روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

سنیچروار
31 اگست 2024
SATURDAY
31-AUGUST-2024

راشد خان نیوزی لینڈ کیخلاف میچ سے باہر صفحہ 08

ڈراپ ہونے پر شاہین کا دل ٹوٹ گیا صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 192 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 192 ■ جلد: 14

پاکستان کے ساتھ بلاتعطل بات چیت کا دور ختم ہوگیا

پاکستانی اپنی پالیسی پر نظرثانی کریں

جموں وکشمیر سے دفعہ 370 کی منسوخی کے ساتھ ہی اسے ملک میں مکمل طور پر ضم کردیا گیا: جے شنکر

سرینگر/30 اگست//

پاکستان کے ساتھ بلاتعطل بات چیت کا دور ختم ہوگیا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ جموں کشمیر سے دفعہ 370 کی منسوخی کے ساتھ ہی اسے ملک میں مکمل طور پر ضم کر دیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق سفیر راجیو سیکری کی نئی کتاب "اسٹریٹجک کننڈرمز: ری شیپنگ انڈیاز فارن پالیسی" کی رسم رونمائی کی تقریب کے موقع پر وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ بلاتعطل بات چیت کا دور ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا "میرے خیال میں پاکستان کے ساتھ بلاتعطل مذاکرات کا دور ختم ہوگیا ہے۔ اعمال کے نتائج ہوتے ہیں۔ اور جہاں تک جموں و کشمیر کا تعلق ہے، میرے خیال میں دفعہ 370 ختم ہوگیا ہے۔ تو آج مسئلہ یہ ہے کہ ہم پاکستان کے ساتھ کس قسم کے تعلقات پر غور کرسکتے ہیں؟۔" انہوں نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے ساتھ ہی جموں کشمیر کو ملک میں مکمل طور پر ضم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے جموں کشمیر کی صورتحال کافی بدل چکی ہے اور زمینی سطح پر جو تبدیلی آئی ہے وہ ہم سب کے سامنے عیاں ہے۔ افغانستان کے بارے میں جے شنکر نے عوام سے عوام کے مضبوط تعلقات پر روشنی ڈالی لیکن اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کو اپنی افغان پالیسی کی تشکیل میں واضح نظروں سے رویہ اختیار کرنا چاہیے، خاص طور پر امریکی فوجیوں کے انخلا کے بعد بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی منظر نامے کی روشنی میں۔ بنگلہ دیش اور میانمار کے ساتھ تعلقات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، جے شنکر نے شمال مشرقی ہندوستان کے اہم علاقائی تناظر کو تسلیم کرتے ہوئے، باہمی مفادات اور سیاسی رکاوٹوں کو نیویگیٹ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکی افواج کی موجودگی والا افغانستان امریکہ کی موجودگی کے بغیر افغانستان سے بہت مختلف ہے۔ جے شنکر نے کہا "ہمیں اس بات کی تعریف کرنی چاہیے کہ ہمارے لیے امریکہ کی موجودگی والا افغانستان، امریکہ کی موجودگی کے بغیر افغانستان سے بہت مختلف ہے"۔ جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان کو بنگلہ دیش کے ساتھ باہمی دلچسپی کا ایک میدان تلاش کرنا ہوگا اور ہندوستان اس وقت کی حکومت کے ساتھ معاملہ کرے گا۔

ٹنل کے آر پار اور خطہ چناب میں موسلادار بارشیں جاری

معمول کی زندگی متاثر، مسلسل بارشوں سے درجہ حرارت میں کافی کمی، ندی نالوں میں طغیانی

سرینگر/30 اگست//

ٹنل کے آر پار اور خطہ چناب کے علاقوں میں جمعہ کو مسلسل دوسرے روز بھی بارشوں کا سلسلہ جاری رہا جس کے نتیجے میں معمول کی زندگی متاثر رہی۔ مسلسل بارشوں کے نتیجے میں جموں اور خطہ چناب کے کئی علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوچکی ہے۔ ادھر وادی کشمیر میں بھی مسلسل تیسرے روز بھی موسلادار کا سلسلہ جاری رہا۔ جس کے نتیجے میں ندی نالوں میں طغیانی آئی جبکہ جہلم کے پانی میں بھی اضافہ ہوگیا ہے۔ بارشوں کے نتیجے میں گرمی کی لہر میں کمی ریکارڈ کی گئی جس کے ساتھ ہی لوگوں نے راحت ------ 101

بونیگام کولگام میں غیر قانونی تعمیرات منہدم

سرینگر/30 اگست//

جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے بونیگام دیوسر علاقے میں غیر قانونی تعمیرات سے متعلق ایک خاص اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے۔ ڈپٹی کمشنر کولگام اطہر امیر خان کی ہدایت پر محکمہ ریونیو کی ایک ٹیم نے تحصیلدار دیوسر رقیب احمد گنائی کی قیادت میں نائب تحصیلدار چوگام محمد امین نجار اور پولیس کے ہمراہ دیوسر تحصیل کے بونیگام میں غیر قانونی ڈھانچے --- 102

جموں وکشمیر سے دفعہ 370 ہمیشہ کیلئے ختم، اس کی واپسی کا سوال ہی نہیں: ریڈی

سرینگر/30 اگست//

جموں وکشمیر میں دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کو فروغ دینے پر نیشنل کانفرنس، پی ڈی پی اور کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے مرکزی وزیر اور بی جے پی کے جموں و کشمیر انتخابات کے انچارج جی کے ریڈی نے کہا کہ لوگوں کے پاس آئندہ انتخابات میں دو راستے ہیں یا وہ دہشت گردی، علیحدگی پسندی کا ساتھ دیں یا امن اور ترقی کے ساتھ چلیں۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 370 ہمیشہ کیلئے ختم ہو چکا ہے اور اس کی واپسی کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر اور بی جے پی کے جموں کشمیر انچارج جی کیشن ریڈی نے کہا کہ جموں کشمیر سے دفعہ 370 ہمیشہ کیلئے ختم ہوگا ہے اور اس کی واپسی ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا "ہم اپنی سیاست میں ہمیشہ واضح رہے ہیں۔ جب سے بی جے پی کی تشکیل ہوئی ہے نے دفعہ 370 کو منسوخ کرنے کا وعدہ کیا تھا اور ہم نے وہ کیا جو ہم نے سیاست کھیلنے کا نہیں بلکہ جموں وکشمیر کے لوگوں --- 103

فوج کے 15ویں کور کمانڈر نے مانسبل اور اونتی پورہ میں فوجی ہیڈکوارٹروں کا دورہ کیا، فوجی اہلکاروں کی ستائش کی

سرینگر/30 اگست//

سرینگر میں مقیم فوج کے 15ویں کور نے امرناتھ یاترا کو پرامن طریقے سے اختتام تک پہنچانے کیلئے فوجی اہلکاروں کی ستائش کی اور انہیں مبارک باد پیش کی۔ سی این آئی کے مطابق فوج کے 15ویں کار (چنار کارپس) کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹننٹ جنرل راجیو گھائی نے امرناتھ کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے شروع کیے گئے ایک اہم حفاظتی اقدام "آپریشن شیوا" کے دوران فوجیوں کی مثالی خدمات اور لگن کی تعریف کی ہے۔ یہ آپریشن پہلگام اور بالتل دونوں راستوں پر چلایا گیا، جس کا مقصد یاترا کے دوران کسی بھی خطرے سے پتریوں کو محفوظ بنانا تھا۔ انہوں نے یاتریوں کو سہولت فراہم کرنے میں ان کے تعاون کو سراہتے ہوئے چنار ورئیرس کو مبارکباد دی۔ انہوں نے محفوظ اور ہموار طرز عمل کو یقینی بنانے کیلئے ان کی محتاط منصوبہ بندی، بغیر کسی رکاوٹ --- 104

کانگریس کیساتھ پری پول الائنس کا فیصلہ آسان نہیں تھا

ظلم اور ناانصافی کے خلاف جنگ کسی ایک فرد کی لڑائی نہیں

سرینگر/30 اگست//

ظلم اور ناانصافی کیخلاف جنگ کسی ایک فرد لڑائی نہیں ہے کا اعلان کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا کہ جو جدوجہد ہمارے سامنے ہے، وہ آسان لڑائی نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام غلط اقدامات کو درست کرنے کیلئے سب کو متحد ہو کر لڑنا ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق عمر عبداللہ کی رہائش گاہ پر ایک تقریب انعقاد ہوا جس دوران پی ڈی پی لیڈر ایڈوکیٹ ریاض احمد خاور ضلع صدر اپنی پارٹی ریاض احمد بٹ اور ان کے ساتھیوں کی --- 105

بارشوں کے باعث مغل روڑ پر شہری لقمہ اجل، دو زخمی

خراب موسم کے باعث شاہراہ پر ٹریفک کی آمدورفت فی الحال روک دی گئی/ حکام

سرینگر/30 اگست//

مسلسل بارشوں کے باعث تاریخی مغل روڑ پر پتھر کھسک جانے کے بعد ایک ماروتی کار اس کی زد میں آئی جس کے نتیجے میں ایک شہری لقمہ اجل بن گیا جبکہ دیگر دو زخمی ہو گئے۔ ادھر سڑک کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکام نے اعلان کیا کہ فی الحال شاہراہ ٹریفک کی آمدرفت کیلئے بند رہے گی۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ تاریخی مغل شاہراہ پر مسلسل بارشوں کے بعد پسیاں گر آئی جس کے نتیجے میں ایک شہری کی موت واقع ہوئی۔ نمائندے کے مطابق مسلسل بارشوں کے --- 106

موسلادار بارشوں نے شہر سرینگر میں ایک بار پھر انتظامیہ کے تمام دعوؤں کی پول کھول دی

سرینگر/30 اگست//

وادی میں گزشتہ تین دنوں سے جاری موسلادار بارشوں نے شہر سرینگر میں ایک بار پھر انتظامیہ کے تمام دعوؤں کی پول کھول دی ہے۔ بارشوں کی وجہ سے شہر سرینگر کی سڑک جھیلوں میں تبدیل ہوئی جس کے نتیجے میں لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ جبکہ کئی علاقوں میں پانی مکانوں میں گھس گیا ہے جس کے نتیجے میں شہری آبادی پریشانیوں میں مبتلا ہوچکی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں سرینگر میں گزشتہ تین دنوں سے جاری مسلسل جاری بارشوں نے ایک بار انتظامیہ کے تمام دعوؤں کی پول کھول دی ہے۔ مسلسل بارشوں کی وجہ سے شہر سرینگر کی سڑک جھیلوں میں تبدیل ہوگئی جس کے نتیجے میں لوگوں ---- 107

آزاد امیدوار نے دیوسر اے سے کاغذات واپس لئے

سرینگر/30 اگست//

دیوسر اسمبلی حلقے کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کرنے والے آزاد امیدوار نے جمعہ کو اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے لیا، اس کے ساتھ ہی اس حلقے کے لیے 9 امیدوار میدان میں رہ گئے ہیں۔ 18 ستمبر کو حلقے میں 1.12 لاکھ سے زیادہ ووٹرز 9 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ دیوسر اے سی میں 127 پولنگ اسٹیشن قائم ---- 108

عدالت عالیہ میں 103 ججوں کی منتقلی وتقرری

منتقلی اور تعیناتیوں کے تحت چیف جوڈیشل مجسٹریٹس اور اسپیشل جج تعینات

سرینگر/30 اگست//

جموں کشمیر لداخ میں بڑے پیمانے پر ججوں کے تبادلے اور تقرریاں عمل میں لائی گئی، جس کے تحت 53 ڈسٹرک ججوں اور 45 سیول جج بھی شامل ہیں۔ حکومت کے مطابق انتظامی مفاد کے پیش نظر 53 ڈسٹرک ججوں کی منتقلی اور تعیناتیوں کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سنجے پریہار، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، جموں کو اسپیشل ٹریبونل، جموں میں ممبر کے طور پر تعینات کیا گیا جبکہ ییش پال باڈری، ڈائریکٹر، جموں کشمیر جوڈیشل اکیڈمی کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، جموں کے طور پر تعینات کیا گیا۔ جعفر حسین بیگ، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، اننت ناگ کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سرینگر، اشوک کمار، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کٹھوعہ کو جے کے اسپیشل ٹریبونل، سرینگر میں ممبر، رویندر ناتھ واتال، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، راجوری کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سامبا، جواد احمد، پرنسپل ڈسٹرکٹ --- 109

بالاکوٹ پونچھ میں ایل او سی پر بارودی سرنگ برآمد

بم ڈسپوزل اسکارڈ نے محفوظ جگہ پر منتقل کرکے ناکارہ بنایا

سرینگر/30 اگست//

جموں کے پونچھ ضلع میں بالاکوٹ کے نزدیک لائن آف کنٹرول پر معمول کے گشت کے دوران بارودی سرنگ برآمد کر لی گئی جس کے بعد بم ڈسپوزل اسکارڈ کو طلب کرکے اس کو ناکارہ بنایا گیا۔ سی این آئی کے مطابق فوج نے جمعہ کو پونچھ ضلع کے بالاکوٹ علاقے میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ ایک بارودی سرنگ برآمد کی۔ ذرائع نے بتایا کہ معمول کی گشت پر تعینات فوج کے اہلکاروں نے پتری گلی کے قریب سرحد کے ساتھ بارودی سرنگ بارش کے پانی میں بہہ کر دیکھی۔ انہوں نے کہا کہ سرنگ دیکھنے کے ساتھ ہی وہاں بم ڈسپوزل اسکارڈ کو طلب کرلیا گیا اور انہوں نے محفوظ مقام پر سرنگ کو منتقل کرنے ---- 110

کانگریس پارٹی نے کنڈ میں کارکنوں کی میٹنگ منعقد کی

این سی، بی جے پی اور پی ڈی پی کے کئی کارکنان کانگریس پارٹی میں شامل

سرینگر/30 اگست//

کانگریس پارٹی نے جمعرات کو جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں دیوسر حلقہ کے کنڈ کے مختلف علاقوں میں کارکنوں کی میٹنگ منعقد کی جس کی صدارت کانگریس کے سینئر لیڈر اور دیوسر حلقہ سے انتخابی امیدوار امان اللہ منٹو نے کی۔ اہم رہنما اور سینئر کارکنان جو میٹنگ میں موجود تھے، اس موقع پر علاقہ کے سیاسی کارکنوں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ امان اللہ منٹو نے پارٹی میں نئے آنے والوں کو مبارکباد دی۔ شامل ہونے والوں میں این سی، بی جے پی اور پی ڈی پی کارکنان نمایاں تھے۔ وائس آف انڈیا کے نمائندے غلام نبی کھانڈے کے مطابق کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے مقررین جن میں زیادہ تر دیوسر حلقہ سے تعلق رکھنے والے پارٹی قائدین نے اس امید کا اظہار کیا کہ کانگریس پارٹی دیوسر حلقہ سے اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کرے گی۔ پارٹی کے سینئر رہنما امان اللہ منٹو نے اپنی تقریر میں پارٹی کارکنوں کے جوش وجذبے اور ضلع میں متحرک سیاسی سرگرمیوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا، "میں --- 111

لگاتار بارشوں سے درجہ حرارت میں گراوٹ

موسم سرما سے قبل ہی سردی کا احساس

سرینگر/30 اگست//

وادی میں گزشتہ روز سے جاری بارش کی وجہ سے درجہ حرارت میں کافی کمی ہوئی ہے جس کی وجہ سے لوگوں نے گرم ملبوسات کا استعمال کرنا شروع کردیا ہے۔ دور دراز علاقوں میں لوگ فرن پہننے پر مجبور ہوئے جبکہ شہر اور قصبوں میں لوگوں نے جرسی اور جیکٹوں کا ---- 112

سمارٹ فونوں کے ساتھ کھیلنا بچوں کیلئے نقصان دہ

فون کے استعمال سے بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما متاثر ہوسکتی ہے: ماہر امراض اطفال

سمارٹ فونوں کے ساتھ کھیلنا بچوں کیلئے نقصان دہ

فون کے استعمال سے بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما متاثر ہوسکتی ہے۔ ماہر امراض اطفال

سرینگر/30 اگست/وی او آئی// چھوٹے بچوں کو سمارٹ فون دینے سے ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما میں خلل پڑسکتا ہے اور بچے ذہنی اور جسمانی طور پر کمزور ہوسکتے ہیں۔ ماہر امراض اطفال نے والدین پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزاریں اور جتنا ہوسکیں انہیں سمارٹ فونوں سے دور رکھیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ماہر امراض اطفال نے کہا کہ اپنے بچوں -- 113

جگر کو "ڈی ٹوکس" کریں

نظام ہاضمہ کا مرکزی کردار جگر ہمارے بدن کا ایک اہم ترین عضو ہے لیکن ہم اسے خاص اہمیت نہ دیتے ہوئے نظر انداز کر دیتے ہیں، جس کا ہمیں بعد میں خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ چونکہ جگر ہر وقت جسم کی صفائی ستھرائی پر مامور رہتا ہے، اس لیے اسے بھی صاف ستھرا اور صحت مند رکھنا ضروری ہے۔ اس کیلئے آپ کو کوئی مشکل کام نہیں کرنا پڑے گا، بس جگر کو صحت مند رکھنے والی غذائیں کھانا ہوں گی، پھر کبھی بھی آپ اپنے 'جگر' کو مشکل میں نہیں پائیں گے۔

چقندر

قدرت کا یہ تحفہ غذائیت اور ڈی ٹوکس اجزاء سے مالا مال ہے۔ وٹامن سی کی وجہ سے بہترین اینٹی آکسیڈنٹ کا حامل چقندر خون کو صاف اور خالص بناتا ہے۔ اس میں موجود آئرن، فائبر، فولیٹ، بیٹیائن اور بیٹا سیلین جگر کے لئے بہت فائدہ مند ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ چقندر میں ایک فائبر پیکٹن بھی ہوتا ہے، جو جسم کی صفائی میں مدد کرتا ہے۔ یہ بائل ڈکٹ کی حفاظت میں مدد کرتا ہے، جس سے ہاضمہ کا عمل آسان ہوتا ہے۔

بیریز

بیریز کی ہر شکل جیسے کہ اسٹرابیری، بلو بیری اور رس بیری جگر کو نقصان سے محفوظ رکھتی ہیں۔ بلڈ اسٹریم میں ریلیز ہونے والے انزائمز کی وجہ سے یہ اس کے خلیوں کو محفوظ اور میٹابولزم کو تقویت پہنچا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ جگر پر چربی چڑھنے سے محفوظ رکھتے ہوئے پورے نظام انہضام سے زہریلے مواد کو باہر پھینکنے میں مدد دیتی ہیں۔

لہسن

یہ غذا جگر کو ڈی ٹوکس کرنے والی غذاؤں میں سب سے اہم ہے۔ ایک دن میں تازہ لہسن کا صرف ایک جوا جگر کیلئے معجزے کا کام کرتا ہے، کیونکہ اس میں وافر مقدار میں سیلینیم ہوتا ہے، جو انزائمز کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ زہریلے مواد کو باہر نکال دیں۔ اس میں ایلیسین (Allicin) مادہ کینسر سے بچنے اور تکسیدی تناؤ سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔

لیموں

لیموں میں موجود وٹامن سی سے جگر کو قدرتی طور پر صاف رہنے میں مدد ملتی ہے۔ وٹامن سی جگر کو درکار انزائمز پیدا کرنے میں معاونت کرتا ہے، جس سے جسم کو توانائی ملتی اور نظام ہاضمہ بہتر ہوتا ہے۔

ڈینڈی لائن چائے

اس چائے میں ڈینڈی لائن کے پتے، جڑیں اور تنا شامل ہوتا ہے جس میں اینٹی انفلیمیٹری یعنی جلن سے بچانے والی خصوصیات ہوتی ہیں۔ ڈینڈی لائن چائے براہ راست بائل ڈکٹ کو ٹھیک کرتی ہے، جس سے جگر صحت مند زندگی گزارتا ہے اور پورے جسم کا نظام ہاضمہ خاص طور پر مثانہ بہتر طریقے سے کام کرتا ہے۔

گوبھی اور ہری سبزیاں

گوبھی اور ہرے پتوں والی سبزیاں جیسے بروکلی میں وافر مقدار میں جگر کیلئے فائدہ مند آئرن، وٹامنز اور اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں ایک جزو گلوکوسینولیٹ (Glucosinolate) بھی ہوتا ہے، جو جگر کو ڈی ٹوکس کرنے والے انزائمز پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے اور جگر کی اندر ہی اندر مرمت کرتا ہے۔ ہرے پتوں والی سبزیوں میں موجود کلوروفل بھی جگر کو ڈی ٹوکس کرنے میں بہت مدد کرتا ہے۔

شکر قندی

شکر قندی میں بیٹا کروٹین کی موجودگی جسم میں اینٹی انفلیمیٹری خصوصیات کا باعث بنتی ہے۔ دراصل بیٹا کروٹین جسم میں پہنچ کر وٹامن اے میں ڈھل جاتا ہے، جو جگر کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ سپلیمنٹ لینے سے بہتر ہے کہ بیٹا کروٹین والی غذاؤں بشمول گوبھی اور کدو وغیرہ سے وٹامن اے کی ضرورت پوری کی جائے اور اپنے جگر کو درست رکھا جائے۔

سبز چائے

سبز چائے کے جہاں دیگر فوائد ہیں، وہیں اس میں موجود پولی فینولز جگر کیلئے بہت مفید ہیں اور اسے کینسر، ہیپاٹائٹس جیسے امراض سے محفوظ رہنے میں مدد کرتے ہیں۔ ایک ریسرچ کے مطابق سبز چائے کے ایکسٹریکٹ سے جگر پر چڑھنے والی نقصان دہ چربی کا باعث بننے والے انزائمز کو دور رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ تاہم سبز چائے کے بہت زیادہ استعمال سے گریز کرنا چاہیے اور ایک دن میں دو یا تین کپ سے زیادہ نوش نہیں کرنا چاہیے۔

گاجر

گاجر بھی وٹامنز، منرلز، غذائی فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس سے لبریز ہوتی ہے۔ اس کا جوس پینے سے جگر میں ٹرائی گلیسرائڈز اور مونو ان سیچوریٹڈ فیٹی ایسڈ کی سطح کم ہوتی ہے۔ گاجر کا استعمال جگر پر زہریلے مواد اور چربی چڑھنے سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رہنے میں مدد دیتا ہے۔

آئسڈ ٹی کی افادیت

گلوبل ولیج کی اصطلاح جب سے سامنے آئی ہے، ہم بلاواسطہ اس گلوبل ولیج کے باشندے بن گئے ہیں۔ ہمارے شب و روز اب بین الاقوامی طور پر منائے جانے والے دنوں سے مشروط ہونے لگے ہیں۔ دنیا بھر میں ہر مہینے اور پھر ہر مہینے کے کئی ایک دنوں کو مخصوص چیز یا چیزوں سے مشروط کر دیا جاتا ہے، ایسے ہی جون کو آئسڈ ٹی کا مہینہ بھی قرار دیا گیا ہے۔

آئسڈ ٹی کی ایک بھرپور تاریخ ہے اور لوگ 100 سال سے زائد عرصے سے اس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

چائے کے شوقین گرمیوں میں بھی گرما گرم چائے نوش فرمانے سے باز نہیں آتے، لیکن اگر آپ ماہ جون میں گرما گرم چائے پینے سے اجتناب کرنا چاہتے ہیں تو آپ کیلئے آئسڈ ٹی ایک بہتر انتخاب ثابت ہوسکتی ہے۔ اس سے نہ صرف موڈ اچھا ہو جاتا ہے بلکہ کئی بہترین فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ آئسڈ ٹی کپ کے بجائے گلاس میں پی جاتی ہے اور اس کا گلاس وٹامنز، منرلز اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتا ہے، یعنی آپ کو وہ تمام غذائی اجزا ملتے ہیں، جن کی آپ کو دن بھر ضرورت ہوتی ہے۔ کم کیلوریز کی حامل ہونے کی وجہ سے آئسڈ ٹی آپ کے وزن میں کمی لانے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں، آئسڈ ٹی سے ہم مزید کون سے اہم فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

ہائیڈریشن کا خیال رکھے

گرم چائے کے مقابلے میں آئسڈ ٹی کا ایک گلاس آپ کے جسم میں پانی کی سطح زیادہ برقرار رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ ہارورڈ پبلک اسکول آف ہیلتھ نے ہائیڈریشن کی فہرست میں پانی کے بعد اسے دوسرا بہترین مشروب قرار دیا ہے۔ اس کی ویب سائٹ کہتی ہے کہ سادہ آئسڈ ٹی کیلوریز سے پاک لیکن اینٹی آکسیڈنٹس، فلیوونائڈز اور دیگر ایسے اجزا پر مبنی ہوتی ہے جو آپ کی صحت کو عمدہ حالت میں رکھ سکتے ہیں۔ البتہ کریم، شکر یا دودھ شامل کرنے سے اس کی افادیت میں کمی آسکتی ہے۔

کیویٹیز سے حفاظت

آئسڈ ٹی دانتوں کیلئے عمدہ مشروب ہے۔ امریکی ریاست اوہائیو میں موجود کینیان کالج کی ریسرچ کے مطابق میٹھا کھانے کے بعد چینی سے پاک مشروب پینا آپ کے دانتوں پر پلاک جمع ہونے اور انہیں بیکٹیریا کی نشوونما سے محفوظ رکھتا ہے۔

ڈائٹ سوڈا کا بہتر متبادل

بظاہر آپ کے میٹھے کی طلب کو ڈائٹ سوڈا پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اس میں بھی مصنوعی شوگر شامل ہوتی ہے، جو آپ کے جسم کیلئے کئی حوالوں سے نقصان دہ ہے۔ اس کے برعکس، آئسڈ ٹی طاقتور غذائی اجزاء سے بھرپور اور شوگر سے مبرا ہوتی ہے، جس سے کیلوریز کنٹرول میں رہتی ہیں۔

میٹابولزم میں اضافہ

مینگنیز سے بھرپور یہ مشروب آپ کے زخموں کو تیزی سے مندمل کرنے اور ہڈیوں کو مضبوط کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔ لیکن اس سے بھی بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب آپ وزن کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ مشروب آپ کے میٹابولزم کو کم نہیں ہونے دیتا۔ مینگنیز آپ کے ہاضمے کے نظام کی مدد کرتا ہے، جسم کی چربی کو کام میں لاتا ہے اور میٹابولزم کو تقویت بخشتا ہے۔

اسٹریس سے دوری

چائے تو ویسے بھی اکثر لوگوں کا ذہنی تناؤ کم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ سائنٹیفک جرنل پی پروسیڈنگز آف دی نیشنل اکیڈمی آف سائنسز کی شائع شدہ ایک تحقیق کے مطابق آئسڈ ٹی آپ کی انزائٹی اور اسٹریس کی سطح کو کم کرسکتی ہے۔ یعنی آئسڈ ٹی کے اس فائدے کی سائنس نے بھی توثیق کر دی ہے، تو ایک گلاس آئسڈ ٹی بنائیں اور ذہنی تناؤ میں کمی لائیں۔

اینٹی ایجنگ کیلئے مفید

کیا آپ جانتے ہیں کہ آئسڈ ٹی میں پھلوں اور سبزیوں کے مقابلے میں 8 سے 10 فیصد زیادہ پولی فینول اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں؟ یہ اینٹی آکسیڈنٹس آپ کے جسم میں فری ریڈیکلز کو توازن میں رکھتے ہیں، کولاجن کی پیداوار کو بڑھاتے ہیں اور ٹوٹے پھوٹے خلیوں کی مرمت کرتے ہیں۔ آئسڈ ٹی کا استعمال آپ کے چہرے اور آنکھوں کو جھریوں سے زیادہ عرصے تک محفوظ رکھ سکتا ہے۔

دل کی صحت میں بہتری

آئسڈ ٹی کے آپ کے جسم پر اور بھی مثبت اثرات رونما ہوتے ہیں۔ میڈیکل جرنل سرکولیشن میں شائع شدہ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ آئسڈ ٹی کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، انہیں ایسے افراد کے مقابلے میں ہارٹ اٹیک کا خطرہ کم ہوتا ہے، جو کہ آئسڈ ٹی نوش نہیں فرماتے۔

آئسڈ ٹی بنانے کا طریقہ

ان فوائد کو پڑھنے کے بعد اگر آپ کا دل آئسڈ ٹی پینے کو چاہ رہا ہے تو آپ درج ذیل طریقے سے اسے تیار کر سکتے ہیں۔

فروٹی آئسڈ ٹی کے اجزا

3 سے 4 ٹی بیگس

حسب ذائقہ چینی

ایک کپ کٹا ہوا کوئی بھی پھل (جیسے اسٹرابری وغیرہ)

آئس کیوبز، پانی

پودینے کے پتے

شہد

لیمن جوس

ایک اسکوپ ونیلا آئس کریم

سوئٹ لیمن آئسڈ ٹی کے اجزا

10 ٹی بیگس

حسب ذائقہ چینی

ملیٹھی ایک جادوئی شفائی جڑی بوٹی بھی ہے

کراچی: برصغیر پاک و ہند میں ملیٹھی ایک معروف جڑی بوٹی ہے جو زمین کی گہرائی میں پائی جاتی ہے۔ عموماً یہ گلے کی خراش اور دیگر عارضوں میں استعمال ہوتی ہے لیکن طبی ماہرین ملیٹھی (لیکرائس) کو سپر فوڈ بھی قرار دیتے ہیں۔ ملیٹھی میں کئی طرح کی معدنیات، اینٹی آکسیڈنٹس، فاسفورس، پوٹاشیم اور دیگر اہم اجزا پائے جاتے ہیں لیکن کیا کیجئے کہ اس کا احوال بھی کئی دانوں جیسا ہے جو بے حساب فوائد کے باوجود نظر انداز کئے جاتے ہیں اور ملیٹھی کا بھی یہی حال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یونانی، اسلامی، آیورویدک اور دیگر پرانی تہذیبوں میں بھی ملیٹھی کو غیر معمولی مقام حاصل رہا ہے۔ اسی لیے گھریلو نسخوں میں بھی اسے اہمیت حاصل ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق ملیٹھی میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس اندرونی جسمانی سوزش یا جلن کو کم کرتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ جسم کے اندر سوزش، گرمی یا جلن کسی نہ کسی بیماری کا اشارہ ہوتی ہے۔ دوسری جانب اس میں اینٹی سیپٹک اور بیکٹیریا کے خلاف تاثیر بھی موجود ہے۔ ملیٹھی کو سردیوں کی خاص سوغات قرار دیا جاسکتا ہے۔

انزائٹی میں مبتلا شخص کی مدد کیسے کی جائے؟

جب آپ کا کوئی پیارا شخص انزائٹی سے دو چار ہو تو آپ کو بھی تکلیف ہوتی ہے اور چاہتے ہیں کہ اس مشکل وقت میں آپ اس کی مدد کو پہنچیں۔ تاہم معاملہ انتہائی حساس اور پیچیدہ ہونے کے باعث آپ یہ بھی سوچتے ہیں کہ اس کی مدد کا درست طریقہ کیا ہوسکتا ہے کیونکہ تھوڑا سا بھی نامناسب رویہ اور بات چیت میں غلط الفاظ کا چناؤ، اس کی طبیعت میں بہتری لانے کے بجائے انزائٹی میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔

اگر آپ انزائٹی کے شکار اپنے پیارے کی مدد کرنا چاہتے ہیں یا اس کی کیفیت کو نارمل سطح پر لانا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو پہلے یہ سوچنا ہوگا کہ آپ کس طرح اس سے ہم احساسی (Empathy) پیدا کرسکتے ہیں۔ علم نفسیات پر کئی کتابوں کے مصنف اور کلینیکل سائیکالوجسٹ ڈیوڈ شانلے کہتے ہیں، "آپ کو ایک اچھا سامع (سننے والا) اور ایک اچھا کوچ بننا پڑے گا۔ انزائٹی میں مبتلا شخص کو اس کے خول سے نکال کر کسی موضوع پر محض بات کرنے پر آمادہ کرنے سے بھی اس کی انزائٹی کی بلند شدت میں کمی لائی جاسکتی ہے"۔ آپ انزائٹی میں مبتلا اپنے پیارے کی مدد کے لیے بہت کچھ کرسکتے ہیں، جن کا ذیل میں ذکر کیا جارہا ہے۔

بہترین دوست اور ہم احساس بنیں

کچھ لوگ سماجی تقریب سے صرف یہ سوچ کر ہی کنارہ کشی اختیار کرنے کا فیصلہ کرلیتے ہیں کہ وہاں آنے والے لوگ ان کے بارے میں کیا رائے قائم کریں گے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ کسی بھی سماجی تقریب میں انزائٹی سے متاثرہ شخص کے لیے اکیلے جانا بہت مشکل ہوتا ہے، اس لیے اسے رفاقت کی پیشکش کرتے ہوئے سماجی تقریبات میں آپ اس کے ساتھ چلے جائیں۔ ایک سماجی تقریب میں شخص آپ کا ساتھ ہی اس کی انزائٹی کو معتدل سطح پر لے آئے گا۔

انزائٹی اٹیک کھیل تماشا نہیں

جب انزائٹی کے شکار شخص پر نیا Panic Attack (پریشانی کا حملہ) ہو تو اسے لوگوں کے ہجوم کے سامنے نہ رکھیں بلکہ کسی تنہا اور پرسکون جگہ پر لے جانے کی کوشش کریں، جہاں اسے پرائیوسی میسر آسکے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ لوگوں کی غیر ضروری توجہ ایسے شخص کی پریشانی میں اضافے کا باعث بنتی ہے، بالخصوص اگر وہ شخص سوشل انزائٹی کا شکار ہو۔

اپنی خدمات پیش کریں

انزائٹی ڈس آرڈر کا شکار افراد اپنی بے چین سوچوں اور محسوسات پر آسانی سے قابو نہیں پاسکتے۔ اس کے لیے تھراپی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم اچھی بات یہ ہے کہ اس میں آپ کردار ادا کرسکتے ہیں۔ مثلاً: فلو سیزن میں ایسے شخص کو فلو ویکسین کے ایک شاٹ کی ضرورت ہوتی ہے، تاہم وہ انجکشن سے گھبرایا ہوتا ہے۔ آپ ایسے شخص کے ساتھ ایک ڈرامائی منظر ترتیب دیں۔ اپنے دوست کے بازو کو الکوحل سواب سے صاف کریں اور ہاتھ کی انگلی سے اسے فلو شاٹ دیں۔ ڈرامائی منظر ادا کرنے کے بعد اب آپ کا دوست اصل فلو شاٹ کے لیے اپنا ذہن بنا چکا ہے۔ اب اپنے دوست کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں، جہاں ڈاکٹر اسے اصل فلو شاٹ دے گا۔

حقیقت کے قریب رکھیں

انزائٹی کے شکار لوگ اپنی مشکلات، مشکل ہدف یا تصور میں تخلیق کردہ ممکنہ ناکامی کے منظر نامے کو کھینچتے وقت انتہائی مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہیں۔ اس صورتحال میں آپ انزائٹی کے شکار اپنے پیارے کو مبالغہ آرائی کے سمندر میں بہنے نہ دیں۔ اگر وہ ممکنہ بھیانک نتائج سے پریشان ہے تو آپ اس سے پوچھیں، 'آپ کے خیال میں ممکنہ طور پر بدترین نتائج کیا ہوسکتے ہیں؟' ماہرین کہتے ہیں کہ جب آپ ایسے شخص کو سوچوں کے سمندر سے نکال کر حقیقت میں لے کر آتے ہیں تو وہ خوف کا سامنا بہتر طور پر کرنے کے لائق بن سکتا ہے۔

پُرسکون رہنے کی تلقین کریں

انزائٹی کے شکار شخص پر جب Panic Attack ہوتا ہے تو اس کا دماغ ماؤف ہو جاتا ہے۔ ایسے میں آپ سب سے پہلے اسے گہری سانس لینے کے لیے کہیں اور ایسا کہتے وقت آپ خود بھی اسے گہری سانس لے کر دکھائیں۔ اس دوران آپ اس سے جو بات چیت کریں، اس میں الفاظ کی رفتار کو سست کردیں۔ اسے Co-regulation کہا جاتا ہے، جس کے تحت آپ کا اعصابی نظام اس کے اعصابی نظام کی خاطر صدارت کرتا ہے۔ آپ سکون میں ہوں گے تو وہ بھی اپنے اندر سکون اور ٹھہراؤ محسوس کرے گا۔

مل بیٹھ کر مسائل کا حل تلاش کریں

انزائٹی کے شکار افراد زندگی کے چیلنجز، صحت، کام، تعلیم اور مالی معاملات وغیرہ کے بارے میں بہت پریشان رہتے ہیں۔ ذرا خیال کیجیے وہ اپنا جو وقت، توانائیاں، صحت اور دماغ پریشان ہونے پر خرچ کرتے ہیں، وہ اسی وقت کو درحقیقت ان مسائل کو حل کرنے کے لیے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کیسے کنٹرول میں رکھا جائے؟

آج کل گرمی کا دور دورہ ہے، اچھے خاصے ٹھنڈے مزاج کے انسان کا بھی پارہ ہائی ہو جاتا ہے تو سوچیں جو لوگ ہائی بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا ہیں ان کو خود پر قابو پانے میں کتنی دقت پیش آتی ہوگی۔ ہائی بلڈ پریشر ایک خطرناک حالت ہے، خاص طور پر آپ کے دل کیلئے۔ امریکا میں ہر تین سے میں سے ایک اور دنیا بھر میں ایک ارب سے زائد لوگ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں۔ ماہرین کے مطابق ہائی بلڈ پریشر ویسے تو کسی بھی عمر میں ہوسکتا ہے، مگر اس کا خطرہ 40 برس کی عمر کے بعد تیزی سے بڑھ سکتا ہے۔ آپ وقت کو پلٹا تو نہیں سکتے لیکن بلڈ پریشر کو باقاعدگی سے چیک کرکے اسے کنٹرول میں رکھ سکتے ہیں۔ اب تو بلڈ پریشر چیک کرنے کا ڈیجیٹل آلہ بھی مل رہا ہے، جس کے ذریعے کوئی بھی بآسانی بلڈ پریشر چیک کرسکتا ہے۔ ممکن ہے کہ کوئی شخص ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہو لیکن اسے معلوم نہ ہو۔ بعض اوقات انسان بلڈ پریشر کو معمولی یا معمول کے مطابق سمجھ رہا ہوتا ہے کیونکہ اسے اپنا آپ ٹھیک لگتا ہے لیکن وہ نہیں جانتا کہ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہونے والے انسان کو کسی قسم کی جسمانی خرابی کا سامنا نہیں ہوتا۔ دراصل ہائی بلڈ پریشر کی کوئی علامت نہ ہونے کی وجہ سے اس کا پتہ نہیں چل پاتا، اس کا ادراک اس وقت ہوتا ہے جب صحت کو نقصان پہنچنا شروع ہوتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ بہت سی ایسی چیزیں ہیں، جو آپ کے بلڈ پریشر کو کم یا نارمل رکھ سکتی ہیں یہاں تک کہ اس کے لیے آپ کو دوائیں کھانے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔

چہل قدمی اور ورزش کریں

اپنے بلڈ پریشر کا لیول کم رکھنے کیلئے ورزش سب سے بہترین چیز ہے۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے سے آپ کا دل مضبوط ہوتا ہے اور خون کو بہتر انداز میں پمپ کرنے لگتا ہے، اس سے آپ کی شریانوں میں خون کا دباؤ بھی کم ہونے لگتا ہے۔ ہر ہفتے 150 منٹ کی معتدل ورزش جیسے کہ چہل قدمی کرنا یا 75 منٹ تک دوڑنا، آپ کے بلڈ پریشر کو نارمل اور دل کی صحت کو بہتر کرتا ہے۔ کچھ نہیں کرسکتے تو روزانہ صرف 30 منٹ چہل قدمی کریں، ایسا کرنے سے بلڈ پریشر کو معمول پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

نمک کا استعمال کم کریں

پراسیسڈ یا پہلے سے تیار شدہ غذاؤں کی وجہ سے دنیا بھر میں نمک کا استعمال بڑھتا جارہا ہے۔ اسی وجہ سے فوڈ انڈسٹری میں نمک کے کم استعمال کی آگاہی اور فلاح عامہ کیلئے کوششیں کی جارہی ہیں۔ بہت سے مطالعوں سے پتہ چلا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر اور سوڈیم یعنی نمک کا گہرا تعلق ہے۔ اگر آپ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں تو اپنی غذا میں نمک کا استعمال کم کرکے مشاہدہ کریں، آپ کو فرق صاف نظر آئے گا۔ ساتھ ہی پراسیسڈ غذاؤں کی جگہ تازہ غذاؤں اور نمک کی جگہ ہرب اور مسالوں کے استعمال سے بھی افاقہ ہوگا۔

پوٹاشیم والی غذاؤں کا استعمال

پوٹاشیم ایک اہم منرل ہے، جو آپ کے جسم میں سوڈیم یعنی نمک کو زائل کرتا ہے اور شریانوں میں خون کے دباؤ کو سہل بناتا ہے۔ آج کے دور کی پراسیسڈ غذاؤں نے نمک کے استعمال کو زیادہ اور پوٹاشیم کے استعمال کو کم کردیا ہے۔ ان دونوں کو متوازن رکھنے کیلئے آپ کو اپنی ڈائٹ میں پوٹاشیم والی غذاؤں کا استعمال بڑھانا ہوگا اور پراسیسڈ کے بجائے تازہ کھانوں اور پھلوں جیسے کہ تربوز، کیلا، ایواکاڈو، نارنگی، چیکو وغیرہ کو شامل کرنا ہوگا۔ ڈیری مصنوعات جیسے کہ دودھ اور دہی وغیرہ، ٹونا اور سامن مچھلی، خشک میوہ جات اور پھلیاں بھی پوٹاشیم کے حصول کا عمدہ ذریعہ ہیں۔

وزن میں کمی لائیں

موٹاپا کئی بیماریوں کی وجہ بن جاتا ہے، جن میں سے ایک ہائی بلڈ پریشر بھی ہے۔ وزن میں ہر ایک کلوگرام کی کمی سے بلڈ پریشر کی سطح نیچے لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کیلئے چکنائی والی غذاؤں سے پرہیز کریں اور چکن، مچھلی، تازہ پھل، سبزیوں اور ریشے دار غذاؤں کا استعمال زیادہ کریں۔

ذہنی دباؤ سے کیسے نمٹیں

بلڈ پریشر میں اضافے کی ایک وجہ ذہنی دباؤ بھی ہوتا ہے۔ اگر آپ دائمی ذہنی دباؤ میں مبتلا ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ دیگر عادات جیسے سگریٹ نوشی یا غیر صحت بخش غذائیں کھانے وغیرہ میں مبتلا ہیں۔ ان چیزوں سے دوری اور ذہنی دباؤ پر قابو پانے سے آپ اپنے بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھ سکتے ہیں۔

کابینہ کی پن بجلی کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کی تجویز منظور

نئی دہلی// حکومت نے شمال مشرقی خطے میں پن بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کے مقصد سے پن بجلی منصوبوں میں ان کی ایکویٹی حصہ داری کے لیے شمال مشرقی ریاستوں کو مرکزی مالیاتی امداد (سی ایف اے) فراہم کرنے کی تجویز کو آج منظوری دے دی ہے۔ مرکزی کابینہ نے آج یہاں وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ اپنی میٹنگ میں شمال مشرقی علاقوں میں پن بجلی کے منصوبوں کی ترقی کے لیے مرکزی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس اور ریاستی حکومت کے اداروں اور ریاستی حکومتوں کے درمیان جوائنٹ وینچر (جے وی) کی تشکیل کو منظوری دی۔ کابینہ نے ایکویٹی میں شرکت کے لیے مرکزی مالیاتی امداد (سی ایف اے) فراہم کرنے کی وزارت بجلی کی تجویز کو منظور کرلیا ہے۔ مرکزی کابینہ کے فیصلوں کے بارے میں صحافیوں کو تفصیلات بتاتے ہوئے ریلوے، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ اس اسکیم کا تخمینہ 4136 کروڑ روپے ہے جسے مالی سال 2024-25 سے نافذ کیا جائے گا۔ سال 2031-32 میں اس اسکیم کے تحت تقریباً 15000 میگاواٹ کی مجموعی پن بجلی پاور کی مدد

فراہم کی جائے گی۔ اس اسکیم کی مالی امداد شمال مشرقی خطے کے لیے 10 فیصد مجموعی بجٹ سپورٹ (جی بی ایس) کے ذریعے بجلی کی وزارت کے کل اخراجات سے فراہم کی جائے گی۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ بجلی کی وزارت کی طرف سے تیار کردہ اسکیم میں مرکزی پی ایس یو کے تمام پروجیکٹوں کے لیے ریاستی حکومت کے ساتھ جوائنٹ وینچر (جے وی) کمپنی کی تشکیل کا انتظام ہے۔ شمال مشرقی خطہ کی ریاستی حکومت کی ایکویٹی شیئر کے لیے گرانٹ کی پروجیکٹ ایکویٹی کے 24 فیصد تک محدود ہوگی، جو زیادہ سے زیادہ 750 کروڑ روپے فی پراجیکٹ ہوگی۔ ضرورت پڑنے پر ہر پروجیکٹ کے لیے 750 کروڑ روپے کی حد پر ہر ایک کیس کی بنیاد پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔ جوائنٹ وینچر میں سینٹرل پبلک انڈرٹیکنگ (سی پی ایس یو) اور ریاستی حکومت کی ایکویٹی کا تناسب گرانٹ کی تقسیم کے وقت برقرار رکھا جائے گا۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ مرکزی مالی امداد صرف قابل عمل پن بجلی منصوبوں تک ہی محدود رہے گی۔ ریاستوں کو اس منصوبے کو قابل عمل بنانے کے لیے بجلی یا لگرواتے ہوئے پروجیکٹوں کو مفت بجلی فراہم کرنی ہوگی اور/یا ایس جی ایس ٹی کی ادائیگی کرنی ہوگی۔ اس اسکیم کے آغاز کے ساتھ ہائیڈرو پاور کی ترقی میں ریاستی حکومتوں کی شراکت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور خطرات اور ذمہ داریوں کو زیادہ منصفانہ انداز میں تقسیم کیا جائے گا۔ ریاستی حکومتوں کے اسٹیک ہولڈر بننے سے زمین کے حصول، بازآبادکاری اور مقامی امن وامان جیسے مسائل میں کمی آئے گی اس سے منصوبوں میں وقت اور لاگت دونوں کی بچت ہوگی۔ اطلاعات ونشریات کے وزیر نے کہا کہ یہ اسکیم شمال مشرق کی پن بجلی کی صلاحیت کو مکمل طور پر استعمال کرنے میں مدد کرے گی۔ اس سے شمال مشرقی خطے میں خاطر خواہ سرمایہ کاری آئے گی۔ یہی نہیں نقل وحمل، سیاحت، چھوٹے پیمانے پر کاروبار کے ذریعے مقامی لوگوں کو بڑی تعداد میں براہ راست روزگار کے ساتھ ساتھ بالواسطہ روزگار/انٹرپرینیورشپ کے مواقع بھی میسر ہوں گے۔ ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کی ترقی 2030 تک 500 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کو نصب کرنے کے ہندوستان کے قومی سطح پر طے شدہ شراکت (آئی این ڈی سی) کو پورا کرنے میں بھی مدد کرے گی اور قابل تجدید توانائی کو گرڈ میں انضمام میں مدد کرے گی۔

بی جے پی کے 12 گھنٹے بند کے دوران کئی مقامات پر جھڑپ

کلکتہ// آر جی کار میڈیکل کالج واسپتال میں خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری کے خلاف طلبا کے ایک گروپ کی جانب سے نوبنو گھیراؤ کے پروگرام کا اعلان کیا تھا۔ اس مہم کے دوران مظاہرین اور پولس کے درمیان جھڑپ کے واقعات ہوئے۔ مظاہرین کی جانب سے کلکتہ میں انارکی پھیلانے کی کوشش کی گئی۔ بی جے پی نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ پر امن مظاہرین پر لاٹھی چارج کی گئی ہے اس کے لیے بدھ کو مغربی بنگال میں 12 گھنٹے بند کا اہتمام کیا جائے گا۔ آج صبح سے ہی بی جے پی کارکنان بند کو کامیاب کرنے نکلے سڑک، ریلوے ٹریک اور سارجنٹ کو بند کرانے کی کوشش کی۔ اس کی وجہ سے کئی مقامات پر پولس اور بی جے پی کارکنان کے درمیان جھڑپ کے واقعات پیش آئے۔ راجیہ سبھا کی سابق ایم پی روپا گنگولی اور ممبر اسمبلی اگنی مترا پال سمیت بی جے پی کے کئی لیڈروں کو صبح سے ہی سڑکوں اور ریلوے ٹریک بلاک کرنے پر حراست میں لیا گیا تھا۔ بند کی وجہ سے ریاست میں روزمرہ کی زندگی کو جزوی طور پر متاثر کیا اور بہت سے لوگوں نے سڑکوں پر پریشانی کا نشانہ ظاہر کرتے ہوئے گھر کے اندر رہنے کا انتخاب کیا۔ کلکتہ میں، معمول کے مطابق ہفتے کے دن کی ٹریفک غائب تھی جس میں بسوں، آٹورکشا اور ٹیکسیوں کی تعداد کم تھی۔ پرائیویٹ گاڑیاں بھی نمایاں طور پر کم تھیں، یہاں تک کہ بازار اور دکانیں کھلی رہیں۔ اسکول اور کالج کھلے تھے۔ بہت سے پرائیویٹ دفاتر میں حاضری کم تھی اور ملازمین کو گھر سے کام کرنے کو کہا گیا۔ تاہم سرکاری دفاتر میں حاضری معمول کے مطابق رہی۔ بند کو نافذ کرنے کی کوشش کرنے پر ریاست بھر میں بی جے پی کے کئی لیڈروں کو حراست میں لیا گیا۔ گنگولی اور پال کو جنوبی کولکتہ کے گریہ ہاٹ علاقے سے اس وقت حراست میں لیا گیا جب وہ تاجروں سے اپنے شٹر بند کرنے اور لوگوں سے بند کی حمایت کرنے کی درخواست کر رہے تھے۔ کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے کونسلر سجل گھوش کو سیالدہ میں ان کی رہائش گاہ سے حراست میں لیا گیا جب بی جے پی کارکنوں نے قریبی کولے کر مارکیٹ میں بند کو نافذ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے ٹی ایم سی کے حامیوں کے ساتھ جھگڑا ہونے لگا۔ اس کے بعد ان کی اہلیہ تانیہ گھوش نے ایک ریلی نکالی اور الزام لگایا کہ پولیس نے انہیں بغیر کسی وارنٹ کے گرفتار کر لیا۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر (سنٹرل) اندرا مکھرجی نے کہا کہ گھوش کو اشتعال انگیز تبصرہ کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا۔ ریاستی بی جے پی صدر سوکانت مجمدار، جو ایک مرکزی وزیر ہیں، نے شہر کے شمالی کنارے میں واقع باگوئیہاٹی میں ایک جلوس کی قیادت کی لیکن پولیس کے ساتھ ان کی جھڑپ ہوئی۔ سابق ممبر پارلیمنٹ دیباشری چودھری اور پارٹی کے سینکڑوں کارکنان ان کے ہمراہ تھے۔ بی جے پی کے کارکنوں نے سیکٹر 5 کے آئی ٹی حب میں شیام بازار اور ویرو موڑ میں بھی مظاہرہ کیا لیکن پولیس نے انہیں ہٹانے میں جلد ہی کامیاب ہوگئی۔ ایسٹرن ریلوے کے ایک اہلکار نے بتایا کہ بند کے حامیوں نے ریاست میں اس کے دائرہ اختیار میں 49 مقامات پر پٹریوں کو روک دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب کہ زیادہ تر جگہوں سے ناکہ بندی ہٹا دی گئی تھی، یہ تو اسٹیشنوں پر جاری تھی، زیادہ تر سیالدہ جنوبی حصے میں۔ بی جے پی کارکنوں نے بند کی حمایت میں شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں اسٹیشن، جنوبی 24 پرگنہ کے گوچرن اسٹیشن اور مرشد آباد اسٹیشن پر مظاہرہ کیا۔ شمالی 24 پرگنہ کے بیرک پور اسٹیشن پر بی جے پی کے حامیوں اور ٹی ایم سی کے کارکن آمنے سامنے ہوگئے۔ شمالی 24 پرگنہ ضلع کے بھاٹ پارہ میں بی جے پی نے الزام لگایا کہ اس کے دو کارکنوں کو گولی ماری گئی۔ تاہم پولیس نے دعویٰ کیا کہ دونوں افراد کو اینگلو انڈیا جوٹ مل کے باہر کچھ لوگوں نے مارا پیٹا۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں کو علاج کے لیے بھاٹ پارہ اسٹیٹ جنرل اسپتال لے جایا گیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد بی جے پی کے سابق ایم پی ارجن سنگھ اور جگدل کے ترنمول کانگریس کے ممبر اسمبلی سومناتھ شیام اپنے حامیوں کے ساتھ علاقے میں پہنچ گئے۔

غریبوں کے کھاتے بند کرکے حکومت نے عوام کی دولت کو لوٹ کا ذریعہ بنا دیا/کھڑگے

نئی دہلی// کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ جن اسکیموں کو حکومت کامیاب قرار دے رہی ہے وہ کانگریس حکومت کے دوران بنی تھیں لیکن مودی حکومت نے ان کے نام بدل کر اب ان ہی اسکیموں کو عوام کا پیسہ لوٹنے کا ذریعہ بنا دیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ مودی حکومت نے بینکوں کو لوگوں کی دولت لوٹنے کا ذریعہ بنا دیا ہے اور کھاتوں میں کم از کم بیلنس نہ ہونے کے بہانے ہزاروں لوگوں کے کھاتوں کو بند کرکے غریبوں کے پیسے کا غبن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے غریب جن دھن بینک کھاتہ داروں کو دھوکہ نہیں دیا ہے تو انہیں ان کے سوالوں کا جواب دینا چاہئے۔ کانگریس صدر نے حکومت سے تین سوال پوچھے اور سوال کیا کیا یہ سچ نہیں ہے کہ 10 کروڑ سے زیادہ جن دھن بینک اکاؤنٹس بند کیے گئے ہیں، جن میں سے تقریباً 50 فیصد اکاؤنٹس خواتین کے ہیں۔ ان میں سے دسمبر 2023 تک 12,779 کروڑ روپے جمع تھے۔ 20 فیصد جن دھن کھاتوں کے بند کرانے کا ذمہ دار کون؟ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ پچھلے 9 برسوں میں جن دھن کھاتوں میں اوسط بیلنس 5000 روپے سے کم ہے یعنی صرف 4,352 روپے ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی وجہ سے ہونے والی مہنگائی کے درمیان اتنی رقم سے غریب کیسے زندہ رہ سکتا ہے؟ پارلیمنٹ میں حکومت کے ایک جواب کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا "کیا یہ سچ نہیں ہے کہ جنرل اکاؤنٹس اور جن دھن اکاؤنٹس کو ملا کر مودی حکومت نے 2018 سے 2024 تک کم از کم بیلنس نہ ہونے کی وجہ سے کم از کم 43,500 کروڑ روپے، اضافی اے ٹی ایم ٹرانزیکشنز، ایس ایم ایس چارجز پر ریکوری کرکے لوٹ مار کی ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ آج کانگریس کی زیرقیادت متحدہ ترقی پسند اتحاد (یوپی اے) حکومت کے نو فریل اکاؤنٹس اسکیم کے نام بدلنے کی 10ویں سالگرہ ہے جس کے تحت مارچ 2014 تک 24.3 کروڑ غریبوں کے لیے بینک اکاؤنٹس کھولے گئے تھے۔ اس حقیقت کو سمجھیں کہ مودی حکومت آج کیا بگل بجا رہی ہے۔ 2005 میں کانگریس کی زیرقیادت یوپی اے حکومت نے بینکوں کو 'نو فریل اکاؤنٹس' کھولنے کی ہدایت دی اور 2010 میں ریزرو بینک نے بینکوں سے کہا کہ وہ 2010 سے 2013 تک مالیاتی شمولیت کا منصوبہ تیار کرنے اور اس پر عمل درآمد کرنے کو کہا۔ کانگریس کی زیرقیادت یوپی اے حکومت نے 2011 میں مالیاتی شمولیت کا بڑا اقدام 'سوابھیمان' شروع کیا اور 2012 میں 'نو فریل اکاؤنٹس' کو سرکاری نام ملا۔ بنیادی بچت جمع اکاؤنٹ اور 2013 میں بینکوں کو مالیاتی شمولیت کے منصوبے کو 2016 تک بڑھانے کی ہدایت دی۔ جبکہ مودی حکومت نے اس کا نام بدل کر جن دھن یوجنا کر دیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا "سال 2013 میں ہی کانگریس کی زیرقیادت یوپی اے حکومت نے ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر اسکیم شروع کی اور 291 اضلاع میں ایل پی جی سبسڈی فراہم کرنے کے لیے اسے آدھار سے منسلک کیا۔ بی جے پی کی حکومت والی ریاستیں، جو اس وقت اپوزیشن میں تھیں، نے اس پہلی اسکیم کی مخالفت کی تھی۔ مودی جی نے بھی آدھار کی مخالفت کی تھی۔ آج مودی جی انہی اسکیموں کو استعمال کرتے ہوئے اشتہارات میں مگن ہیں۔

وزیر اعظم نے 11 ریاستوں میں پھیلے ہوئے اہم پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی// وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج پرگتی کے 44 ویں ایڈیشن کی میٹنگ کی صدارت کی۔ تیسری مدت میں یہ پہلی ملاقات تھی۔ میٹنگ میں، سات اہم منصوبوں کا جائزہ لیا گیا، جن میں سڑک کے رابطے سے متعلق دو منصوبے، دو ریل منصوبے اور کوئلہ، بجلی اور آبی وسائل کے شعبوں میں سے ایک ایک منصوبہ شامل ہے۔ ان پراجیکٹس کی کل لاگت 76,500 کروڑ روپے زائد اور 11 ریاستوں اور 1 یو ٹی یعنی اتر پردیش، اتراکھنڈ، جھارکھنڈ، مہاراشٹر، راجستھان، گجرات، اڈیشہ، گوا، کرناٹک، چھتیس گڑھ اور دہلی سے متعلق ہیں۔ وزیر اعظم نے اس حقیقت پر زور دیا کہ مرکزی یا ریاستی سطح پر حکومت کے ہر عہدیدار کو اس حقیقت کے بارے میں حساس ہونا چاہئے کہ پروجیکٹوں میں تاخیر نہ صرف لاگت میں اضافہ کا باعث بنتی ہے بلکہ عوام کو پروجیکٹ کے مطلوبہ فوائد سے بھی محروم کر دیتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "ایک پیڑ ماں کے نام" مہم پروجیکٹ کی ترقی کے دوران ماحولیات کے تحفظ میں مدد کر سکتی ہے۔ بات چیت کے دوران وزیر اعظم نے امرت 2.0 اور جل جیون مشن سے متعلق عوامی شکایات کا بھی جائزہ لیا۔ یہ منصوبے مل کر شہری اور دیہی علاقوں میں پانی کے مسائل کو حل کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ پانی ایک بنیادی انسانی ضرورت ہے اور ضلعی سطح کے ساتھ ساتھ ریاستی سطح پر شکایات کا معیاری نمٹنا ریاستی حکومتوں کو یقینی بنانا چاہیے۔ جل جیون پروجیکٹوں کا مناسب آپریشن اور دیکھ بھال کا طریقہ کار اس کی کامیابی کے لیے اہم ہے اور وزیر اعظم نے جہاں ممکن ہو خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کی شمولیت اور آپریشن اور دیکھ بھال کے کاموں میں نوجوانوں کو ہنر دینے کی تجویز دی۔ وزیر اعظم نے ضلعی سطح پر آبی وسائل کے سروے کے انعقاد کا اعادہ کیا اور ذرائع کی پائیداری پر زور دیا۔

فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے دہلی حکومت سنجیدہ ہے/گوپال رائے

نئی دہلی// دہلی کے ماحولیات کے وزیر گوپال رائے نے بدھ کو کہا کہ سردیوں کے موسم میں دہلی کے اندر فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے حکومت بہت سنجیدہ ہے۔ مسٹر رائے نے آج یہاں کہا دہلی کی کیجریوال حکومت نے سردیوں میں آلودگی کے خلاف تیاری شروع کر دی ہے۔ بنیادی طور پر کچھ فوکس پوائنٹس کی نشاندہی کی گئی ہے جن پر فوکل پوائنٹس کے طور پر کام کیا جائے گا، گاڑیوں کی آلودگی، کوڑا کرکٹ جلانا، صنعتی آلودگی، گرین وار روم اور گرین دہلی ایپ، ہاٹ اسپاٹ، ریئل ٹائم اسٹڈی، ای ویسٹ ایکو پارک، گرین کور کو بڑھانا، عوامی بیداری اور عوامی شرکت کو فروغ دینا، پٹاخوں پر پابندی اور مرکزی حکومت اور پڑوسی ریاستوں کے ساتھ بات چیت کے لیے دیگر امور پر توجہ مرکوز کرنا، جس کے ارد گرد ہم اپنے مستقبل کے منصوبے تیار کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ 29 اگست کو محکموں اور اداروں کے ماحولیاتی ماہرین کے ساتھ ایک "گول میز کانفرنس" کا انعقاد کیا جائے گا جس میں مرکزی توجہ کے نکات پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس گول میز کانفرنس کا بنیادی مقصد دہلی میں آلودگی کے خلاف جنگ میں ایک بہتر ایکشن پلان تیار کرنا ہے۔ وزیر ماحولیات نے کہا کہ ماہرین کی تجاویز کی بنیاد پر دہلی حکومت آلودگی کے ذرائع پر قابو پانے کے لیے ضروری اقدامات کرے گی۔

سیاست سے اوپر اٹھ کر ریلوے حادثات پر بات کریں/ وشنو

نئی دہلی// ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے ملک میں ریلوے حادثات کے پیچھے تخریب کاری کی سازش کی خبروں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تمام سیاسی جماعتوں پر زور دیا ہے کہ وہ قومی ٹرانسپورٹ کے اس ذرائع کو سیاست سے دور رکھیں عوام اور ملک سب سے اہم ہے۔ مرکزی کابینہ کے فیصلوں کے بارے میں جانکاری دینے کے لیے منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں ریلوے حادثات سے متعلق سوالوں کے جواب میں ریلوے، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور انفارمیشن براڈ کاسٹنگ کے وزیر نے کہا کہ یہ بہت حساس مسئلہ ہے۔ ریلوے حادثات کی تفصیلی تحقیقات کی جاری ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ ایک انتہائی تشویشناک رجحان ہے۔ اس میں الزامات اور جوابی الزامات نہیں ہونے چاہئیں۔ یہ معاملہ سیاست سے بالاتر ہے۔ کہیں بھی کچھ بھی ہو سب کی توجہ ریلوے کے کام کاج پر مرکوز ہونی چاہیے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ انہوں نے ریل حادثات کو سبوتاژ کرنے کی سازش کی اطلاعات دیکھی ہیں جو کہ انتہائی تشویشناک ہے۔ ریلوے ملک کے لوگوں کے لیے ٹرانسپورٹ کا قومی ذریعہ ہے۔ ہمیں اس حوالے سے لوگوں میں خوف وہراس پھیلانے سے گریز کرنا چاہیے اور عوام اور ملک کے مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے اس پر بات کرنی چاہیے۔

راہل گاندھی نے گجرات میں سیلاب کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا

نئی دہلی// کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے گجرات میں سیلاب کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متاثرین کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر نے بدھ کو پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ متاثرین کی مدد کریں اور حکومت سے راحت اور تعمیر نو کے کام کاج میں تیزی لانے کی اپیل کی۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "گجرات میں سیلاب کی صورتحال دن بہ دن سنگین ہوتی جا رہی ہے۔

زرعی انفراسٹرکچر فنڈ اسکیم کی توسیع کی منظوری

نئی دہلی// مرکزی کابینہ نے کسانوں کو زرعی ان پٹ میں مالی مدد فراہم کرنے کے لیے زرعی انفراسٹرکچر فنڈ کی توسیع کو منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کو یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد وزیر اطلاعات و نشریات اشونی وشنو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ زرعی انفراسٹرکچر فنڈ کے تحت فنانسنگ سہولت کی توسیع کو منظوری دے دی گئی ہے۔ یہ اس اسکیم کو مزید پرکشش، موثر اور جامع بنائے گا۔ اس فنڈ کا مقصد زرعی شعبے کے منصوبوں کے دائرہ کار کو بڑھانا اور ایک مضبوط زرعی انفراسٹرکچر ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے کے لیے اضافی معاون اقدامات فراہم کرنا ہے۔

دہلی حکومت نے دو نئے روٹس پر محلہ بس کا ٹرائل شروع کیا

نئی دہلی// دہلی حکومت نے دو نئے روٹس پر محلہ بسوں کا ٹرائل شروع کیا ہے جو کیلاش کالونی میٹرو اسٹیشن سے پی این بی گیتا کالونی تک اور لوک کلیان مارگ میٹرو اسٹیشن سے وسنت وہار تک سات دنوں تک چلیں گی۔ دہلی کے ٹرانسپورٹ وزیر کیلاش گہلوت نے کہا "محلہ بسوں کے ذریعے ہم مقامی سطح پر تمام اہم مقامات کو پبلک ٹرانسپورٹ سے جوڑ رہے ہیں، تاکہ پہلے اور آخری میل تک رابطے کو یقینی بنایا جاسکے۔ ہم نے موتی لال نہرو کالج، جیسس اینڈ میری کالج، میتری کالج، سری وینکٹیشورا کالج، ایل ایس آر کالج، سنٹرل اسکول اور ووکیشنل کالج جیسے ممتاز تعلیمی اداروں کو بھی دو نئے روٹس پر محلہ بسوں کے ٹرائل میں اسٹاپیج کے طور پر شامل کیا ہے تاکہ آس پاس کے لوگوں سے ملاقات ہوسکے۔ رہائشیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں اور طلباء کی نقل وحمل کی ضروریات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔" "ہم آخری میل کنیکٹیویٹی کو بہتر بنا کر دہلی والوں کو موثر اور آسان سفری اختیارات فراہم کر رہے ہیں، تاکہ دہلی کے زیادہ سے زیادہ لوگ نجی گاڑیوں کے بجائے پبلک ٹرانسپورٹ کو اپنا سکیں۔" دریں اثناء دہلی حکومت کے کابینہ وزیر اور گریٹر کیلاش کے ایم ایل اے سوربھ بھاردواج نے کہا کہ گریٹر کیلاش پارٹ 1 اور مالویہ نگر کے لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ان کے لیے چھوٹی بسیں چلائی جائیں۔ آج یہاں محلہ بس شروع کر دی گئی ہے۔ یہ بس سروس کیلاش کالونی میٹرو اسٹیشن سے ہوتی ہوئی لیڈی شری رام کالج، جی کے 1 این بلاک، ایم بلاک مارکیٹ، جی کے 1 ای بلاک اور پمپوس سے ہوتی ہوئی جی کے میٹرو اسٹیشن، جی کے 2 کے سامنے، چراغ دہلی، شیخ سرائے، ووکیشنل پریس انکلیو سے ہوتے ہوئے یہ مالویہ نگر میں گیتا کالونی بس ڈپو پہنچے گی۔ یہ ایک بہت اچھی بس سروس ہوگی۔

اسپتال کے احاطے میں باقاعدہ گشت شروع کرنے کی ہدایت

نئی دہلی//

مرکزی حکومت نے ریاستی حکومتوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ تمام اسپتالوں اور صحت کی سہولیات کے احاطے میں سیکورٹی اہلکاروں کے ذریعہ باقاعدہ گشت شروع کریں اور انڈین سیول کوڈ میں طبی عملے کی حفاظت سے متعلق دفعات کو نمایاں جگہوں پر ڈسپلے کریں۔ مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن اور مرکزی صحت سکریٹری اپوروا چندرا نے بدھ کے روز تمام ریاستوں کے چیف سکریٹریوں اور پولیس کے ڈائریکٹر جنرلوں کے ساتھ آن لائن ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام ریاستوں کو فوری طور پر تمام اسپتالوں اور صحت کی سہولیات کے احاطوں میں حفاظتی انتظامات اور اقدامات کا جائزہ لینا چاہیے اور اسے مضبوط کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جانے چاہئیں۔ سکریٹری داخلہ اور سکریٹری صحت نے اجلاس کی مشترکہ صدارت کی۔ صحت کی خدمات کے ڈائریکٹر جنرل آل گوئل اور متعلقہ وزارت کے سینئر افسران بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ گزشتہ روز ہونے والے نیشنل ٹاسک فورس کے اجلاس کے بعد یہ اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ میٹنگ میں تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف سکریٹریوں نے ہیلتھ ورکرز کی حفاظت کے لیے کئے گئے اقدامات کے بارے میں بتایا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ 26 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں طبی عملے کی حفاظت کے لیے قانونی انتظامات ہیں۔ دیگر ریاستوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ میڈیکل سے وابستہ افراد کے لیے قانون بنائیں۔ اجلاس میں کہا گیا ہے کہ اسپتال کے احاطوں کو محفوظ بنانے اور طبی عملے کو سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے حفاظتی انتظامات کو مزید مضبوط کیا جائے۔ صحت کی سہولت کے احاطوں میں طبی عملے کی حفاظت سے متعلق رہنما خطوط اور انڈین جوڈیشل کوڈ کی متعلقہ دفعات کو ظاہر کرنا چاہیے۔ ان دفعات میں واضح طور پر خلاف ورزی پر جرمانے اور سزا کا ذکر ہونا چاہیے۔ یہ ہدایات انگریزی اور مقامی زبان میں لکھی جانی چاہئیں۔ تمام اسپتالوں اور میڈیکل کالجوں میں چیف سکیورٹی آفیسر تعینات کیا جائے۔ سرکاری اسپتالوں میں کام کرنے والے کنٹریکٹ اور پارٹ ٹائم ملازمین کی پولیس ویریفکیشن کی جائے۔ ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کو چاہئے کہ وہ سرکاری ضلع اسپتالوں اور میڈیکل کالجوں میں سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیں۔ اجلاس میں کہا گیا ہے کہ سکیورٹی اہلکاروں کی تربیت کا سلسلہ مسلسل جاری رہنا چاہیے۔ مریض کو اسپتال کے مختلف حصوں میں لے جانے کے لیے معاونین کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ اسپتالوں میں "اسپتال سیفٹی کمیٹی اور انسداد تشدد کمیٹی" بنائی جائے اور اس میں سینئر ڈاکٹرز اور انتظامی افسران کو شامل کیا جائے۔ یہ کمیٹی حفاظتی پالیسی بنانے اور اسپتال میں حفاظتی اقدامات کو نافذ کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔ اسپتال کے اہم علاقوں میں عام لوگوں اور مریض کے لواحقین کے داخلے کے لیے قوانین بنائے جائیں اور انٹری کارڈ سسٹم کو نافذ کیا جائے۔ میٹنگ میں کہا گیا ہے کہ رات کی شفٹوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں، نرسوں اور دیگر عملے کے لیے اسپتال کے مختلف شعبوں کے درمیان نقل وحرکت کو محفوظ بنایا جائے اور ہاسٹل کی سڑکوں اور دیگر علاقوں میں روشنی کا مناسب انتظام کیا جائے۔ رات کے وقت اسپتال کے تمام حصوں میں باقاعدہ گشت کے انتظامات کئے جائیں۔

دہلی ہائی کورٹ سے برج بھوشن سنگھ کو جھٹکا، فی الحال کوئی راحت نہیں

نئی دہلی// دہلی ہائی کورٹ نے خاتون پہلوانوں کے جنسی استحصال کے معاملے میں ملزم بی جے پی لیڈر برج بھوشن شرن سنگھ کو کوئی راحت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ سنگھ نے دہلی ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی ہے۔ جس میں ان کے خلاف درج ایف آئی آر اور ٹرائل کورٹ کے ذریعہ الزامات طے کرنے کو چیلنج کیا گیا ہے۔ اب اگلی سماعت 26 ستمبر کو ہوگی۔ جسٹس نینا بنسل کرشنا کی بنچ نے کہا کہ آپ ٹرائل شروع ہونے کے بعد پورے کیس کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ آرڈر فریمنگ چارج کو چیلنج کر رہے ہیں جب ٹرائل شروع ہو چکا ہے۔ آپ بالواسطہ طور پر پورے کیس کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ سنگھ کی طرف سے پیش ہوئے ایڈوکیٹ راجیو موہن نے کہا کہ یہ پورا معاملہ خفیہ ایجنڈے کا ہے۔ شکایت کنندہ نہیں چاہتا کہ درخواست گزار ہندوستانی ریسلنگ ایسوسی ایشن کے صدر کے عہدے پر فائز رہے۔ دہلی پولیس نے ان کی دلیل کی مخالفت کی اور کہا کہ درخواست قابل سماعت نہیں ہے۔ اس کے بعد ہائی کورٹ نے برج بھوشن شرن سنگھ کے وکیل کو ہدایت دی کہ وہ دو ہفتے کے اندر ایک تحریری نوٹ داخل کریں۔ اس معاملے کی سماعت 26 جولائی سے راؤس ایونیو کورٹ میں شروع ہوئی ہے۔ 21 مئی کو برج بھوشن شرن سنگھ اور دوسرے شریک ملزم ونود تومر نے عدالت سے کہا تھا کہ وہ مقدمے کا سامنا کریں گے۔ ان دونوں نے کیس میں عدالت کی طرف سے لگائے گئے الزامات کو ماننے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ اگر انہوں نے کوئی غلطی نہیں کی ہے تو پھر اسے قبول کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ قابل ذکر ہے کہ 10 مئی کو راؤس ایونیو کورٹ نے برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف چھ میں سے پانچ خواتین پہلوانوں کی طرف سے لگائے گئے الزامات پر فرد جرم عائد کرنے کا حکم دیا تھا۔

وقت کی اہمیت

تسنیم مرزا

دنیا کی سب سے قیمتی متاع وقت ہے جو ایک بار چلا جائے تو واپس نہیں آتا، وقت ہمارا سب سے بڑا استاد ہے جو وہ کچھ سکھاتا ہے جو شاید ماں باپ، اساتذہ، عالم کوئی بھی نہیں سکھا سکتا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ وقت ہمارے لیے ایسے ہے جیسا کہ بہتا ہوا سمندر، دریا اور آب شار، جو ایک بار بہہ کر واپس نہیں آتے، اسی طرح گزرے وقت کی مثال ہے کہ گزرنے کے بعد کبھی واپس نہیں آتا۔ سب سے اہم یہ کہ اس کو گزارنا کیسے ہے؟ بل کہ اس کو ایسے کہیں کہ وقت ہم کو گزارتا ہے۔ تجربوں سے، لوگوں کو ہماری زندگی کا حصہ بنا کر وقت اس کا تعین کر رہا ہوتا ہے۔ وقت یہ طے کرتا ہے کہ ہماری تعلیم اور تربیت کے بارے میں کون ذمے دار ہوگا ہماری کن لوگوں سے ملاقات ہوگی، ہم کن کے درمیان پروان چڑھیں گے اور کن لوگوں کے ساتھ ہمارا واسطہ پڑے گا، یہ وہ دور ہوتا ہے ہماری زندگی کا جس میں ہماری ایسی کوئی سوچ نہیں ہوتی، قوت فیصلہ نہیں ہوتی یہ سب ہمارے والدین طے کرتے ہیں کہ معیار تعلیم کیا ہوگا اور تربیت کس طرح ہوگی کیوں کہ تعلیم سے زیادہ اہم تربیت، اگر یہ صحیح اور وقت پر نہ ہوئی تو تمام عمر کی آزمائش، اس جگہ بھی وقت کی اہمیت لازم، اگر دیر کر دی اور وقت نکل گیا تو تمام عمر کا پچھتاوا۔ اس لیے یہ جاننا بہت ضروری کہ ہم کس کے زیر سایہ تربیت پائیں گے اور کس رخ پر چلیں گے؟ یہ سب وقت پر ہونا ضروری یہ سب وقت طے کرتا ہے جو ہمیں گزارتا ہے، مختلف مرحلوں سے تجربوں سے، اس وقت کے بارے میں فکر مند ہونا ضروری ہے۔ زندگی کے تجربوں سے گزرنا ایسا ہی ہے جیسے ہیرے کو تراشنا کہ جتنی خوب صورتی سے تراشیں گے اتنا خوب صورت ہوگا۔ پھر اس کے بعد مرحلہ آتا ہے ہماری زندگی کے اس وقت کا جب ہم فیصلہ کرنے میں خود مختار ہوتے ہیں اور یہ ہماری اپنی ذات کے فیصلے پر منحصر ہوتا ہے کہ ہم کن لوگوں کو چنتے ہیں اپنے ساتھ کے لیے، چاہے ہمارے دوست ہوں، کاروبار کے ساتھی یا ہمارے ساتھ زندگی گزارنے والے لوگ، یہ سب فیصلے وقت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بہت سے لوگوں سے اچانک بھی ملتے ہیں حادثاتی طور پر لیکن وقت ان کا مقرر کردہ لیکن پھر یہ مرحلہ بھی شروع ہوتا کہ اس کا تعین کریں کہ کس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے؟ زندگی کیسے گزارنی ہے اور پھر کون سا وقت کس کو دینا ہے، تقسیم کیسے کرنا ہے وقت کو؟ اور کون وقت کو ہمارے ساتھ گزارنا چاہتا ہے اور یہ بات اس پر منحصر کہ ہم کس طرح کے رویے اختیار کرتے ہیں اور وقت کی قدر کر کے ہم خود کو کیسے لوگوں کے لیے آسانی مہیا کرنے والا بنتے ہیں؟ وقت کی ایک اہم ترین مثال دن اور رات ہے، اللہ تعالیٰ نے وقت کو تقسیم کیا ہے دن اور رات میں، **12** گھنٹے کا دن اور **12** گھنٹے کی رات، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وقت کی کیا اہمیت ہے۔ نمازوں کا وقت مقرر ہے اگر پر وقت نہ پڑھیں تو قضا۔ صبح کے وقت میں برکت رکھی گئی کہ یہ رزق کی تقسیم کا وقت ہے۔ حکم ہے کہ مغرب کے اندھیرے کے بعد دروازے بند کر دیں اور برتنوں کو ڈھانپ دیں، یعنی اس میں بھی وقت کا تعین ہے۔ دن میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے۔ رزق کی تلاش کے لیے اللہ نے صبح کے وقت کو بہترین کہا ہے کہ سورج کے ساتھ ہی رزق کی تلاش میں نکلو اور اس کا فضل تلاش کرو، پرندوں کو وہ کبھی بھوکا نہیں چھوڑتا کیوں کہ وہ صبح کے وقت رزق کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ طے یہ ہوا کہ سب سے اہم ہے وقت کہ ہم اس کو کیسے صرف کرتے ہیں اور کیا حاصل کرتے ہیں۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ ہر چیز اگر وقت پر کر لی جائے تو اہم ہے یعنی رزق حلال کا تعین، لوگوں کی قدر، نقصان سے سبق، یہ سب وہ باتیں ہیں جو وقت کے بعد بے کار ہیں اور خسارے کا سودا ہیں۔ سب سے اہم یہ بات کہ وقت کی قدر سیکھیں اور یہ سمجھیں کہ خدا نے جب ہر چیز کا وقت طے کر دیا ہے تو کیا اہمیت ہے اس کی۔ سورج اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ موسم اپنے وقت پر آتے ہیں اور جاتے ہیں۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو۔۔۔!

ماہ طلعت نثار

اسلام سے پہلے جتنے بھی الہامی مذاہب آئے ان میں سے کسی کے لیے بھی مکمل دین ہونے کی شہادتِ خداوندی نہیں ملتی۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات پیش کرتا اور جامع اور مکمل دین ہونے کے ناتے انسانی زندگی کے ہر شعبے میں راہ نمائی اور واضح ہدایات فراہم کرتا ہے۔ خالق کائنات اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، اس نے ہمیں ان گنت نعمتوں سے نوازا ہے پھر راہ نمائی بھی فرما دی ہے کہ نعمتوں کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔

مال و دولت بھی اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک اہم نعمت اور امانت ہے۔ معاشی معاملات بھی دین کا اہم حصہ ہیں اور دین اس میں بھی ہماری راہ نمائی فرماتا ہے۔ سورۃ بقرہ کی ابتدا ہی میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ایک صفت یہ بتائی گئی کہ مومن اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل میں اللہ رب العزت نے بڑی تفصیل کے ساتھ مال داروں کو غرباء کے حقوق کی ادائی کی تاکید کی ہے۔

ارشادِ ربانی کا مفہوم: ''اور قرابت داروں کو ان کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی دو، اور اپنا مال فضول خرچی سے مت اُڑاؤ، بے شک! فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے، اگر تمہیں تنگ دستی کے باعث ان سے منہ پھیر لینا پڑے، اپنے رب کی اس رحمت کی جستجو میں، جس کی تو امید رکھتا ہے تو بھی تجھے چاہیے کہ عمدگی اور نرمی سے انہیں سمجھا دے۔

اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو اور نہ ہی اسے بالکل کھول دو کہ سب کچھ ہی دے ڈالو اور پھر تمہیں خود ملامت زدہ تھکا ہارا بن کر بیٹھنا پڑے۔ بے شک! تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک! وہ اپنے بندوں کے اعمال و احوال کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔''

مندرجہ بالا آیت مبارکہ میں اللہ عزوجل نے قرابت داروں، محتاجوں اور مسافروں کے حقوق کی ادائیگی کی تلقین فرمائی ہے اور ان کی امداد کر کے احسان جتلانے کی مخالفت کی ہے۔ دراصل اللہ تبارک و تعالیٰ نے اصحابِ مال کے مالوں میں مذکورہ ضرورت مندوں کا حصہ رکھا ہے۔ اگر صاحبِ مال یہ حق ادا نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم شمار ہوگا۔

ساتھ ہی یہ بھی تاکید کر دی گئی کہ اگر اللہ نے تمہیں مال و دولت سے نوازا ہے تو اسے فضول خرچی کے کاموں میں ضائع نہ کرو۔ فضول خرچ کو شیطان سے مماثلت دی گئی ہے کیوں کہ فضول خرچ اللہ کا ایسا ہی ناشکرا ہے جیسا کہ شیطان اللہ کا ناشکرا ہے لہٰذا انسان کے لیے لازم ہے کہ فضول خرچی سے بچے۔ مزید اس آیت میں اللہ رب العزت مالی استطاعت کے فقدان کی صورت میں انکار کرنے کا ادب سکھا رہا ہے کہ اگر اظہارِ معذرت کرنا پڑے تو نرمی اور عمدگی کے ساتھ معذرت کرو، لہجے میں ترشی اور سختی نہ ہو، جیسا کہ لوگ عام طور پر ضرورت مندوں اور غریبوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے خرچ کرنے کے انداز میں مکمل راہ نمائی فرمائی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت و فراوانی دی ہے اور ضرورت مندوں پر خرچ کرنے کا جذبہ بھی ہو تو اپنا ہاتھ نہ اتنا کھلا کرو کہ سب کچھ لٹا دو اور پھر تنگ دستی کا شکوہ کرو اور نہ اپنا ہاتھ اتنا تنگ کرو کہ بالکل گلے سے لگا لو بل کہ درمیانی روش یعنی اعتدال کا راستہ اپناؤ۔

اسی طرح کے احکامات کی سورۃ البقرہ میں تاکید فرمائی ہے، مفہوم: ''اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں، یتیموں، غریبوں، محتاجوں اور عام لوگوں کے ساتھ بات اچھی طرح خوش خلقی سے کرنا۔'' مذکورہ آیت مبارکہ میں اللہ کی عبادت کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔ اس میں کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں اس کے بعد رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کے ساتھ حسن سلوک اور حسن گفتار کے ساتھ مدد کرنے کی تلقین ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ سو ان میں سے اللہ تعالیٰ کو پیارا وہ شخص ہے جو اس کے عیال کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو۔''

سورہ بقرہ، مفہوم: ''حقیقی نیکی یہ ہے کہ مال کی محبت کے باوجود اقرباء کو دے۔ یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے۔ غلاموں کو آزاد کرے۔''

جب ہم اپنا محبوب مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو سب سے پہلے نظر دوڑائیں کہ ہمارا کوئی عزیز رشتہ دار مالی تنگی کے پیش نظر مستحق تو نہیں۔ اگر کوئی رشتہ دار تنگ دست ہے تو سب سے پہلے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کی ضروریات پوری کرنے کی تاکید کی ہے۔

یعنی مصارف فی سبیل اللہ کی اس فہرست میں سب سے پہلے تاکید رشتے داروں کی ہے۔ حضورؐ کے ارشادِ مبارک کا مفہوم: ''رشتہ داروں سے بدلے کے طور پر سلوک کرنے والا صحیح معنوں میں صلہ رحمی کرنے والا نہیں، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے کہ رشتے دار اس سے قطع تعلق بھی کر لیں پھر بھی وہ ان سے تعلق باقی رکھے اور ان کے حقوق ادا کرے۔''

یعنی رشتے دار اگر کسی بات پر ناراض بھی ہو جائیں اور قطع تعلق بھی کر لیں تو خود ایسا ہرگز نہ کریں ایک وقت آئے گا کہ وہ ہماری بے پناہ محبت اور تعاون کو محسوس کر کے خود شرمندہ ہو جائیں گے۔

حضورؐ کے ارشادِ مبارک کا مفہوم: ''جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت اور اس کی عمر میں برکت ہو، اسے صلہ رحمی کرنا چاہیے۔'' (بخاری شریف)

اسلامی عبادات اور نظام کا یہ کمال ہے کہ وہ انسانوں کو حیوانیت سے نکال کر زیورِ انسانیت سے آراستہ کرتی ہیں۔ اگر انسان اپنی زندگی کے شب و روز کو اسلام کی ہدایات کی روشنی میں ادا کرے تو جہاں وہ ایک مومن کامل بنتا ہے وہاں ایک مثالی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ جہاں مسلمانوں کو رشتہ داروں، مسکینوں اور محتاجوں کی مدد کے لیے ابھارا ہے، وہیں گداگری کی مذمت اور دوسروں کے آگے ہاتھ نہ پھیلانے کی تاکید بھی کی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو معزز پیدا کیا ہے۔ اشرف المخلوقات بنایا ہے اگر وہ سب کے آگے ہاتھ پھیلانے لگے تو ساری عزت و وقار برباد ہو جائے گا۔ اس بارے میں ہادیٔ برحق نبی آخر الزماںؐ کے ارشادِ گرامی کا مفہوم ہے: ''جس شخص نے اپنی ذات کے لیے ایک مرتبہ سوال کا دروازہ کھولا، اللہ اس کے لیے فقر و احتیاج کا دروازہ کھول دیتا ہے۔'' یعنی جو انسان خود اپنے آپ کو ذلیل و رسوا کرتا ہے خدا بھی اس پر ذلت و رسوائی مسلط کر دیتا ہے اور اس کے لیے تنگی و افلاس کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

دراصل معاشرے کی صحت اور حسن کا دار و مدار احسن اور پُرخلوص طریقے سے حقوق کی ادائیگی پر منحصر ہے۔ حقوق اللہ کے مقابلے میں حقوق العباد کی زیادہ اہمیت ہے کیوں کہ مخلوق تو اللہ کی عیال ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ستر ماؤں سے بھی زیادہ اپنی مخلوق سے پیار و محبت کرتا ہے لہٰذا جو اس کی مخلوق کی مدد کرے گا اللہ بھی اس کو محبوب رکھے گا۔ اب ضروری ہے کہ مخلوق خدا کی خدمت کرتے ہوئے کسی چھوٹی سی نیکی کو بھی حقیر سمجھ کر یہ موقع گنوانا نہیں چاہیے جیسا کہ آقائے دو عالم آنحضرتؐ کا فرمان ہے: ''آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ کسی ضرورت مند کو دے کر ہی سہی۔'' سورہ بقرہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور نیکی کے کاموں میں آگے بڑھنے کی کوشش کیا کرو۔'' حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''جو شخص دنیا میں کسی مومن کی تکلیفوں میں سے کسی تکلیف کو دور کرے گا، جو شخص کسی مشکل میں پھنسے ہوئے آدمی کو آسانی فراہم کرے گا، جو کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے۔''

خلق خدا کا سہارا بنو

صاحب زادہ ذیشان کلیم معصومی

آیئے! ان سب کا دست و بازو و مددگار بنیں اور کشادہ دلی اور اعلیٰ ظرفی سے ان کی مدد کریں یہ ہمارا دینی اخلاق اور انسانی فریضہ ہے، اس موقع پر سخاوت کیجیے اور بخل سے اجتناب برتیے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، ایسے کفرانِ نعمت کرنے والوں کے لیے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔'' (النساء)

اس آیت مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے کرم سے اگر کسی کو دنیاوی دولت روپیا پیسا اور شہرت سے نوازا ہے اور وہ شخص اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا اور اس کو چھپا کر رکھتا ہے تو اس کو یہ عمل اللہ کے نزدیک بہت ناپسندیدہ ہے اور اس کے لیے عذاب کا باعث بنے گا، جب کہ اگر اس مال و دولت پر اللہ کی نعمت پر اس کا شکر ادا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوگا اور نعمتوں میں اضافہ فرما دے گا۔

ارشادِ ربانی کا مفہوم ہے: ''تم (ان نعمتوں پر) مجھے یاد کرو میں تمہیں (عنایت سے) یاد رکھوں گا اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو۔'' (البقرہ)

جب کسی نعمت پر بندہ شکر گزار ہوتا ہے تو اللہ کریم اپنا فضل و کرم اس بندے کے شکر کے صلے میں اور زیادہ فرما دیتا ہے اور یہ بہت غلط ہے کہ اللہ کسی پر اپنی نوازش اور کرم کرے اور بندہ اس کو چھپائے اور اپنے آپ کو خستہ حال اور لاچار و مجبور ظاہر کرے۔

ایسا کرنا اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے اور اللہ بھی جب کسی کو اپنی نعمت سے نوازتا ہے تو یہ چاہتا ہے کہ اس کی عطا کردہ نعمت کا اثر اس بندے کے رہن سہن، کھانے پینے، لباس مسکن اور لین دین غرض ہر چیز پر پڑے، اس کے ہر عمل سے اللہ کی نعمت کے ملنے کا اظہار شکرانہ کی صورت میں ہو، یہ نہ ہو کہ اللہ تو اس کو اپنے فضل سے نواز رہا ہو اور وہ اپنے قول و فعل سے اس کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ دراصل وہ ہر کس و ناکس پر اپنی مجبوری اس لیے ظاہر کرتا ہے تاکہ جو فضل اللہ نے اس پر کیا ہے اس میں دوسروں کو حصے دار نہ بنانا پڑے۔

قرآن پاک میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: ''جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا ہرگز نہیں! وہ تو زد ڈالنے والی آگ میں پھینکا جائے گا۔'' (الھمزہ) تو معلوم ہوا کہ جس نے مال جمع کیا اور اسے نہ اپنے اوپر خرچ کیا نہ اپنے اہل و عیال پر اور نہ ہی دوسرے ضرورت مندوں پر تو ایسے شخص سے اللہ بہت سخت حساب لے گا، جو مال و دولت اللہ اپنے کرم سے کسی بندے کو دیتا ہے۔

اس میں غریبوں اور ناداروں کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے، سب سے پہلا خاندان کے غریب و نادار رشتے داروں کا ہوتا ہے جن کے حالات سے خاندان کے لوگ بہت اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اس کے بعد یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے، اللہ نے جو بھی مال دیا ہے اسے تمام حق داروں میں درجہ بہ درجہ تقسیم کرنے سے اللہ کی خوش نودی حاصل ہوتی ہے، یہ صحیح نہیں ہے کہ اپنی خواہشات کو انسان اتنا بڑھا دے کہ ان حق داروں کا حصہ بھی خود ہڑپ کر لیا جائے، جو ان کے مال میں سے اللہ نے بہ طور امانت اسے ان لوگوں کو حق دیا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک سزا کی خبر دے دو۔'' ضرورت سے زیادہ سونا، چاندی اور مال و دولت جمع کرنے کی اسلام میں سخت ممانعت ہے، یہ سب اللہ کی راہ میں خرچ ہونا چاہیے، اپنی ضرورت سے زیادہ مال کا جمع کرنا اور اسے غریبوں اور ناداروں میں تقسیم نہ کرنا اپنے آپ کو مشکل اور ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

ارشادِ ربانی کا مفہوم ہے: ''اور اپنا ہاتھ نہ تو اپنی گردن سے باندھ رکھ کہ خرچ نہ کرے اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے تاکہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بن کر بیٹھا رہ جائے۔'' اللہ کو ہر کام میں اعتدال پسند ہے، حد سے زیادہ اور حد سے کم دونوں ہی عمل نقصان دہ ہیں، اعتدال پسندی بہترین طریقہ کار ہے اسی لیے مسلمانوں کو امت وسط بنایا گیا۔

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''اور ہم نے تمہیں (ایسی) جماعت بنا دیا ہے جو (ہر پہلو سے) اعتدال پر ہے۔'' اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل یہ ہے کہ بندہ نہ تو کنجوسی کرے اور نہ ضرورت سے زیادہ خرچ کرے بلکہ اپنے ہر عمل میں اعتدال کا مظاہرہ کرے۔

کنجوسی کی بنا پر انسان اللہ کے بہت سے احکامات کی بجا آوری میں ناکام رہتا ہے، انسان کو چاہیے کہ نہ تو وہ کنجوسی کر کے اللہ کی ناراضی مول لے اور نہ سب کچھ دے ڈالے کہ اپنی جائز ضروریات کے لیے بھی کچھ نہ رکھے، اگر یہ ایسا کرے گا تو حسرت زدہ بن جائے گا، بہتر یہ ہے کہ اعتدال کو اپنائے اسی میں نجات ہے۔ ہر عمل میں اعتدال بندے کو اللہ کی نظر میں سرفراز کرتا ہے۔

ارشادِ ربانی کا مفہوم ہے: ''اور جس نے بخل کیا اور (اپنے اللہ سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا اس کے لیے سخت عذاب ہے اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہو جائے گا۔'' جس شخص نے کنجوسی سے مال و دولت جوڑ جوڑ کر رکھا اور صرف اپنی ذات اپنے عیش و آرام پر تو دل کھول کر خرچ کیا مگر نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تنگ دلی کا مظاہرہ کیا وہ بڑے خسارے میں رہے گا، جو مال اس نے جوڑ کر رکھا ہے وہ اللہ ہی کی امانت ہے اللہ نے وہ مال اسے امانت کے طور پر دیا ہے اگر وہ یہ امانت غریبوں اور ضرورت مندوں کو نہیں دے گا تو خیانت کا مرتکب ہوگا، یہ جمع کیا ہوا مال اس کے مرنے کے بعد کس کام آئے گا۔۔۔؟

قرآن میں ارشاد کا مفہوم: ''اور جو دل کی تنگی (یا نفس کے بخل) سے محفوظ رہے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' زیادہ تر لوگ اپنے نفس کے بخل کی بنا پر ضرورت مندوں کی مدد نہیں کرتے اور نفس کے غلام بنے رہتے ہیں جو نہیں بخل کی طرف مائل رکھتا ہے اور اپنے علاوہ کسی دوسرے پر خرچ کرنے سے روکتا ہے وہ اپنی خواہشوں کی تکمیل میں اللہ کی امانت میں مسلسل خیانت کرتے رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑے نقصان میں ہیں لیکن جو لوگ ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں اللہ اپنے فضل سے انہیں اور بھی دے گا جو نیکی کے کاموں میں خرچ نہیں کرتے وہ تنگ دل ہیں اور جو ضرورت کے وقت ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں وہی فلاح پانے والا ہیں۔ ایسے شخص کے لیے اللہ نے بہت انعام رکھا ہے جو شخص اپنے نفس کی بے پناہ خواہشوں کے باوجود کسی دوسرے کی مدد کرے اللہ اسے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور اس کے رزق میں وسعت عطا فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ اللہ کے دیے ہوئے فضل کے معاملے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ یہ ان کے لیے اچھا ہے بلکہ یہ ان کے لیے بہت برا ہے جس مال میں انہوں نے بخل کیا ہے۔ اس کا طوق روزِ قیامت ان کے گلے میں ڈالا جائے گا۔'' اللہ کی مخلوق جو اپنے تصرف میں لاتی ہے دراصل وہ اللہ کی ہی ملکیت ہے، اس نے مخلوق کو عارضی طور پر دیا ہے لہٰذا اس عارضی قبضے کے دوران اللہ کے مال کو اللہ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کیا جائے اور بخل سے کام نہ لیا جائے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''انسان جلد باز پیدا کیا گیا جب اس پر مصیبت آتی ہے تو یہ گھبرا جاتا ہے اور جب خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔'' مفہوم: ''اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا کہ جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں وہ خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے پر اکساتے ہیں۔'' (الحدید)

اللہ ہمیں بخل جیسی لعنت سے بچائے رکھے اور دیا ہوا مال اپنی راہ پر زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے توفیق عطا فرمائے۔ آمین

'پردہ' کا بدلتا منظر

مذہب اسلام نے جو عزت و شرف عورت (صنف نازک) کو بخشا ہے، بے شک اس کی مثال دوسرے مذاہب میں ملنے سے قاصر ہے۔ بعثت اسلام سے قبل عورتوں کے ساتھ نہایت سوتیلا سلوک کیا جاتا تھا۔ اسے پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کردیا جاتا تھا، اس پر بے جا ظلم کیا جاتا تھا، معاشرہ میں عورت کی حیثیت محض ایک خاک کے پتلے کی سی تھی۔
جب اسلام کی روشنی ہر سو پھیلی تو اس نے عورتوں کے متعلق پاکیزہ تعلیمات پیش کی۔ اس کے حقوق کا خیال رکھا، اسے مردوں کے برابر کا درجہ دیا۔ جب وہ بچی تھی تو اس کے والدین پر اس کی کفالت کی ذمہ داری ڈال دی، اور اس کی اچھی پرورش، تعلیم و تربیت کرنے پر اس کے والد کو جنت کی بشارت دی شادی کے بعد اس کے نان ونفقہ کی ذمہ داری اس کے شوہر کے سپرد کی، اور جب وہ ماں بنی تو اسے نہایت اہم مقام عطا کردیا۔ جنت کو اس کے قدموں میں ڈال دیا، غرض ہر طرح سے اسلام نے عورت کو تقدس کا تاج پہنایا ہے۔
اگر عبادات کی بات کی جائے تو عبادات میں بھی اللہ کا قرب حاصل کرنے کی جو شرطیں مردوں کے لیے ہے وہی عورتوں کے لیے بھی ہے۔ روزہ، نماز وغیرہ جس طرح اور جتنی مردوں پر فرض ہیں، اتنی ہی عورتوں پر بھی ہیں۔ جہاں کہیں اللہ تعالی نے عورتوں کو رعایت دی وہ ان کی اپنی ذاتی فطرت کے مطابق دی اور جہاں کہیں انھیں کسی چیز سے روکا یا کسی چیز کا پابند بنایا تو وہ ان کے مفاد کو مدنظر رکھ کر بنایا۔ اب پردہ کو ہی لے لیجیے۔
عورتیں حسن وحیا کا مرکز ہوتی ہیں، اس کے اندر کشش کی صلاحیت

تحریر

حنا خان/ (آکولہ مہاراشٹر)

ہوتی ہے۔ عورت کا حسن حفاظت میں رہے اس پر کسی غیر محرم کی ہوس بھری نظر نہ پڑے اس لیے اللہ نے اسے پردہ کا حکم دے کر اس کے حسن، شرم وحیا کی حفاظت فرمائی ہے۔ پردہ کرنے سے عورت کی قدر و قیمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب وہ پردہ میں ہوتی ہے تو ہر قسم کی غلیظ نظروں سے محفوظ ہوتی ہے۔ اللہ تعالی نے عورتوں کو پردہ کا حکم دے کر یقیناً اس پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔
جب اللہ نے قرآن مجید میں پردہ کا حکم دیا تو فرمایا۔
اے نبی!! مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، یہ ان کے لیے پاکیزگی کا طریقہ ہے اور مومن عورتوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں"۔ (النور 30-31)
"اے نبی! اپنی بیویوں اور مسلمان عورتوں سے کہدو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے گھونگھٹ ڈال لیا کریں۔" (سورہ احزاب)
مندرجہ بالا آیات کے ترجمہ ومفہوم سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اللہ تعالی نے مردوں وعورتوں کو سب سے پہلے نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا، کیوں کہ زنا کی شروعات نگاہوں سے ہوتی ہے۔
سورہ احزاب میں اللہ نے عورتوں کو حکم دیا کہ وہ چادروں کے گھونگھٹ ڈال کر اپنے حسن زیب و زینت کی حفاظت کریں۔ یعنی اپنے چہرہ اور جسم کو اس طرح ڈھانکے کہ اس کا حسن اور زینت ظاہر نہ ہو۔ جسے "پردہ" کرنا کہتے ہیں۔ پردہ (نقاب) مطلب مخفی کرنا، چھپانا۔
عورت کا پردہ کرنا یعنی اس کے حسن اس کی زینت کا چھپنا۔ یہی پردہ کا مقصد ہے۔ لیکن اگر موجودہ وقت کے نقابوں پر نظر ڈالی جائے تو کئی سوالات ذہن میں آتے ہیں۔ جیسے کیا واقعی آج کا نقاب پردہ کا کام کر رہا ہے؟؟ کیا موجودہ وقت کا نقاب عورت کے حسن اس کی زینت کو چھپانے میں کامیاب ہے؟

کیا آج عورت نقاب پہن کر ہوس بھری نگاہوں سے خود کو محفوظ رکھ پا رہی ہے؟؟ یقیناً یہ ایسے سوالات ہیں جن کے جوابات ڈھونڈے جائے تو پشیمانی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا کیونکہ اس کا جواب صرف ایک ہی ہے اور وہ یہ ہے کہ "مقصد نقاب فوت ہوگیا ہے"۔ نقاب میں عورتیں بے نقاب ہوگئی ہیں۔
جس طرح کے چست و بھڑ کیلے نقابوں کا آج خواتین استعمال کررہی

ہیں اس سے ان کے جسم کے اعضاء مکمل طور سے نمایاں ہو رہے ہیں۔ اور اس نقاب کے نقش ونگار لوگوں کو اپنی طرف مائل کر رہے ہیں۔
ایسا لگتا ہے جیسے نقاب کا استعمال جسم چھپانے کے لیے نہیں بلکہ اس کی نمائش کے لیے ہو رہا ہے۔ سونے پہ سہاگہ والی بات تو یہ ہے کہ چست و بھڑ کیلے نقاب پر دوپٹہ بھی چھوٹا و جالی نما جو محض ایک شو پیس بن کر رہ گیا ہے۔ فیشن پرستی ومغربی کلچر میں عورتیں (خاص طور سے نئی نسل کی لڑکیاں) اس قدر ملوث ہوگئی ہیں کہ انھیں اپنی شرم وحیا کی بھی پرواہ نہیں۔ اب وہ نقاب کا استعمال اس لیے نہیں کرتی کہ اللہ نے انھیں پردہ کا حکم دیا ہے بلکہ اس لیے کرتی ہیں کہ نقاب اب فیشن بن گیا ہے۔ اور فیشن کے اس دوڑ میں انھیں آگے بڑھنا ہے پھر چاہے اس دوڑ میں شرم وحیا ہی کیوں نہ پیچھے چھوٹ جائے!
غرض یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آج کے نقاب نے نقاب کے معنی ہی بدل ڈالے۔ ہر خواتین کو چاہیے کہ وہ نقاب کو پردہ ہی سمجھ کر استعمال کریں۔ اسے فیشن کے طرز پر نہیں بلکہ احکام خدا کے طرز پر اختیار کریں اللہ تعالی نے جو احکامات بندوں کو دیے ہیں، ان احکامات کو ماننا اس پر عمل کرنا، یہی ایمان کا تقاضہ ہے۔ لہذا خواتین پردے کے حکم کو ایمان کا تقاضہ سمجھیں اللہ تعالی نے عورتوں کو پردہ کا جو حکم دیا ہے وہ اس کے حق میں بہت بہتر ہے، اس لیے اس حکم کو تسلیم کر اپنے حسن وحیا کی حفاظت کرے نہ کے نقاب میں بے نقاب ہو کر اپنے حسن وایمان کو پارہ پارہ کریں۔

اسلام کی شہزادی، آخر تجھے کیا ہوا؟

از قلم/ شیخ فاطمہ بشیر

اے میری لاڈلی بیٹی!

میں جب جب اس دنیا پر ایک نگاہ ڈالتی ہوں، ہر روز تمہیں ایک بگڑی ہوئی حالت میں پاتی ہوں۔ ترقی کے نام پر نت نئے انداز تمہارا مشغلہ بن چکا ہے۔ مساوات مرد وزن کے لئے مغربی عورتوں کی صفوں میں تم بھی کھڑی دکھائی دیتی ہو، لیکن اس معاشرے کی زبوں حالی سے تم ناواقف ہو۔ حقوق پانے کی جدوجہد میں وہاں خاندانی نظام بکھر چکا ہے۔ زنا کاری، منشیات کی لت، عصمت دری، خودکشی، ذہنی امن وسکون سے بربادی، اسقاط حمل، خراب اخلاق، ناپاک فضا، ذہنی دباؤ، کینسر، خطرناک امراض، غیر شادی شدہ عورتوں کی بڑھتی تعداد، برباد ہوتی نسلیں، بنا ماں باپ کی اولادیں، قتل اطفال، تکبر، خود پسندی جیسی بیماریاں اس سماج میں اپنا ڈیرہ بسا چکی ہیں۔ تحریک نسواں کے تحت وہ خود کفیل تو ہو گئیں، لیکن سماج میں مرد کے برابر درجہ حاصل نہ کر سکیں۔ جس نے انھیں جسمانی، ذہنی اور نفسیاتی مریض بنادیا۔ جب وہ فطرت سے جنگ کر بیٹھیں تو بربادی ان کا مقدر بن گئی۔ اور تم مغرب کی ان چکا چوند کے پیچھے اندھا دھند بھاگنے لگی۔

اے دختر اسلام!

تمہیں تو مریم، طاہرہ، صدیقہ اور زہرا کی پیروی کرنی تھی، لیکن تم نے بھی تہذیب اور اسلامی شعار کو اتار پھینکا۔ برقع تم پر ایک بوجھ بن گیا۔ شوہر کی اطاعت و فرمانبرداری دقیانوسیت لگنے لگی۔ ملازمت کا نشہ ایسا چڑھا کہ پیسوں کے سامنے رحم کے رشتے ہیچ لگنے لگے۔ اولاد کی اسلامی نہج پر پرورش سر درد محسوس ہونے لگی۔ بدکرداری و بداخلاقی جیسی صفات کی تم اعلی خوگر بن گئی۔ فاشی و عریانیت کے نام پر بازاروں میں ملنے والے عریاں لباس فیشن کے طور پر اپنانا تمہاری پسند بن گئی۔

جو بیٹی دنیا کی عورتوں کے لیے بہترین مثال تھی، آج وہی مغرب اور مغربی عورتوں کو اپنا نمونہ بنا بیٹھی۔ جو دنیا کو اچھائی و پاکدامنی اور سلامتی کا درس دیتی تھی، غیروں کی نقالی میں مصروف ہوگئیں۔ جس کی تہذیب وثقافت اور اعلی کردار کو دنیا قدر کی نگاہ سے دیکھتی تھی، اس نے اپنی میراث کو پاؤں سے ٹھوکر ماردی۔ مغرب کے حقوق نسواں کے نعرے خوشنما لگنے لگے اور اسلامی تہذیب قدیم محسوس ہونے لگی۔ اور پھر زوال شروع ہوا اور اس زوال نے اسلامی معاشرے کو درہم برہم کردیا۔ اسلامی تعلیمات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن دنیا نے مسلمان عورتوں پر مظلوم، لاچار، کمزور اور بے بس جیسے الفاظ ہمدردی کے لیے استعمال کیے۔ اسلام پر عورت کے حقوق سے متعلق کئی اعتراضات کھڑے کیے۔ لیکن۔۔۔ حوا کی بیٹی افسوس ہے تجھ پر کہ ان اعتراضات کے جوابات اپنی زندگی سے دینے کی بجائے تو بھی اس تحریک کے تیز منجدھار میں بہتی چلی گئی۔

آہ میری بیٹی!

تمہیں تو اسلام کا چلتا پھرتا نمونہ بن کر دکھانا تھا۔ انھیں بتانا تھا کہ اسلام کے سائے میں ہی عورت کو حقیقی وقار، عزت، احترام، تکریم اور مقام حاصل ہوا۔ جس نے عورت کو روز اول سے مذہبی، سماجی، معاشرتی، قانونی، آئینی، سیاسی اور انتظامی حقوق دیئے اور ان کی ضمانت بھی فراہم کی۔ ماضی کی غلامی، ذلت اور ظلم واستحصال کے بندھنوں سے آزاد کیا۔ عورت کے وقار کے منافی تمام قبیح رسومات کا خاتمہ کیا۔ سماج کے سب سے کمزور طبقے کو ایک مقام ومرتبہ دیا۔ فطرت کے مطابق ذمہ داریاں سونپیں۔ جس نے معاشرے کو ارتقاء کی اعلی منازل کی طرف گامزن کرنے میں اپنا فعال کردار پیش کیا۔

میری پیاری بیٹی!

اس عظیم ترین افتخار و اعزاز کو اپنے ہاتھ سے نہ گنوانا۔ اپنی زندگی اسلام کے سانچے میں ڈھال لو اور اسے تحریک نسواں"، "وقار نسواں"، "آزادی نسواں" اور "حقوق نسواں" کے لیے اٹھنے والوں کے سامنے ایک مضبوط عملی دلیل بنا کر پیش کرو۔ اپنی حیثیت کو پہچانو جو دین فطرت نے تمہیں عطا کیا۔ اور ماں، بہن، بیٹی، بیوی، بہو، ساس، پڑوسی، رشتہ دار غرض ہر روپ میں دنیا کو یہ باور کرادو کہ اسلام کے دامن رحمت میں تمام حقوق بنا کسی نعروں، تحریکوں، محنتوں اور قربانیوں سے حاصل ہیں، تم بھی اس کے دامن میں پناہ لے کر خوش وخرم زندگی بسر کرسکتی ہو۔ جنت سے تمہاری ایک غیور ماں!

آستھا سے لڑنا، خودکشی کرنا ہے

تحریر/ حفیظ نعمانی

یہ بات زیادہ دنوں کی نہیں ہے اس لئے سب کو یاد ہوگا کہ جب سپریم کورٹ کے پانچ جج صاحبان کی بینچ بابری مسجد کی زمین کی ملکیت کے بارے میں پہلی بار فیصلہ کرنے بیٹھی تو بابری مسجد کے وکیل نے بڑے ادب کے ساتھ عرض کیا کہ یہ آنریبل..... صاحب بابری مسجد کو شہید کرنے والے ملزموں میں سے کلیان سنگھ کے وکیل کی حیثیت سے عدالت میں پیش ہوئے تھے۔ یہ بات میں اعتراض کے لئے نہیں بلکہ اطلاع کیلئے گوش گذار کر رہا ہوں۔ اتنا سننا تھا کہ آنریبل جج موصوف از خود یہ کہتے ہوئے اٹھ گئے کہ میں اپنے کو بینچ سے الگ کر رہا ہوں۔
وہی سپریم کورٹ ہے جس نے مصالحت کے لئے عدالت سے باہر ایک پینل بنایا ہے اس میں ایک شری شری روی شنکر صاحب بھی ہیں جن کا ایک کھلا خط سوشل میڈیا کے ذریعہ پوری دنیا میں گشت کر رہا ہے جس کا ایک جملہ یہ ہے۔ "آپ اچھی طرح باخبر ہیں کہ گنگا جمنی تہذیب والے ہندوستان کی پاک سرزمین میں بابری مسجد کا معاملہ کانٹے کی طرح 500 برس سے چبھتا آرہا ہے۔" اس کے علاوہ وہی تھے جو اپنے نامعلوم اور لامحدود وسائل کے بل پر ایسے مسلمان عالم، قائد یا لیڈر کو تلاش کرتے پھر رہے تھے جو مسلمانوں کو بابری مسجد کی زمین رام مندر کے لئے کسی بھی قیمت پر دلانے کو تیار ہو جائے اور انہوں نے حضرت مولانا علی میاں کے نواسے مولوی سلمان حسینی ندوی استاد حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء سے سودا کرلیا لیکن اس عاشقی میں عزت سادات کو بھی لٹا کر وہ ایک کنارے بیٹھ گئے۔ ہمیں صرف چیف جسٹس محترم سے یہ عرض کرنا ہے کہ وکیل کی وکالت نظریہ نہیں خدمت ہوتی ہے۔ جو وکیل آج بابری مسجد کی زمین کی وکالت کرکے یہ ثابت کرنا چاہ رہے ہیں کہ یہ میر باقی نے ..... سے خریدی تھی وہی کسی اور مقدمہ میں کل کو یہ کہتے ہوئے مل سکتے ہیں کہ بابری مسجد مندر کو گرا کر بنائی گئی تھی۔ اور ملک کے نہ کسی مسلمان کو اور نہ ہندو کو اس پر تعجب ہوگا اور نہ اعتراض لیکن شری شری روی شنکر وکیل نہیں وہ ان میں سے ایک ہیں جن کے سینے میں بابری مسجد 500 برس سے کانٹے کی طرح چبھ رہی ہے۔ اور وہ آخری بات بھی کہہ چکے ہیں کہ اگر یہ زمین مسلمانوں نے نہیں دی تو شام (سیریا) جیسے حالات بھی ہو سکتے ہیں۔
سپریم کورٹ نے شاید یہ دیکھ لیا تھا کہ اگر انہوں نے اپنی شاندار روایات کے مطابق فیصلہ کرکے سنا دیا تو اکثریت باغی ہو جائے گی اور اگر فیصلہ میں ماحول کے دباؤ میں آکر ڈنڈی ماری تو انصاف کا منھ کالا ہو جائے گا۔ ہوسکتا ہے سابق چیف جسٹس دیپک مشرا صاحب نے بھی اسی نتیجہ پر پہونچنے کے بعد عدالت سے باہر فیصلہ کرنے کا مشورہ دیا ہو؟ اس کی وجہ صاف ہے کہ جب کروڑوں انسان آستھا کو اندراجات سے زیادہ صحیح مانیں تو نتیجہ وہی ہوتا ہے جو سناتن دھرم کے ماننے والے کروڑوں ہندو دھرم گرو شنکر آچاریہ کے صاف صاف یہ کہنے کے بعد کہ سائیں بابا نہ بھگوان ہیں نہ گرو ہیں نہ سنیاسی ہیں بلکہ وہ تو مسلمان تھے مسجدوں میں بھی پڑے رہتے تھے گوشت کھاتے بھی تھے اور کھلاتے بھی تھے اس کی پوجا حرام ہے۔ لیکن سناتن دھرم کے ماننے والے ہندو ہی ہر بھگوان سے زیادہ سائیں بابا کی مورتی پر سونا چاندی اور نوٹ برسا رہے ہیں اور جہاں کئی بھگوانوں کی مورتیاں ہیں وہاں سب سے نمایاں اور دروازے کے قریب سائیں بابا کی مورتی ہے جن کے بارے میں پجاری کہتے ہیں کہ سائیں بابا کا مارکٹ سب سے اوپر جا رہا ہے۔

مسلمانوں میں مرکزیت کا بحران کب اور کیسے ختم ہوگا؟

2019 کے پارلیمانی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہو چکا ہے۔ تمام سیاسی و غیر سیاسی جماعتیں اپنے مفادات کی تکمیل کے لئے جی توڑ کوششوں میں مصروف ہیں۔ ضمیر کی خرید وفروخت کا سلسلہ جاری ہے اور سیاست کے بازار میں ایمان منہ مانگے داموں پر نیلام ہو رہا ہے۔ ایسے حالات میں جب ہر کوئی اپنے ذاتی فائدے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے ایک قوم ایسی بھی ہے جو حالات سے بے خبر شتر مرغ کی طرح ریت میں سر ڈالے ہوئے اس خوش فہمی کا شکار ہے کہ شکاری ان سے بے خبر ہے۔ لیکن انہیں علم نہیں کہ شکاری کئی بار ان کے بڑوں کا شکار کر چکا ہے اور اب دبے پاؤں ان کی طرف بڑھ رہا ہے۔
ہمیشہ کی طرح اس بار بھی انتخابات کے موقع پر مسلم قیادت کے پاس کوئی لائحہ عمل نہیں ہے۔ کسی قومی تنظیم اور قومی رہنما کی طرف سے کوئی ایسا بیان اور منشور منظر عام پر نہیں آیا جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ مسلم قیادت موجودہ صورتحال اور درپیش مسائل سے نپٹنے کے لئے آمادہ ہے یا نہیں۔ یہ وہ وقت ہے کہ جب پورا ہندوستان، خاص طور پر اقلیتوں اور دلتوں کو کمزور کرنے والے لوگ، زعفرانی تنظیمیں اور ملک کے سیکولر کردار کو ختم کرنے والے افراد چاروں محاذ پر اپنی پوری تیاری کے ساتھ کھڑے نظر آتے ہیں مگر ایسے پرآشوب حالات میں بھی ہماری قیادت خواب خرگوش کے مزے لے رہی ہے۔ یہ وقت بیان بازی، کسی مخصوص سیاسی جماعت کی حمایت یا مخالفت اور اپنی ناکامیوں اور پسماندگی کا ٹھیکرا دوسروں کے سر پھوڑنے کا نہیں ہے بلکہ اپنے

تحریر

عادل فراز

حالات بدلنے کے لئے مضبوط لائحہ عمل کے ساتھ میدان عمل میں اترنے کا وقت ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے قائدین کو ملت کی پرواہ نہیں ہے۔ انہیں صرف اپنے اور متعلقین کے مفادات کی فکر ہے۔ اگر انہیں ذرا بھی ملت کی پرواہ ہوتی تو پارلیمانی انتخابات سے پہلے منصوبہ بندی کے ساتھ میدان عمل میں اتر جاتے اور انتخابات تک ملت کو انکے حقوق دلانے اور سیاسی حیثیت عطا کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہوتے۔ مگر اب تک ہر طرف سناٹا ہے۔ ہو کا عالم ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ہم پرخطر حالات سے آگاہ ہی نہیں ہیں۔ موجودہ صورتحال تشویش ناک نہیں بلکہ اطمینان بخش ہے اور ہمارے قائدین نے یہ باور کرلیا ہے کہ جس طرح ان کے ذاتی مسائل آسانی کے ساتھ حل ہو جاتے ہیں اسی طرح شاید امت کے مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔
مسلم قائدین سے ہمارا مخاطب ہونا ہی شاید غلط ہے کیونکہ مسلمانوں کا سب سے بڑا مسئلہ قیادت کا بحران اور مرکزیت کا فقدان ہے۔ جو قائد ہیں وہ علاقائی سطح پر مختلف نظریات اور سیاسی جماعتوں کے ایجنڈے کے اسیر ہیں اس لئے ہم ان سے کسی بھی طرح کی توقع نہیں رکھتے۔ کیونکہ انہوں نے آج تک امت کے مفاد میں کوئی اقدام نہیں کیا ہے تو اب کیا کریں گے۔ مگر المیہ یہ ہے کہ مسلمان انہی قائدین کے دام

فریب میں الجھے ہوئے ہیں۔ جب تک امت مسلمہ ان نام نہاد قائدین کے دام فریب سے نکلنے کی کوشش نہیں کرے گی حالات کبھی نہیں بدلیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو امت کا سیاسی استحصال کرکے اپنے ذاتی مفادات حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ پہلے تو ان نام نہاد قائدین پر لگام کسیں اور انہیں ایک پلیٹ فارم پر جمع کرکے اپنے مسائل کے حل پر مجبور کریں۔ آج تک مسلمانوں پر قیادت کو تھوپا گیا ہے انہیں قائد کے انتخاب کا حق نہیں دیا گیا۔ اگر انہیں یہ حق دیا جاتا تو شاید اب تک ایک مرکز قائم ہو چکا ہوتا اور مسلمان اس قدر پسماندگی اور سیاسی بے اعتنائی کا شکار نہ ہوتے۔
موجودہ حالات میں مرکزیت کیسے قائم ہو؟
اس سوال کا جواب آسان نہیں ہے۔ کیونکہ اس سوال کا دائرہ اور پس منظر ایک مکمل صدی پر محیط ہے۔ جب تک ہم ان حالات اور واقعات کا تجزیہ نہیں کرینگے جن کی بنیاد پر آج مسلمانوں میں قیادت کا بحران ہے اور مرکزیت کا فقدان ہے، اس وقت تک ہم کسی ایک مرکز پر جمع نہیں ہو سکتے اور نہ مرکزیت کی تلاش ختم ہو سکتی ہے۔ ۱۸۵۷ء کے بعد سے ۱۹۴۷ء تک اور آزادی کے بعد سے موجودہ عہد تک ایک مکمل اور منظم سازش کے تحت مسلمانوں میں قیادت اور مرکزیت کو ختم کیا گیا ہے، جس کا نقصان یہ ہوا کہ آج مسلمان کی حیثیت خس وخاشاک کی سی ہو کر رہ گئی ہے۔ ہم نے حالات کا تجزیہ نہیں کیا۔ درپیش صورتحال پر غور وخوض کرنے سے ہمیشہ کتراتے رہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آج ہماری عدم مرکزیت کا فائدہ اس طرح اٹھایا جارہا ہے کہ ناعاقبت اندیش افراد قومی رہنما بن کر ہمارے سروں پر مسلط ہیں۔ لہذا ضروری ہے کہ ایسے افراد کو معین کیا جائے جو ان عوامل کا تجزیہ پیش کریں جن کی بنیاد پر مسلمانوں کی مرکزیت کو ختم کرکے اس مرکزیت کو دوسروں کی طرف منتقل کردیا گیا۔
تمام سیاسی و مذہبی رہنما خواہ وہ کسی بھی نظریے کے حامل ہوں اپنے اتحاد کا مظاہرہ کریں۔ اپنی انانیت اور خود پرستانہ فکر کو ختم کرکے امت کو ایک مرکز پر جمع ہونے کی دعوت دیں۔ کیونکہ جب تک یہ علاقائی رہنما متحد نہیں ہونگے اس وقت امت کے اتحاد کی دہائی دینا ناانصافی ہے۔ اگر یہ بکھری ہوئی طاقتیں پہلے خود متحد ہو جائیں تو امت خود بخود ان کے گرد جمع ہو جائے گی۔ لیکن ان علاقائی رہنماؤں کو جمع کرنا ایسا ہی ہے جیسے کتے کی ٹیڑھی دم کو سیدھا کرنا، لیکن اگر ان میں سے بعض امت کے مفاد کی خاطر متحد ہو گئے تو بہت سی آسانیاں پیدا ہو جائینگی۔ اس کا ایک بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ ہمیں اپنی سیاسی طاقت اور حیثیت منوانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی بلکہ تمام سیاسی جماعتیں اور حکومت ہماری طاقت اور حیثیت کو پہچان کر تسلیم کرے گی۔ اس طرح جن حقوق کا رونا ہم روتے رہتے ہیں ان کی بازیابی میں کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی اور جو صورتحال اس وقت درپیش ہے اس پر بھی قابو پانا ممکن ہوگا۔
یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ مسلمان اس وقت خوفزدہ ماحول میں زندگی بسر کر رہا ہے۔ اسے اس ماحول سے باہر آکر اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ جن لوگوں نے جارحیت اور تشدد کے ذریعہ ہمیں خوف کے ماحول میں زندگی جینے پر مجبور کیا ہے انکے مقاصد کیا ہیں۔ اگر ہم اس خوف کے ماحول سے باہر نکل کر بغیر ڈرے ہوئے اپنی پوری طاقت کا مظاہرہ نہیں کرینگے تو ان کے ذریعہ کئے جارہے تشدد اور ظلم میں مزید اضافہ ہوگا، جس کا نقصان ہم تو اٹھا ہی رہے ہیں مگر ہماری آنے والی نسلیں اس کا زیادہ خمیازہ بھگتیں گی۔ ممکن ہے اس ڈر کے ماحول کو ختم کرنے کے لئے ہمیں کئی طرح کی قربانیاں دینا پڑیں مگر ہمیں دریغ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہرحال بہتر ہوتی ہے۔
مسلم نوجوانوں کو تاریخ سے روشناس کرایا جائے اور موجودہ صورتحال سے نپٹنے کے طریق کار پر مکالماتی فضا قائم کی جائے تاکہ ان کے اندر جو ناامیدی اور خوف کی فضا پائی جاتی ہے اس کا خاتمہ ہو سکے۔ مسلم تنظیمیں اور ادارے نوجوانوں کی تربیت پر مکمل دھیان دیں۔ ان کے لئے تربیتی ورکشاپ قائم کئے جائیں جو نئے زمانے کے تقاضوں کے مطابق ہوں تاکہ ہمارا نوجوان کسی بھی طرح احساس کمتری کا شکار نہ ہو۔
ایسے جدید تعلیمی مراکز قائم کئے جائیں جہاں ایسے دانشوروں کو تیار کیا جاسکے جو مسلمانوں کو ایک بہتر قیادت اور مرکزیت عطا کرنے کی راہ میں اپنے بہتر خدمات پیش کر سکیں۔ یاد رکھیں جب تک قیادت مولویوں کے ہاتھ سے نکل کر دانشور طبقے کے ہاتھ میں نہیں جائے گی ہم اسی طرح رسوائی اور ذلت کا منہ دیکھتے رہیں گے۔ علماء کو چاہئے وہ ان مراکز اور تعلیمی اداروں کی سرپرستی کریں اور اپنے علمی بیانات اور مالی تعاون سے ان اداروں کو ہر ممکن کمک پہونچائیں۔ اب یہ اصرار نہیں کرنا چاہئے کہ امت کی رہنمائی صرف اور صرف مولوی حضرات کا حق ہے۔ ہندوستان کے سیاسی حالات میں علماء کا کردار مشکوک ہو کر رہ جاتا ہے اور سیاسی تقاضوں کی تکمیل میں سیاسی رہنماؤں کی طرح انکے قول وفعل کا تضاد انکی شخصیت کشی کرتا ہے۔
ممکن ہے کہ ہمارے بعض نظریات سے مکمل طور پر اتفاق نہ کیا جائے لیکن اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ اس وقت ہمیں جتنے بھی مسائل درپیش ہیں اور جس خوف اور ناامیدی کے ماحول میں ہماری ملت زندگی گذار رہی ہے، اس کے بنیادی اسباب میں ایک اہم سبب مرکزیت کا فقدان ہے۔ ہمارے دانشوران اور علماء حضرات کو چاہئے کہ اس مرکزیت کی بحالی اور ملی قیادت کے بحران کے خاتمے کے لئے سرگرم عمل ہوں۔ یوں تو بہت دیر ہو چکی ہے لیکن جب جاگیں تبھی سویرا ہے۔

باقیات

101

کی سانسیں لی۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق مزید بارشیں ہونے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے آج سے موسم میں بہتری آنے کی پیشگوئی کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق شدید ترین گرمی کے بعد بدھ کو موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آئی اور شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں موسلادار بارشیں ہوئی جس کا سلسلہ جمعہ کو بھی دن بھر جاری رہا۔ شہر سرینگر سمیت وادی کے دوسرے اضلاع میں جمعہ کو مسلسل تیسرے روز بھی بارش ہوئی جس کے نتیجے میں گرمی کا زور ٹوٹ گیا اور لوگوں نے راحت کی سانس لی۔ اس دوران ندی نالوں اور دریاؤں میں پانی کی مقدار کافی کم ہونے کے نتیجے میں کسان اور زمیندار بھی پریشان تھے اور آج کی بارش سے ندی نالوں اور دریاؤں وجھیلوں میں پانی کی سطح میں اضافہ ہونے سے کسان وزمینداروں کے چہروں پر بھی خوشی ظاہر ہوئی۔ شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں تیسرے روز بھی بارشوں کا سلسلہ جاری رہا۔ وادی میں تازہ بارشوں سلسلہ شروع ہوا جس کی وجہ سے معمول کے درجہ حرارت میں پھر سے ایک بار کمی واقع ہوئی۔ سرینگر سمیت وادی کے دوسرے علاقوں میں وقفہ وقفہ سے بارشیں ہوتی رہیں۔ بارشوں کے نتیجے میں معمول کی سرگرمیوں میں خلل پڑا۔ نمائندے کے مطابق موسم کی غیر یقینی صورتحال اور بارشوں کے نتیجے میں اہلیان وادی نے گرمی کی شدت ترین لہر سے راحت حاصل کی جبکہ موسلادار بارشوں کے نتیجے میں شمالی وجنوبی کشمیر کے اکثر ویشتر ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ تیز ہوگیا۔ اسی دوران جموں میں بھی مسلسل بارشوں کے نتیجے میں کئی علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے جمعہ کی شام تک مزید بارشوں کی پیشگوئی کرتے ہوئے بتایا کہ سنیچر وار سے موسم میں بہتری آنے کا امکان ہے۔

102

کو مسمار کردیا گیا۔ تحصیلدار دیوسر نے وائس آف انڈیا کے نمائندے غلام نبی کھانڈے کو بتایا کہ مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بغیر کسی کو بھی کوئی ڈھانچہ کھڑا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کو وقتاً فوقتاً مطلع کیا جاتا تھا کہ وہ غیر قانونی طور پر ڈھانچے کو نہ کھڑا کریں اور اب اہلکاروں کو سخت کارروائی کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ان تمام ڈھانچے کو علاقے میں اور دیگر حصوں میں گرادیا۔ ایسے ڈھانچے کو بھی ختم کر دیا جائے گا۔ لوگوں سے گزارش ہے کہ اس طرح کے طریقوں سے پرہیز کریں ورنہ نقصان کے لیے تیار رہیں۔

103

کو حقوق فراہم کرنے کا کیا تھا جس کا وہ گزشتہ سات دہائیوں سے انتظار کر رہے تھے"۔ ریڈی نے کہا کہ جموں کشمیر میں اسمبلی انتخاب صرف بی جے پی کیلئے انتخاب نہیں ہے بلکہ کانگریس اور نیشنل کانفرنس اتحاد کے خلاف "اندولن" ہے۔ انہوں نے کہا "راہول عمر کے اتحاد کا مقصد جموں وکشمیر میں دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کو زندہ کرنا ہے لیکن ہم اس کی اجازت نہیں دیں گے۔ لہٰذا یہ اندولن اس بات کو یقینی بنانے کیلئے ہے کہ پاکستان اور اس کے پراکسیوں کو روکا جائے اور جموں وکشمیر ترقی اور امن کی راہ پر گامزن رہے"۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو آئندہ انتخابات میں خود فیصلہ کرنا ہے کہ آیا وہ دہشت گردی، علیحدگی پسندی یا ترقی اور امن کے احیاء کا انتخاب کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو فیصلہ کرنا ہے کہ وہ کشمیری نوجوانوں کو دوبارہ پتھروں کے ساتھ سڑکوں پر لانا چاہتے ہیں یا ہاتھوں میں لیپ ٹاپ اور بلے لیکر یا ان کے ہاتھ میں ہے۔ ریڈی نے کہا کہ بی جے پی جلد ہی اپنا منشور جاری کرے گی جس میں تمام شعبوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا منشور امن اور خوشحالی کی بات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ عبداللہ اور مفتی جموں خطے کے خلاف متعصب تھے۔ انہوں نے کہا کہ جموں کو ہمیشہ نظرانداز کیا گیا۔ ریڈی نے کہا "میں راہول، عمر اور محبوبہ سے پوچھنا چاہتا ہوں، کیا آپ قومی پرچم کے علاوہ ایک الگ پارٹی چاہتے ہیں؟ اور کیا آپ جموں وکشمیر میں دوبارہ الگ آئین چاہتے ہیں؟"۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس بات کا جواب دینا چاہیے۔

104

کے ہم آہنگی اور درست طریقے سے عملدرآمد کے لیے فوجیوں کی تعریف کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں چنار کارپس نے لکھا "جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھائی نے امرناتھ کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے شروع کیے گئے ایک اہم حفاظتی اقدام "آپریشن شیوا" کے دوران فوجیوں کی مثالی خدمات اور لگن کی تعریف کی ہے۔ فوج کی شاندار کارکردگی کے اعتراف کرتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھائی جنہیں چنار کور کمانڈر بھی کہا جاتا ہے، نے مانسبل اور اونتی پورہ سمیت اہم مقامات کا دورہ کیا۔ اپنے دوروں کے دوران، انہوں نے ذاتی طور پر آپریشن شیوا **2024** کی کامیاب تکمیل کا اعتراف کیا اور چنار واریرز کے نام سے جانے والے فوجیوں کو مبارکباد پیش کی، جنہوں نے آپریشن کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل گھائی نے فوجیوں کی محتاط منصوبہ بندی، بغیر کسی ہم آہنگی اور بے عیب عملدرآمد کے لیے اپنی گہری تعریف کا اظہار کیا، جس نے امرناتھ یاترا کے محفوظ اور ہموار انعقاد کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا "ہمارے فوجیوں کی لگن اور پیشہ ورانہ مہارت نے ایک بار پھر لوگوں کی حفاظت اور سلامتی کے لیے ہندوستانی فوج کی غیر متزلزل عزم کو ظاہر کیا ہے"۔

105

نیشنل کانفرنس میں شمولیت اختیار کرلی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام نے سخت ترین مشکلات دیکھے، سختی اور ظلم کے علاوہ گزشتہ **6** برسوں کے دوران ہم نے کچھ نہیں دیکھا، پکڑ دھکڑ، گرفتاریاں، ہراسانیاں، نوجوانوں کی تنگ طلبی، مختلف قوانین کا استعمال، مقامی جیل بھر گئے تو یہاں کے قیدیوں کو باہری جیلوں میں بھیجا گیا، پی ایس اے کا اندھا دھند استعمال کیا گیا، اس سب کو ہمیں ٹھیک کرنا ہے۔ ہم نے وعدہ کیا ہے کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت جموں وکشمیر میں پی ایس اے کا قانون ختم کروے گی تاکہ مستقبل میں اس کا غلط استعمال نہ ہوسکے۔ آج ہمارے نوجوانوں کو نوکری، پاسپورٹ اور قرضوں کیلئے مقصود ویری فکیشن پر ذہنی کوفت کا شکار بنایا جاتا ہے، ہم نے وعدہ کیا ہے کہ ہم اس ویری فکیشن کے عمل کو آسان بنادیں گے، جیسے ہم نے اپنی سابق حکومت کے دوران کیا تھا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ سیاسی لیڈران کیساتھ ساتھ ہمیں ان مسائل ومشکلات کی طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے جو یہاں کے عوام کو روزمرہ زندگی میں درپیش ہیں۔ ہم نے اپنے منشور میں بے روزگاری کے سنگین مسئلے سے نمٹنے کیلئے روزگار پالیسی بنانے کا وعدہ کیا ہے، ہم نے بجلی سپلائی میں معقولیت کیساتھ ساتھ فیس میں راحت اور پینے کے پانی کے فیس میں راحت دینے کا اعلان بھی کیا ہے۔ ہم نے بیواؤں، بزرگوں اور معاشی طور کمزور طبقوں کیلئے ان سکیموں کی بحالی کا بھی وعدہ کیا ہے جس جالیہ برسوں میں بند کی گئیں ہیں۔ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے جموں وکشمیر کے بچوں کو یونیورسٹی تک مفت تعلیم کا حق دیا تھا لیکن گذشتہ برسوں کے دوران ایک ایک کرکے اس میں کمی کی گئی، ہم نے اپنے منشور میں اعلان کیا ہے کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت بننے کی صورت میں ہم یونیورسٹی تک مفت تعلیم کی بحالی عمل میں لائیں گے۔

106

بعد جمعہ کی صبح ایک ماروتی کار مغل روڈ پر پتھروں کی زد میں آئی جس کے نتیجے میں کار میں سوار ایک شہری لقمہ اجل بن گیا جبکہ اس میں سوار دو دیگر زخمی ہوگئے۔ نمائندے کے مطابق ماروتی کار چھتاپانی کے مقام پر جونہی پہنچ گئی تو وہاں ایک پتھر گاڑی پر گرآئی جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار تین افراد زخمی ہوگئے جن کو سب ضلع اسپتال سرنکوٹ پہنچایا گیا تو وہاں ایک کو مردہ قرار دیا گیا جبکہ دو دیگر کا علاج جاری ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات جاری ہے۔ ادھر گزشتہ دو دنوں سے خراب موسم کی وجہ سے مغل روڈ پر ٹریفک کی آمدورفت روک دی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ خراب موسم کی وجہ سے سڑک پر ہر قسم کی ٹریفک کی آمدورفت روک دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑک کو احتیاطی تدابیر کے طور پر بند کردیا گیا ہے کیونکہ خراب موسم کی وجہ سے سڑک پر پتھر گرنے اور لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسم کی صورتحال میں بہتری کے بعد سڑک کو ٹریفک کیلئے کھول دیا جائے گا۔

107

کو سخت مشکلات کا سامنا پڑا۔ اگرچہ شہر سرینگر کے اکثر علاقوں میں اس وقت بغیر ڈرینج سسٹم موجود ہیں اور گندہ پانی کی نکاسی کیلئے ڈرینج سسٹم بنایا گیا ہے تاہم وہ بھی بہتر حالت میں نہیں ہے۔ لوگوں کی یہ شکایت ہے کہ اکثر ان علاقوں میں تعمیر کئے گئے ڈرینیں جام ہوجاتی ہیں جس کی بدولت ان علاقوں میں بارش کا پانی یا گھروں سے نکلنے والا گندہ پانی سڑکوں کے اوپر چڑھ جاتا ہے اور چاروں طرف گندگی اور بدبو پھیل جاتی ہے۔ بعض علاقوں میں ڈرینوں کی سطح اس قدر نیچی ہے کہ انکا پانی کہیں سے بھی نہیں نکل پاتا ہے۔ ادھر بارش کے نتیجے میں شہر سرینگر کے مختلف علاقوں میں بجلی کی کٹوتی کی وجہ سے لوگوں کو شدید دشواریاں پیش آئی۔ تیز تر بارش کے ساتھ ہی بجلی غل ہوئی۔ خیال رہے کہ منگل کی صبح سے وادی کے ساتھ ساتھ شہر سرینگر میں بھی شدید بارش ہوئی جبکہ جمعہ دن کو بھی وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری رہا۔

108

کیے گئے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کولگام، **30** اگست: دیوسر اسمبلی حلقہ کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کرنے والے آزاد امیدوار نے جمعہ کو اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے لیا، اس کے ساتھ ہی اس حلقے کے لیے **9** امیدوار میدان میں رہ گئے ہیں۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے والے آزاد امیدوار کا نام ریڈوانی بلہ کے رمیز احمد ڈار ہے کیونکہ آج اس نشست کے لیے کاغذات نامزدگی واپس لینے کا آخری دن تھا۔ جو امیدوار میدان میں ہیں ان میں عوامی اتحاد پارٹی کے ڈاکٹر سہیل احمد بھٹ، این سی کے پیرزادہ فیروز شاہ، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے سینئر لیڈر، محمد سرتاج مدنی، ڈی پی اے پی کے محمد امین بھٹ، اپنی پارٹی کے ریاض احمد بھٹ، امان اللہ ہیں۔ کانگریس کے منشور آپ کے شیخ فدا حسین، عبدالرؤف نائیک (آزاد) نذیر احمد بھٹ، سابق رکن (جے آئی) آزاد۔ اس حلقے میں عام انتخابات کے پہلے مرحلے میں **18** ستمبر کو انتخابات ہونے والے ہیں۔ **40**۔ دیوسر اے سی میں **112381** ووٹرز ہیں جن میں **56199** مرد، **56175** خواتین اور **7** خواجہ سرا ہیں اور دیوسر اے سی میں **127** پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں۔

109

اینڈ سیشن جج، سرینگر کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، بارہمولہ، حق نواز زرگر، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، ادھمپور کو اسپیشل جج، اینٹی کرپشن، جموں اور طاہر خورشید رینہ، اسپیشل جج، اینٹی کرپشن، جموں کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، اننت ناگ کے طور پر تعینات کیا گیا۔ جموں کشمیر ولداخ ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل شہزاد عظیم کی طرف سے جاری حکم نامہ کے مطابق پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، ریاسی، سونیا گپتا کو جے کے جوڈیشل اکیڈمی کے ڈائریکٹر، اسپیشل جج، اینٹی کرپشن (سی بی آئی کیسز)، سرینگر، ایس سی کلل کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، ریاسی، تھرڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (ٹاڈا/ پوٹا)، جموں، جتیندر سنگھ جموال کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، کٹھوعہ، فسٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، جموں، ویریندر سنگھ بھاؤ کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، ادھمپور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، بڈگام، خلیل احمد چودھری کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، بانڈی پورہ، جے اینڈ کے اسپیشل ٹریبونل، جموں کے ممبر، راجیو گپتا کو ڈیپوٹیشن سے واپس بلاکر پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، راجوری، سیکنڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، جموں، چین لائی بھاوریہ کو پریذائیڈنگ آفیسر، ایم اے سی ٹی، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، گاندربل، رینتیش کمار دوبے کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، جموں، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، راجوری، محمود احمد چودھری کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، شوپیاں کے طور پر تقرری عمل میں لائی گئی تاہم محمود احمد چودھری موجودہ جج مرزا ریاض الحق کی ریٹائرمنٹ کے بعد چارج لیں گے۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، رامبن، راماہندر سنگھ جسروٹیا کو فسٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، جموں پرنسپل جج فیملی کورٹ، سرینگر، مسرت روحی کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، اننت ناگ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، اننت ناگ، بالویر لائی کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، بھدرواہ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، کٹھوعہ، کسم لتا پنڈیتا کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج، بینک کیسز (کمرشل کورٹ)، سرینگر، پریذائیڈنگ آفیسر، فاسٹ ٹریک کورٹ، بڈگام، اعجاز احمد خان کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، کولگام، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، جموں، ورپک کیمپنی کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، رامبن، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سوپور، سنل سنگرا کو اسپیشل جج این ڈی پی ایس، جموں پریذائیڈنگ آفیسر، ایم اے سی ٹی جموں، عبدل ناصر کو ڈیپوٹیشن سے واپس بلاکر پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، گاندربل، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اینٹی کرپشن، جموں، اوپی بھگت کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، بڈگام، ایڈیشنل جج فیملی کورٹ، جموں، پردیپ کمار کو پریذائیڈنگ آفیسر، فاسٹ ٹریک کورٹ (خواتین کے خلاف کیس بشمول عصمت ریزی)، رامبن، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، ڈوڈہ، امرجیت سنگھ لانگھ کو فسٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، بارہمولہ، ایڈیشنل سیشن جج، ٹاڈا، پوٹا، این آئی اے کورٹ)، سرینگر اور سندیپ گندوترہ کو پریذائیڈنگ آفیسر این آئی ایکورٹ، جموں کے طور پر تعینات کیا گیا۔ آرڈر کے مطابق ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج بینک کیسز (کمرشل کورٹ)، سرینگر، اروبندر شرما کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سامبا، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، بانڈی پورہ، امیت شرما کو سیکنڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، جموں، سیکنڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سرینگر، رینو ڈوگرہ کو پرنسپل جج فیملی کورٹ، سرینگر، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سامبا، عدنان سعید کو اسپیشل جج، اینٹی کرپشن (سی بی آئی کیسز)، سرینگر کے سول جج، پریم ساگر کو ایڈیشنل جج فیملی کورٹ، جموں، سول جج، ارچنا چراک کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، ڈوڈہ سول جج، عبدالقیوم میر کو اسپیشل جج این ڈی پی ایس، بارہمولہ سول جج، منظور احمد زرگر کو اسپیشل جج این ڈی پی ایس، پلوامہ، سول جج، یتین فردوس آہنگر کو پریذائیڈنگ آفیسر، فاسٹ ٹریک کورٹ، بڈگام کے طور تعیناتی عمل میں لائی گئی۔ عدالت عالیہ کے رجسٹرار جنرل کے مطابق سول جج، منوج پریہار کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، ایل سول جج، بشیر احمد مکی کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، راجوری سول جج، راجا محمد تسلیم کو اسپیشل جج یو اے پی اے، بارہمولہ سول جج، منجیت رائے کو ایڈیشنل سیشن جج ٹاڈا، پوٹا، این آئی اے کورٹ)، سرینگر، سول جج، انجم آرا کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سرینگر سول جج، منظور احمد خان کو اسپیشل جج یو اے پی اے، اننت ناگ اور سول جج اور راجنی سرما کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اینٹی کرپشن، جموں کے طور پر تقرری عمل میں لائی گئی۔ حکم نامہ کے مطابق سیوجج، مدن لال کو تھرڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (ٹاڈا، پوٹا) جموں، سول جج، احسن اللہ پرویز ملک کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، پونچھ سول جج، دلاور کمار کو اسپیشل جج این ڈی پی ایس، سرینگر سول جج، ارون کمار کوتوال کو ڈسٹرکٹ جج ایل آر پی، ہائی کورٹ ونگ، جموں

سیول جج سوشیل سنگھ کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، بانڈی پورہ سیول جج میش لائی کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سوپور سیول جج، منصور احمد لون کو ڈسٹرکٹ جج ایل آر پی، ہائی کورٹ ونگ سرینگر سیول جج، پروین پنڈوہ کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کٹھوعہ سیول جج، فیضان الحق اقبال کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اینٹی کرپشن، سرینگر سیول جج، نور محمد میر کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، پلوامہ سیول جج، سواتی گپتا کو سکینڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سرینگر اور سول جج، رافیہ حسن کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، گاندربل کے طور پر تعینات کیا گیا۔ سرکاری حکم نامہ کے مطابق **45** سینئر ڈویژن ججوں کی تقرری وتعیناتی بھی عمل میں لائی گئی جن میں سب جج، چاڈورہ، میر وجاہت کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سوپور۔ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سوپور، عادل مشتاق کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سرینگر، عمرین مشتاق، میونسپل مجسٹریٹ، سرینگر کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، گنگن، فیروز احمد خان، فارسٹ مجسٹریٹ، سرینگر کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، اننت ناگ، عمران حسین وانی، سب جج، وایلو کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، بڈگام، پریت سروک، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سامبا کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، جموں، امیش شرما، سب جج، بھدرواہ کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سامبا، شیخ گوہر حسین، اسپیشل موبائل مجسٹریٹ، بڈگام کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، شوپیاں، گیتا کماری، ایکسائز مجسٹریٹ، جموں کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، ریاسی، جاوید راتا، سب جج/ اسپیشل موبائل مجسٹریٹ، پونچھ کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، راجوری، جہانگیر احمد بخشی، سیکرٹری ڈی ایل ایس اے، سرینگر کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، پلوامہ، انجنا راجپوت، سب جج، ہتوت کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، رامبن، منیش کمار منہاس، اسپیشل موبائل مجسٹریٹ (پی اینڈ ٹی)، جموں کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، کٹھوعہ، وجاہت حسین، سب جج، سرنکوٹ کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، ڈوڈہ، راج کمار، سب جج، رام نگر کو اسپیشل موبائل مجسٹریٹ (ٹی)، سرفراز نواز، اسپیشل موبائل مجسٹریٹ، اننت ناگ کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، پونچھ، اقبال احمد اخون، اسپیشل موبائل مجسٹریٹ، بارہمولہ کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، بانڈی پورہ تبسم قادری، سیکرٹری ڈی ایل ایس اے اننت ناگ کو سب جج، بجبہاڑہ کے طور پر تعیناتی عمل میں لائی گئی۔ آرڈر کے مطابق میانک گپتا، میونسپل مجسٹریٹ، جموں کو جوائنٹ رجسٹرار (جوڈیشل)، ہائی کورٹ ونگ جموں، ریکھا کپور، سیکرٹری ڈی ایل ایس اے، سامبا کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، ادھمپور، نصرت علی، سیکرٹری ڈی ایل ایس اے، گاندربل کو سیکرٹری ڈی ایل ایس اے، سرینگر، مدثر فاروق، اسپیشل موبائل مجسٹریٹ (ٹی)، سرینگر کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، ہندوارہ، مزمل احمد وانی، سب جج، بجبہاڑہ کو سیکرٹری ڈی ایل ایس اے، اننت ناگ، اقبال رفیق وکیل، منصف، ہندوارہ کو ان کے ترقی پانے کے بعد سب جج، چاڈورہ، توصیف احمد مغل، منصف، پانپور کو اسپیشل موبائل مجسٹریٹ (ٹی)، سرینگر، مدحو، منصف، مجاہطہ کو سب جج، بھدرواہ کی ظہور احمد گنائی، منصف، بارہمولہ کو سیکرٹری ڈی ایل ایس اے، پلوامہ، لبنی سلطان، منصف/ اضافی موبائل مجسٹریٹ، پانتھہ چوک کو اسپیشل موبائل مجسٹریٹ، اننت ناگ، جیون کمار، منصف، ہسوبلی کو سیکرٹری، ہائی کورٹ لیگل سروسز کمیٹی، آرتی دیوی، منصف، ریاسی کو الیکٹریسٹی مجسٹریٹ، جموں، جوتی بھگت، منصف، بلاور کو اسپیشل موبائل مجسٹریٹ (پی اینڈ ٹی)، جموں اور فدا حسین نائیک، اضافی اسپیشل موبائل مجسٹریٹ، پہلگام کو میونسپل مجسٹریٹ، سرینگر کے طور پر تعینات کیا گیا۔ رجسٹرار جنرل کے مطابق گرجا شاون، منصف، اکھنور کو ترقی کے بعد سب جج، ہتوت، تبریز احمد، منصف، سرنکوٹ کو ترقی کے بعد سیکرٹری ڈی ایل ایس اے، بھدرواہ، جنید امتیاز میر، منصف، بھدرواہ کو ترقی کے بعد سب جج، سرنکوٹ، شفیق احمد ملک، فسٹ اضافی منصف، سرینگر کو ترقی کے بعد سب جج، وایلو، راجنی بھگت، منصف، مہانپور کو ترقی کے بعد میونسپل مجسٹریٹ، جموں، سورج راج سنگھ، منصف، شوپیاں کو ترقی کے بعد ایکسائز مجسٹریٹ، جموں، سندیپ سنگھ سین، منصف، آر ایس پورہ کو ترقی کے بعد سیکرٹری ڈی ایل ایس اے، سامبا، شبنم شیخ، رجسٹرار، جموں کو ترقی کے بعد سب جج، رام نگر، شفیق احمد، منصف ایل آر پی، جموں کو ترقی کے بعد سب جج/ اسپیشل موبائل مجسٹریٹ، پونچھ، وانگیال تسرنگ، منصف، خلستی کو ترقی کے بعد سب جج/ اسپیشل موبائل مجسٹریٹ، کرگل، منیر احمد، تھرڈ ایڈیشنل منصف، سرینگر کو ترقی کے بعد سب جج، کپواڑہ کے چیمپت یورگل، منصف، نوبرا کو ترقی کے بعد سیکرٹری ڈی ایل ایس اے، کرگل اور فیضان نذیر، منصف، لنگدار کو ترقی کے بعد اسپیشل موبائل مجسٹریٹ، سرینگر کے طور پر تعینات کیا گیا۔ حکم نامہ میں بتایا گیا ہے کہ ان افسران کو ڈیپوٹیشن پر بھیجا گیا ہے، وہ سرینگر اور جموں میں رجسٹرار جوڈیشل کے پاس رپورٹ کریں گے جب تک کہ ان کے ڈیپوٹیشن کے احکام حکومت کی طرف سے وصول نہ ہو جائیں۔ مزید منتقل ہونے والے ججوں کو تمام زیر التوا مقدمات اور جن پر سماعت ہو چکی ہے، ان کو مکمل کرنے اور ان میں فیصلے یا آرڈرز جاری کرنے کی یقین دہانی

کرنی ہوگی قبل ازیں کہ وہ نئی جگہ پر منتقل ہوں۔

110

کے بعد اسے ناکارہ بنایا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ بارودی سرنگ برآمد ہونے کے بعد اسکو محفوظ جگہ پر پہنچ کر بم ڈسپوزل اسکارڈ نے ناکارہ بنایا۔

111

آپ کو پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے دن رات کام کرتے ہوئے دیکھ کر خوشی محسوس کررہا ہوں۔ اس موقع پر میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کانگریس پارٹی بی جے پی، اپنی پارٹی، پی ڈی پی اور دیگر پارٹیوں سے بالکل مختلف ہے کیونکہ ہمارا ماننا ہے کہ یہ پارٹی عوام کی پارٹی ہے۔ لوگوں کا ہم پر اعتماد ہے۔ وہ ہماری پالیسیوں اور نظریے پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس لیے ہمیں عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے سخت محنت کرنی چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا، "مجھے یقین ہے کہ کانگریس پارٹی اسمبلی انتخابات میں فاتح بن کر ابھرے گی۔ جس لیے لوگ ہمیں حکومت میں ان کی خدمت کے لیے منتخب کرتے ہیں۔ ہمارا ہر اقدام جموں وکشمیر کے امن، خوشحالی اور ترقی کے لیے ہوگا۔

112

استعمال کیا۔ کرنٹ نیوز آف انڈیا کے مطابق وادی میں طویل مدت کے بعد گزشتہ روز سے بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کے نتیجے میں درجہ حرارت کافی ڈگری تک نیچے آگیا جس سے وادی میں موسم سرما جیسی ٹھنڈ محسوس ہوئی۔ درجہ حرارت میں یکایک گراوٹ کی وجہ سے وادی کے دوردراز علاقوں دیہات اور گاؤں میں لوگوں نے قرن کا استعمال کیا جبکہ شہر اور قصبہ جات میں لوگ جرسیاں اور جیکٹ پہننے پر مجبور ہوئے ہیں۔ یاد رہے کہ وادی میں طویل خشک موسم رہنے سے درجہ حرارت بڑھنے کے بعد بارش نے لوگوں کو گرم ملبوسات پہننے پر مجبور کردیا۔ واضح رہے کہ محکمہ موسمیات نے جمعہ دیر شب تک وادی میں موسم کی صورتحال ابتر رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔

113

کو فون دینے سے ان کی نشوونما میں تاخیر ہوسکتی ہے۔ بچوں کے امراض کے ڈاکٹر نے کہا کہ بچے اسمارٹ فونز پر جتنا زیادہ وقت گزارتے ہیں، ان کی نشوونما میں تاخیر کا امکان اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر نے کہا کہ والدین بچوں کو پرسکون کرنے کے لیے فون ان کے حوالے کردیتے ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ والدین کو کھانا پکانے، صفائی ستھرائی اور دھلائی جیسے دوسرے کام کروانے کی اجازت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے بچے کو فون کے ساتھ کھیلنے دینا ان کو مصروف رکھنے کا ایک آسان طریقہ لگتا ہے، لیکن یہ ان کی نشوونما کو متاثر کرسکتا ہے۔ بچوں کے ماہر ڈاکٹر نے کہا کہ "جرنل آف دی امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن پیڈیاٹرکس میں **21** اگست کو شائع ہونے والی ایک نئی تحقیق کے مطابق، جو بچے ایک سال کی عمر میں فون پر زیادہ وقت گزارتے ہیں، ان کے بولنے اور مسائل حل کرنے کی مہارت میں تاخیر کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ "محققین نے پایا کہ دو سال کی عمر تک، جن بچوں نے اسکرین کے سامنے **4** گھنٹے تک گزارے تھے، ان میں بات چیت اور مسئلہ حل کرنے میں تاخیر کا امکان **3** گنا زیادہ تھا، جب کہ جن بچوں نے اسکرین پر **4** یا اس سے زیادہ گھنٹے گزارے تھے، ان میں **4.78** گنا زیادہ تھے۔ کمیونیکیشن کی ترقی یافتہ صلاحیتوں کا امکان زیادہ ہے، **1.74** گنا زیادہ بہتر موٹر اسکلز ہونے کا امکان ہے اور دوگنا زیادہ امکان ہے کہ ان میں ذاتی اور سماجی مہارتیں کم ہوں۔ چار سال کی عمر تک، خطرہ صرف مواصلات اور مسئلہ حل کرنے والے علاقوں میں ہی رہا۔ انہوں نے کہا کہ بچے والدین سمیت دوسروں کے ساتھ بات چیت کرکے اپنی زبان کی مہارت کو فروغ دیتے ہیں اور اگر وہ صرف اسکرین دیکھ رہے ہیں تو انہیں بات کرنے کی مشق کرنے کا موقع نہیں مل رہا ہے۔ ماہر امراض اطفال نے کہا کہ بچوں کو سماجی ترقی کے لیے آمنے سامنے بات چیت کی ضرورت ہے۔ لوگوں کے چہروں کو دیکھنا تب ہوتا ہے جب ہمارا دماغ یہ جاننے کے لیے آن ہوتا ہے کہ ان کے ساتھ کیسے تعامل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اسکرین تعاملات میں خلل ڈالتے ہیں اور بچوں کے لیے انٹرایکٹو مسئلہ حل کرنے کی مہارتوں پر عمل کرنے کے مواقع کو محدود کرتے ہیں۔ ڈاکٹر نے کہا، "والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزاریں اور شیرخوار اور چھوٹے بچوں کو فون متعارف کرانے میں تاخیر کریں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی ادارہ صحت اور امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس تجویز کرتے ہیں کہ **2** سال سے کم عمر کے بچوں کو اسکرین کے سامنے بالکل نہیں آنا چاہیے اور **2-5** سال کی عمر کے بچوں کے لیے اسکرین کا وقت روزانہ ایک گھنٹے تک محدود کرنا چاہیے۔

تہوار اسپیشل ریل گاڑیاں۔2024

آئندہ تہواروں کے دوران ریل مسافروں کے آرام دہ آمدورفت کیلئے شمالی ریلوے کے ذریعہ تہوار اسپیشل ریل گاڑیاں نیچے دیے گئے ٹائم ٹیبل کے مطابق چلائی جائیں گی۔

04075/04076 نئی دہلی۔شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا۔نئی دہلی
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ میں دو دن)

ریل گاڑی نمبر:04624 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04623 آمد	روانگی
----	23:45	نئی دہلی	09:30	----
11:40	----	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	----	21:20

چلنے کے دن: 04075 نئی دہلی سے ہر بدھ اور اتوار کو تاریخ 06.10.2024 سے 17.11.2024 تک اور 04076 شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا سے ہر جمعرات اور دوشنبہ کو تاریخ 07.10.2024 سے 18.11.2024 تک۔
ٹھہراؤ: سونی پت، پانی پت، کرنال، کروکشیتر، انبالہ کینٹ، لدھیانہ، جالندھر کینٹ، پٹھان کوٹ کینٹ، جموں توی اور شہید کیپٹن تشار مہاجن اسٹیشن۔
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

04624/04623 شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا۔وارانسی جنکشن۔شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر:04075 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04076 آمد	روانگی
----	23:45	نئی دہلی	11:25	----
23:55	----	وارانسی جنکشن	----	05:30

چلنے کے دن: 04624 شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا سے ہر اتوار کو تاریخ 06.10.2024 سے 17.11.2024 تک اور 04623 وارانسی جنکشن سے ہر منگل کو تاریخ 08.10.2024 سے 19.11.2024 تک۔
ٹھہراؤ: شہید کیپٹن تشار مہاجن، جموں توی، پٹھان کوٹ کینٹ، جالندھر کینٹ، لدھیانہ، انبالہ کینٹ، سہارنپور، مرادآباد، بریلی، لکھنؤ (این آر)، رائے بریلی اور ماں بلہاد یوی دھام اسٹیشن۔
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی اکانمی، سلیپر اور جنرل۔

04080/04079 دہلی جنکشن۔وارانسی جنکشن۔دہلی جنکشن
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ میں تین دن)

ریل گاڑی نمبر:04080 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04079 آمد	روانگی
----	19:30	دہلی جنکشن	08:50	----
09:45	----	وارانسی جنکشن	----	18:20

چلنے کے دن: 04080 دہلی جنکشن سے ہر دوشنبہ، جمعرات، سنیچر کو تاریخ 24.10.2024 سے 16.11.2024 تک اور 04079 وارانسی جنکشن سے ہر منگل، جمعہ، اتوار کو تاریخ 25.10.2024 سے 17.11.2024 تک۔
ٹھہراؤ: غازی آباد، مرادآباد، بریلی، لکھنؤ اور ماں بلہاد یوی دھام اسٹیشن۔
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

04530/045029 بھٹنڈہ جنکشن۔وارانسی جنکشن۔بھٹنڈہ جنکشن
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ میں دو دن)

ریل گاڑی نمبر:04530 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04529 آمد	روانگی
----	20:50	بھٹنڈہ جنکشن	17:00	----
17:30	----	وارانسی جنکشن	----	20:40

چلنے کے دن: 04530 بھٹنڈہ جنکشن سے ہر دوشنبہ، جمعہ کو تاریخ 25.10.2024 سے 15.11.2024 تک اور 04529 وارانسی جنکشن سے ہر منگل، سنیچر کو تاریخ 26.10.2024 سے 16.11.2024 تک۔
ٹھہراؤ: رامپورہ پھول، برنالا، دھوری، پٹیالہ، راجپورہ، انبالہ کینٹ، یمونا نگر جگادھری، سہارنپور، مرادآباد، بریلی، لکھنؤ اور ماں بلہاد یوی دھام اسٹیشن۔
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

04096/04095 آنندوہار ٹرمنل۔ایودھیا کینٹ۔آنندوہار ٹرمنل
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ میں تین دن)

ریل گاڑی نمبر:04096 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04095 آمد	روانگی
----	09:00	آنندوہار ٹرمنل	22:30	----
22:00	----	ایودھیا کینٹ	----	09:00

چلنے کے دن: 04096 آنندوہار ٹرمنل سے ہر دوشنبہ، بدھ، جمعہ کو تاریخ 07.10.2024 سے 18.11.2024 تک اور 04095 ایودھیا کینٹ سے ہر منگل، جمعرات، سنیچر کو تاریخ 08.10.2024 سے 19.11.2024 تک۔
ٹھہراؤ: غازی آباد، مرادآباد، بریلی اور لکھنؤ اسٹیشن۔
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی اکانمی، سلیپر اور جنرل۔

04518/04517 چندی گڑھ۔گورکھپور جنکشن۔چندی گڑھ
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر:04530 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04529 آمد	روانگی
----	23:15	چندی گڑھ	14:10	----
18:20	----	گورکھپور جنکشن	----	22:05

چلنے کے دن: 04518 چندی گڑھ سے ہر جمعرات کو تاریخ 24.10.24 سے 14.11.24 تک اور 04517 گورکھپور جنکشن سے ہر جمعہ کو تاریخ 25.10.2024 سے 15.11.2024 تک۔
ٹھہراؤ: انبالہ کینٹ، سہارنپور، مرادآباد، بریلی، لکھنؤ، گونڈہ اور بستی اسٹیشن۔
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی اکانمی، سلیپر اور جنرل۔

04060/04059 آنندوہار ٹرمنل۔جے نگر۔آنندوہار ٹرمنل
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ میں دو دن)

ریل گاڑی نمبر:04060 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04059 آمد	روانگی
----	10:30	آنندوہار ٹرمنل	19:55	----
15:15	----	جے نگر	----	17:00

چلنے کے دن: 04060 آنندوہار ٹرمنل سے ہر منگل، جمعہ کو تاریخ 25.10.2024 سے 15.11.2024 تک اور 04059 جے نگر سے ہر بدھ، سنیچر کو تاریخ 26.10.2024 سے 16.11.2024 تک۔
ٹھہراؤ: مرادآباد، بریلی، لکھنؤ، رائے بریلی، پرتاپ گڑھ، ماں بلہاد یوی دھام، وارانسی، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرہ، دانا پور، پاٹلی پترا، حاجی پور جنکشن، مظفر پور جنکشن، سمستی پور جنکشن، دربھنگہ جنکشن اور مدھوبنی اسٹیشن۔
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

04068/04067 دہلی جنکشن۔دربھنگہ۔دہلی جنکشن
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ میں دو دن)

ریل گاڑی نمبر:04068 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04067 آمد	روانگی
----	19:30	دہلی جنکشن	16:35	----
16:30	----	دربھنگہ جنکشن	----	18:00

چلنے کے دن: 04068 دہلی جنکشن سے ہر منگل، جمعہ کو تاریخ 25.10.2024 سے 15.11.2024 تک اور 04067 دربھنگہ سے ہر بدھ، سنیچر کو تاریخ 26.10.2024 سے 16.11.2024 تک۔
ٹھہراؤ: مرادآباد، بریلی، لکھنؤ، گونڈہ، بستی، گورکھپور جنکشن، نرکٹیا گنج، رکسول، سیتامڑھی اور جنک پور روڈ اسٹیشن۔
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

04044/04043 آنندوہار ٹرمنل۔گورکھپور جنکشن۔آنندوہار ٹرمنل
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر:04044 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04043 آمد	روانگی
----	23:15	آنندوہار ٹرمنل	10:40	----
14:00	----	گورکھپور	----	17:25

چلنے کے دن: 04044 آنندوہار ٹرمنل سے ہر سنیچر کو تاریخ 26.10.2024 سے 16.11.2024 تک اور 04043 گورکھپور جنکشن سے ہر اتوار کو تاریخ 27.10.2024 سے 17.11.2024 تک۔
ٹھہراؤ: غازی آباد، مرادآباد، چندوسی، بریلی، بریلی کینٹ، سیتاپور جنکشن، گونڈہ جنکشن اور بستی اسٹیشن۔
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

04010/04009 آنندوہار ٹرمنل۔جوگبنی۔آنندوہار ٹرمنل
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر:04010 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04009 آمد	روانگی
----	23:45	آنندوہار ٹرمنل	16:05	----
05:20	----	جوگبنی	----	09:00

چلنے کے دن: 04010 آنندوہار ٹرمنل سے ہر منگل کو تاریخ 29.10.2024 سے 12.11.2024 تک اور 04009 جوگبنی سے ہر جمعرات کو تاریخ 21.10.2024 سے 14.11.2024 تک۔
ٹھہراؤ: غازی آباد، مرادآباد، چندوسی، بریلی، سیتاپور، گونڈہ، بستی، گورکھپور، دیوریا صدر، سیوان جنکشن، سونپور جنکشن، حاجی پور جنکشن، شاہ پور پٹوری، بروانی جنکشن، بیگوسرائے، کھگڑیا جنکشن، نوگچھیا، کٹیہار جنکشن، پورنیا، ارریہ کورٹ، اررایا اور فاربس گنج اسٹیشن۔
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

04678/04677 فیروزپور کینٹ۔پٹنہ جنکشن۔فیروزپور کینٹ
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر:04678 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04677 آمد	روانگی
----	13:25	فیروزپور کینٹ	22:40	----
17:00	----	پٹنہ جنکشن	----	18:45

چلنے کے دن: 04678 فیروزپور کینٹ سے ہر بدھ کو تاریخ 09.10.2024 سے 13.11.2024 تک اور 04677 پٹنہ جنکشن سے ہر جمعرات کو تاریخ 10.10.2024 سے 14.11.2024 تک۔
ٹھہراؤ: فریدکوٹ، کوٹ کپورہ جنکشن، بھٹنڈہ جنکشن، رامپورہ پھول، دھوری جنکشن، پٹیالہ، راجپورہ جنکشن، انبالہ کینٹ جنکشن، یمونا نگر جگادھری، سہارنپور، مرادآباد، بریلی، لکھنؤ، پرتاپ گڑھ، وارانسی، پنڈت دین دیال اپادھیائے، بکسر، آرہ اور دانا پور اسٹیشن۔
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

04211/04212 وارانسی جنکشن۔چندی گڑھ۔وارانسی جنکشن
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر:04211 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04212 آمد	روانگی
----	14:50	وارانسی جنکشن	01:20	----
07:45	----	چندی گڑھ	----	09:30

چلنے کے دن: 04211 وارانسی جنکشن سے ہر سنیچر کو تاریخ 26.10.2024 سے 16.11.2024 تک اور 04212 چندی گڑھ سے ہر اتوار کو تاریخ 27.10.2024 سے 17.11.2024 تک۔
ٹھہراؤ: ماں بلہاد یوی دھام، پرتاپ گڑھ، رائے بریلی، لکھنؤ، بریلی، مرادآباد، سہارنپور، یمونا نگر جگادھری اور انبالہ کینٹ جنکشن اسٹیشن۔
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی اکانمی، سلیپر اور جنرل۔

04553/04554 سہارنپور۔انبالہ کینٹ۔سہارنپور
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (روزانہ)

ریل گاڑی نمبر:04553 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04554 آمد	روانگی
----	04:40	سہارنپور	22:30	----
06:45	----	انبالہ کینٹ	----	20:20

چلنے کے دن: 04553 سہارنپور سے اور 04554 انبالہ کینٹ سے روزانہ تاریخ 05.10.2024 سے 30.12.2024 تک۔
ٹھہراؤ: پلی کھنی، سرساوہ، کلانور، بیکادھری، بیکادھری ورکشاپ، دراز پور، مصطفیٰ آباد، بارارہ، تندوال، کیسری اور دکھری اسٹیشن۔
جگہ: جنرل۔

04815/04816 جودھپور جنکشن۔منو جنکشن۔جودھپور جنکشن
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر:04815 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04816 آمد	روانگی
----	17:30	جودھپور جنکشن	08:55	----
23:20	----	منو جنکشن	----	04:00

چلنے کے دن: 04815 جودھپور سے ہر اتوار کو تاریخ 06.10.24 سے 24.11.24 تک اور 04816 منو جنکشن سے ہر منگل کو تاریخ 08.10.24 سے 26.11.24 تک۔
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

04823/04824 جودھپور جنکشن۔منو جنکشن۔جودھپور جنکشن
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر:04823 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04824 آمد	روانگی
----	17:30	جودھپور جنکشن	08:55	----
23:20	----	منو جنکشن	----	04:00

چلنے کے دن: 04823 جودھپور سے ہر سنیچر کو تاریخ 05.10.24 سے 30.11.24 تک اور 04824 منو جنکشن سے ہر دوشنبہ کو تاریخ 07.10.2024 سے 02.12.2024 تک۔
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

04821/04822 بھگت کی کوٹھی۔ہریدوار۔بھگت کی کوٹھی
ریزرو تہوار اسپیشل ایکسپریس (ہفتہ وار)

ریل گاڑی نمبر:04821 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر:04822 آمد	روانگی
----	08:30	بھگت کی کوٹھی	23:55	----
03:40	----	ہریدوار	----	04:40

چلنے کے دن: 04821 بھگت کی کوٹھی سے ہر جمعرات کو تاریخ 03.10.24 سے 28.12.24 تک اور 04822 ہریدوار سے ہر جمعہ کو تاریخ 04.10.24 سے 29.11.24 تک۔
جگہ: 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

درج ذیل ٹرینوں کے چلانے کی مدت ذیل کے مطابق بڑھانے کا فیصلہ لیا گیا ہے:-

خصوصی ریل گاڑی نمبر	اسٹیشن سے	اسٹیشن تک	چلنے کے دن	پہلے مطلع کی گئی تاریخ	توسیع کی تاریخ
04022	آنندوہار ٹرمنل	سیتامڑھی	بدھ اور جمعہ	30.10.2024	29.11.2024 - 01.11.2024
04021	سیتامڑھی	آنندوہار ٹرمنل	جمعرات اور ہفتہ	31.10.2024	30.11.2024 - 02.12.2024
04032	آنندوہار ٹرمنل	سہرسہ جنکشن	روزانہ (بدھ اور جمعہ کو چھوڑ کر)	31.10.2024	30.11.2024 - 02.11.2024
04031	سہرسہ جنکشن	آنندوہار ٹرمنل	روزانہ (جمعرات اور سنیچر کو چھوڑ کر)	01.11.2024	01.12.2024 - 03.11.2024

شمالی ریلوے

ریل مسافروں سے اپیل ہے کہ کسی بھی دیگر معلومات جیسے کہ سیٹ دستیابی اور ٹائم، ٹیبل وغیرہ کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTES App دیکھیں۔

ریل مدد ویب سائٹ دیکھیں www.railmadad.indianrailways.gov.in ریل مدد ایپ ڈاؤن لوڈ کریں۔ ہمیں فالو کریں۔ گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

In the court of Collector/ Addl. Deputy Commissioner Budgam

In the case of:
1. Abdul Gani Dar S/o Rasool Dar R/o Shenipora Khansahib A/P Mulla Naroo Khansahab.
2. Ab Rahim Dar S/o Rasool Dar R/o Shenipora Khansahib A/P Lachmanpora Batmaloo, Srinagar.

Vs

1. Ahmad Dar S/o Rasool Dar
2. Mohamamd Dar S/o Nabir Dar .

Residents of Shenipora Tehsil Khansahab District Budgam.

In the matter of: Appeal against mutation order No 351 dated 20-04-1992 of village Shenipora Tehsil Khansahab in respect of esate left behind by the estate holder Rasool Dar.

Notice

The above titled case is under adjudication before this court, the respondents have been summoned a number of times, but they failed to appear before this court on the scheduled date of hearings. Now through the medium of this public notice, the respondents are informed to attend this court on the 14-09-2024 at 10:30 am, failing which ex-parte proceedings shall be initiated against them.

Sd/-Collector/Addl. Deputy Commissioner Budgam

DIPK-5254/24
Dtd. 30-08-2024

ملک کے موجودہ حالات میں اقلیتوں اور مسلمانوں کو

صبر وتحمل اور تدبر کے ذریعے نفرت سے مقابلہ کرنیکی ضرورت: احمد بخاری

نئی دہلی/۳۰ اگست (یو این آئی)
دہلی کی شاہی جامع مسجد کے شاہی امام سید احمد بخاری نے آج یہاں نماز جمعہ قبل عوام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس وقت انتہائی صبر آزما اور آزمائش سے بھرے دور سے گزر رہے ہیں۔ ملک ایسے لمحات سے گزر رہا ہے، جس میں ہر طبقے کے لوگ ذہنی الجھن میں مبتلا ہیں۔ ہزاروں سال سے گنگا جمنی تہذیب کے اس آئینہ دار ہندوستان کا دامن اس قدر وسیع رہا ہے کہ ہر مذہب کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ ایک ایسا ملک جس کی شناخت تمام مذاہب، تہذیبوں، زبانوں، رنگ و نسل کا مساوی احترام ہے، آج اس پر آنچ آئی ہوئی ہے۔ یہ ہندو اور مسلمان کا سوال نہیں، یہ وطن عزیز کی عزت اور بقا اور سلامتی کا سوال ہے۔

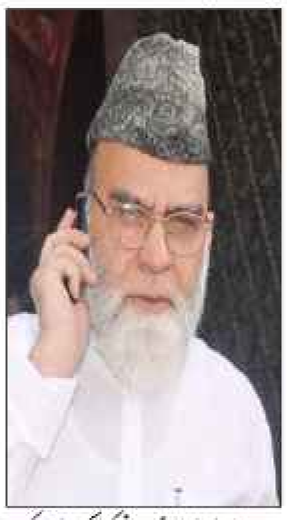

مولانا بخاری نے کہا کہ ہمارا ملک اور اس کی پہچان کسی ایک اکائی، مذہب یا تہذیب سے نہیں بلکہ یہ تمام عقائد، مذاہب، ثقافتوں، تہذیب وتمدن کا مشترکہ عالمی مرکز اور گہوارہ ہے۔ اس چمن میں سب ایک دوسرے سے کئی مسائل پر بنیادی اختلافات کے باوجود سب ایک اکائی کی طرح صدیوں سے چلے آرہے ہیں۔ اب ایسا کیا ہو گیا کہ اقلیت کی ہر چیز جرم بن گئی اور اکثریت کا غلط بھی صحیح ہو گیا ہے؟ مسلمانان ہند اس ملک کی تنہا سب سے بڑی آبادی ہے اور تمام دنیا میں کسی ایک ملک میں بھی سب سے بڑی آبادی ہے۔

مسٹر احمد بخاری نے کہا کہ تقسیم ہند کے باوجود نفرت اور منافرت کا بازار آج گرم رہا لیکن اس سے پہلے ایسا دیکھنے کو کبھی نہیں ملا۔ بھیانک فسادات ہوئے، قتل و غارت گری ہوئی، نہتے نمازیوں پر گولیاں چلیں، لاتعداد مسلمانوں کو زندہ زمین میں دفنا کر ان پر ٹریکٹر چلا کر گوبھی کی فصل لگا دی گئی، ہزاروں سکھوں کا قتل عام ہوا، لاکھوں معصوم جانیں تقسیم وطن کی نذر ہوئیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی آج ضلع عدالتوں پر
قومی کانفرنس کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی/۳۰ اگست (یو این آئی)
وزیر اعظم نریندر مودی ہفتہ کو یہاں ضلع عدالتوں کی قومی کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔ یہ اطلاع جمعہ کو وزیر اعظم کے دفتر سے جاری کردہ ایک بیان میں دی گئی ہے۔

ریلیز کے مطابق ہفتہ کو صبح 10 بجے بھارت منڈپم میں کانفرنس کی افتتاحی تقریب کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس موقع پر مسٹر نریندر مودی سپریم کورٹ آف انڈیا کے قیام کے 75 سال مکمل ہونے کی یاد میں ڈاک ٹکٹ اور سکہ جاری کریں گے۔

سپریم کورٹ کے زیر اہتمام ہونے والی اس دو روزہ کانفرنس میں پانچ ورکنگ سیشنز کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں ضلع عدالتوں سے متعلق مسائل پر بات کی جائے گی۔ ان میں بنیادی ڈھانچے کی سہولیات اور عدالتوں میں انسانی وسائل، جامع عدالتیں، جوڈیشل سیکورٹی اور جوڈیشل ویلفیئر، کیس مینجمنٹ اور عدالتی تربیت جیسے مسائل شامل ہوں گے۔

چھوٹی صنعتوں کے دن پر پردھان کی مبارکباد

نئی دہلی/۳۰ اگست (یو این آئی)
مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے جمعہ کو چھوٹی صنعت کے دن کے موقع پر ملک کے چھوٹے کاروباریوں اور دستکاروں کو مبارکباد پیش کی۔

مسٹر پردھان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا کہ روزگار پیدا کرنے میں چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کا بہت اہم رول ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت مرکزی حکومت انہیں بااختیار بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ آیئے ہم سب چھوٹے کاروباریوں کے ذریعہ تیار کردہ مصنوعات کا استعمال کرکے ان کو فروغ دیں۔

ملک کی دیگر حکومتوں کو آسام حکومت کے فیصلے پر عمل کرنا چاہیے: وی ایچ پی

نئی دہلی/۳۰ اگست (یو این آئی)
وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) نے مسلم کمیونٹی کے لوگوں کے لیے شادی اور طلاق کے رجسٹریشن کو لازمی قرار دینے کے آسام حکومت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی دیگر ریاستوں کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔

وی ایچ پی کے قومی ترجمان ونود بنسل نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ آسام میں مسلم شادی اور طلاق کے رجسٹریشن کو لازمی قرار دینے سے ریاست کی بیٹیوں کو جسمانی ہراسانی سے آزادی ملے گی۔ انہوں نے کہا اس کے ذریعے بچوں کی شادی اور خواتین کے خلاف مظالم کو روکا جائے گا اور خواتین کو بااختیار بنانے کو تقویت ملے گی۔

ایئر انڈیا اور وستارا کا انضمام، ایئر انڈیا 11 نومبر سے دونوں ایئر لائنز کا انٹیگریٹڈ آپریشن کرے گی

نئی دہلی/۳۰ اگست (یو این آئی)
ایئر انڈیا اور وستارا کے انضمام کے عمل کے تحت وستارا ایئر لائن اب صرف 11 نومبر تک پروازیں چلائے گی اور اس کے بعد کی مدت کے لیے ٹکٹ نہیں بک کرے گی۔

یہ اطلاع آپریٹرز کی طرف سے جمعہ کو جاری کردہ ایک پریس بیان میں دی گئی۔ بیان کے مطابق 11 نومبر کے بعد ایئر انڈیا دونوں ایئر لائنز کے مربوط آپریشن کرے گی۔

3 ستمبر سے، وستارا مسافروں کی ٹکٹوں کی بکنگ کو بتدریج کم کرنا شروع کر دے گا اور 12 نومبر یا اس کے بعد کی تاریخوں کے لیے کوئی بکنگ قبول نہیں کرے گی۔

قابل ذکر ہے کہ ایئر انڈیا اور وستارا دونوں کا انتظام ٹاٹا گروپ کے پاس ہے۔

مودی نے نشانے بازوں اونی اور مونا کو
پیرالمپکس میں تمغے جیتنے پر مبارکباد دی

نئی دہلی/۳۰ اگست (یو این آئی)
وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو پیرالمپک گیمز کے 10 میٹر ایئر پسٹل ایس ایچ 1 ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتنے والی خاتون شوٹر اونی لیکھارا اور اسی میں کانسے کا تمغہ جیتنے والی مونا اگروال کو مبارکباد دی۔

مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "ہندوستان نے پیرالمپکس 2024 میں اپنا میڈل کھاتہ کھولا۔ آر 2 خواتین کے 10 میٹر ایئر رائفل ایس ایچ 1 ایونٹ میں تمغہ جیتنے پر اونی لیکھرا کو مبارکباد۔ اونی لیکھرا نے تاریخ رقم کی ہے۔ اونی لیکھرا پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی ہیں جنہوں نے تین پیرالمپک تمغے جیتے ہیں۔

از نیابت ماگام باجلاس نائب تحصیلدار ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں مسمی میر محمد اواق ولد لطیف احمد میر ساکنہ کانہامہ تحصیل ماگام کی فائل زیر کارروائی ہے۔ اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا جس کے مطابق سائل مذکور کے سکول ریکارڈ میں سائل کی والدہ کا نام غلطی سے فردوسہ درج ہوا ہے البتہ سائل کی والدہ کا اصل نام فردوسہ اختر ہے جسکی درستی کرانی مطلوب ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت بونہ مکہامہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل محمد روف گنائی ولد عبدالسلام گنائی ساکنہ پیپہ مکہامہ تحصیل ماگام کی فائل زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ چوکیدار علاقہ و اسکول سرٹیفکیٹ سے عیاں ہے کہ سائلہ کی پیدائش مورخہ 20/01/1996 کو ہوئی ہے اور غلطی سے سائلہ کے آدھار میں تاریخ پیدائش غلط ہوئی ہے۔ اب سائلہ آدھار میں DOB صحیح کرانا چاہتی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد سلیم وانی ولد مرحوم عبدالعزیز وانی ساکنہ مولوی سٹاپ لالبازار سرینگر بغرض حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا والد متوفی عبدالعزیز وانی ساکنہ لالبازار مورخہ 10/03/2023 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
سروا بانو	۷۲	بیوہ متوفی	گھریلو کام
محمد سلیم وانی	۵۶	پسر شادی شدہ	سرکاری ملازم
زبیدہ جان	۵۵	دختر شادی شدہ	سرکاری ملازم
پروینہ	۴۸	دختر---	گھریلو کام
کلثومہ بانو	۴۴	دختر---	---

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حیدر جو پسر محمد صفدر جو ساکنہ ملہ بوچھن تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر سہیل حیدر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکورہ موضع ملہ بوچھن تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر سہیل حیدر مورخہ 18/05/2008 کو پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد اقبال خان پسر محمد اسلم خان ساکنہ موضع شیر آباد کھور تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود محمد حسیب خان و دختر خود حبہ اقبال خان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع شیر آباد کھور میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق Drops card سائل مذکور کا پسر خود محمد حسیب خان مورخہ 02/08/2021 و دختر خود حبہ اقبال خان مورخہ 02/10/2023 کو پیدا ہوئے ہیں جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب اعجاز احمد گنائی ولد علی محمد گنائی ساکنہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود اظہر اعجاز و دختر خود منزہ اعجاز

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع اگری کلان میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود اظہر اعجاز مورخہ 02/09/2015 و دختر خود منزہ اعجاز مورخہ 07/12/2018 کو پیدا ہوئے ہیں جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب تنویر احمد ڈار پسر غلام مصطفیٰ ڈار ساکنہ موضع تانترے پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود فیضان علی ڈار و دختر خود خوشبو زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع تانترے پورہ پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق Drops card سائل مذکور کا پسر خود فیضان علی ڈار مورخہ 22/05/2023 و دختر خود خوشبو زہرا مورخہ 31/05/2021 کو پیدا ہوئے ہیں جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد حنیف چوپان پسر غلام احمد چوپان ساکنہ موضع باراجپورہ کنگم زارہ تحصیل پٹن نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسر خود زبیر حنیف و دختر خود تقلیدہ حنیف تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع مہاراج پورہ کنگم زارہ پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "چوپان" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود و دختر خود کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقررہ سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
محمد حنیف چوپان پسر غلام احمد چوپان	۴۵	مزدوری	مہاراج پورہ کنگم زارہ
مسماۃ راجہ بیگم زوجہ محمد حنیف چوپان	۴۰	گھریلو کام	
اقرا حنیف دختر---	۲۰	زیر تعلیم	
زبیر حنیف پسر---	۱۷	زیر تعلیم	
تقلیدہ حنیف دختر---	۱۵	--	
فرقان حنیف پسر---	۳	----	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت کچواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار
عنوان: درخواست از جانب رئیس احمد و یاسمینہ بانو اولادان عبدالغنی نجار ساکنہ کچواری تحصیل خانصاحب اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع کچواری میں موجود ہے اور تا حال بھی وہ ھٰذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی و غیر زرعی آمدنی سالانہ 10474 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۵ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی سالانہ
عبدالغنی نجار	۴۵	آرضی ملازم	سربراہ	9641
حسینہ بانو زوجہ عبدالغنی نجار	۴۳	گھریلو کام	زوجہ	
رئیس احمد نجار پسر---	۲۰	زیر تعلیم	پسر	
شمیمہ دختر---	۱۸	---	دختر	
یاسمینہ بانو دختر---	۱۶	---	---	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت کچواری باجلاس نائب تحصیلدار کچواری
مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/847 مورخہ 11/03/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق بسما بلال دختر بلال احمد نجار ساکنہ موضع گرو-تھ کلان تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ پٹواری کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ بسما بلال دختر بلال احمد نجار ساکنہ موضع گرو-تھ کلان مورخہ 09/10/2016 کو گھر پر ہی پیدا ہوئی ہے۔ جسکی نسبت سائلہ نے سکول DOB سرٹیفکیٹ بطور ثبوت شامل مثل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت کچواری باجلاس نائب تحصیلدار کچواری
مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/226-28 مورخہ 29/08/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق اویس احمد بٹ، رخسانہ مشتاق، ارتضیٰ مشتاق اولادان مشتاق احمد بٹ ساکنہ موضع گرو-تھ کلان تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ اویس احمد بٹ پسر مورخہ 21/12/2013، رخسانہ مشتاق دختر مشتاق مورخہ 10/01/2010 و ارتضیٰ مشتاق دختر مورخہ 07/04/2015 اولادان مشتاق احمد بٹ ساکنہ موضع گرو-تھ کلان گھر پر ہی پیدا ہوئے ہیں۔ جسکی نسبت ہائیر سیکنڈری سکول درگرو و گورنمنٹ مڈل سکول گرو-تھ کلان کی اجرا کردہ سرٹیفکیٹ بھی بطور ثبوت شامل مثل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

ای-ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر-433-سگنل-ٹی-25-24-13 مورخہ 23-07-2024

بند ہونے کی تاریخ و وقت:16-08-2024 کو 15.00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور، بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433-سگنل-ٹی-25-24-13 ای-ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 16-08-2024 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کیے جاتے ہیں۔ [illegible]

کام کا نام	(i) سی آر ایس ٹیلی مواصلات سہولیات ... (ii) ... 66 ... 20 ... 27 ... 1 ... 11 ... (iii) ...

ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	16-08-2024	ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	23-07-2024
تخمینہ قیمت	(i) 8173621.22 (ii) 8092225.69 (iii) 19617720.58	پری بڈ میٹنگ کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	02-08-2024
بیعانہ کی رقم (روپے)	(i) 163500.00 (ii) 161900.00 (iii) 248100.00	مدت تکمیل کام	(i)_3 ماہ (ii)_3 ماہ (iii)_6 ماہ

2242/24
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

سوموتی آماوسیہ اسپیشل ریل گاڑی

ریل مسافروں کے آرامدہ آمدورفت کے لئے اتر ریلوے کے ذریعے سوموتی اماوسیہ کے موقع پر اسپیشل ریل گاڑی ذیل میں دئیے گئے ٹائم ٹیبل کے مطابق چلائی جائے گی:

ریل گاڑی نمبر 04676/04675 شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ۔ ہری دوار۔ شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ ریزرو اسپیشل				02 ٹرپ
گاڑی نمبر 04676		اسٹیشن	گاڑی نمبر 04675	
آمد	روانگی		آمد	روانگی
--	18:10	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ	11:30	--
06:30	--	ہری دوار	--	21:00

چلنے کے دن: 04676 شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ سے مورخہ 01-09-2024 (اتوار) کو اور 04675 ہری دوار سے مورخہ 02-09-2024 (سوموار) کو۔

اسٹاپیج: شہید کیپٹن تشار مہاجن، جموں توی، کٹھوا، پٹھانکوٹ کینٹ، جالندھر کینٹ جنکشن، لدھیانہ جنکشن، سرہند جنکشن، راجپورہ جنکشن، امبالہ کینٹ جنکشن، یمنا نگر جگادھری، سہارنپور جنکشن اور روڑکی اسٹیشن۔

جگہ: 3 تھرڈ اے سی، سلیپر اور جنرل۔

مذکورہ ریل گاڑیوں کے راستہ میں آنے والے اسٹاپیج اور ان کے مفصل ٹائم ٹیبل کے لئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رجوع کریں یا ریل گاڑی پوچھ تاچھ ویب سائٹ www.enquiry.indianrail.gov.in دیکھیں۔

ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139

ریل مدد ویب سائٹ دیکھیں www.railmadad.indianrailways.gov.in

ریل مدد ایپ ڈاؤن لوڈ کریں

اتر ریلوے
آپ کی سہولیت، ہمارا فرض
ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں
ہمیں فالو کریں
2710/2024

مسافرین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی نیابت میں سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعے ذیل میں دیے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی گئی ہے۔

نیلامی نوٹس نمبر	EAFZR-SCANNER-3
نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت	17-09-2024 کے 11:00 بجے

کام کا نام: اسٹیشنوں کے چار گروپوں کے لئے تمام آؤٹ گوئنگ پارسل کی اسکیننگ کے لئے پارسل اسکینر مشین کی فراہمی کے کام کے لئے قرار کا الاٹمنٹ جو کہ درج ذیل ہے (i) لدھیانہ اور فیروزپور کینٹ (ii) جالندھر کینٹ اور جالندھر سٹی

مفصل جانکاری اور رجسٹریشن کے لئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
2702/2024

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ظہیر خان نے ممبئی انڈینز کا چھوڑا ساتھ، لکھنؤ سپر جائنٹس نے بنایا اپنا مینٹور

ویب ڈیسک//

آئی پی ایل 2024 میں خراب کارکردگی سے مایوس کرنے والی ممبئی انڈینز کو آج اس وقت زوردار جھٹکا لگا جب ظہیر خان نے اس کا ساتھ چھوڑ کر خود کو لکھنؤ سپر جائنٹس کے ساتھ جوڑ لیا۔ لکھنؤ نے ہندوستانی ٹیم کے سابق تیز گیند باز ظہیر خان کو آئی پی ایل 2025 کے لیے اپنا مینٹور مقرر کیا ہے۔ یعنی ظہیر نے بطور مینٹور (سرپرست) لکھنؤ ٹیم میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے موجودہ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کی جگہ لے لی ہے۔ گمبھیر گزشتہ سال لکھنؤ کا ساتھ چھوڑ کر کولکاتا سے جڑ گئے تھے اور ٹیم کو چمپئن بھی بنایا تھا۔ گزشتہ سیزن میں لکھنؤ کی کارکردگی بھی خراب ہوئی تھی۔ اب امید ہے کہ ظہیر خان ٹیم کو ایک بار پھر بہتر پوزیشن تک لے جائیں گے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس نے 28 اگست کو کولکاتا میں ایک پریس کانفرنس کر ظہیر خان کو نئے مینٹور کی شکل میں پیش کیا۔ گمبھیر لکھنؤ کے مجموعی طور پر دوسرے مینٹور ہوں گے۔ گوتم گمبھیر اس فرنچائزی کی شروعات سے ہی مینٹور تھے اور لگاتار دو سیزن تک ٹیم کا حصہ رہے۔ اس دوران فرنچائزی نے دونوں سیزن میں پلے آف کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ پھر گمبھیر نے گزشتہ سال ٹیم کا ساتھ چھوڑ کر کولکاتا نائٹ رائیڈرس کا مینٹور بننا قبول کیا۔ ایسے میں فرنچائزی آئی پی ایل 2024 بغیر مینٹور کے کھیلی۔ اب اس فرنچائزی نے پھر سے مینٹور مقرر کرنے کا اعلان کر دیا ہے تاکہ ٹیم کی کارکردگی میں بہتری آئے۔ واضح رہے کہ تقریباً 15 سال کے انٹرنیشنل کرکٹ کیریئر میں ہندوستان کے لیے 600 سے زیادہ وکٹ لینے والے ظہیر خان گزشتہ کئی سالوں سے آئی پی ایل میں سپورٹ اسٹاف کی شکل میں جڑے ہوئے ہیں۔ خود 100 آئی پی ایل میچ کھیلنے والے ظہیر نے طویل وقت ممبئی انڈینس کے ساتھ گزارا، جہاں وہ گزشتہ سال تک فرنچائزی کے ڈائریکٹر آف کرکٹ رہے تھے۔ اس کے بعد 2022 میں انھیں پروموٹ کرتے ہوئے فرنچائزی کا گلوبل ہیڈ آف ڈیولپمنٹ بنایا گیا تھا۔ اس عہدہ پر تقریباً دو سال تک رہنے کے بعد ظہیر نے لکھنؤ کا دامن تھامنے کے لیے حامی بھر دی۔ جہاں تک 45 سالہ ظہیر خان کے کیریئر کا سوال ہے، انھوں نے ہندوستان کے لیے 92 ٹیسٹ میچ میں 311 وکٹ لیے۔ یک روزہ کرکٹ میں انھوں نے 200 میچ کھیل کر 282 شکار کیے۔ ظہیر خان نے 100 آئی پی ایل میچ کھیلے اور اس میں 102 وکٹ حاصل کیے۔ 2011 میں کھیلے گئے عالمی کپ میں ظہیر خان نے سب سے زیادہ وکٹ لے کر ہندوستانی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا تھا۔ آئی پی ایل میں وہ رائل چیلنجرس بنگلورو، دہلی ڈیئر ڈیولس اور ممبئی انڈینز کا حصہ رہے تھے۔

پیرس پیرالمپکس 2024 کا شاندار افتتاحی تقریب کے ساتھ آغاز

ویب ڈیسک// پیرس پیرالمپکس 2024 کا افتتاحی تقریب کے ساتھ ہی آغاز ہو چکا ہے۔ 28 اگست کی دیر رات پلیس ڈے لا کانکارڈ (پیرس کا سب سے بڑا اسکوائر) اور چیمپس الیسیز میں شاندار طریقے سے افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس کا نظارہ پوری دنیا نے کیا۔ اس موقع پر ہندوستان کے پرچم بردار جیلون تھرو سمت انٹل اور شاٹ پٹ اسٹار بھاگیہ شری جادھو ترنگا لہراتے ہوئے تقریب میں داخل ہوئے جبکہ ان کے پیچھے پورا ہندوستانی دستہ تھا۔ پیرس پیرالمپکس کا آغاز مشہور چیمپس الیسیز پر عظیم پریڈ سے ہوا جس میں دنیا بھر سے 184 ممالک کے نمائندگان شامل ہوئے۔ اس تقریب میں تقریباً 6 ہزار اتھلیٹ اور افسران نے شرکت کی۔ ہندوستان کی بات کی جائے تو اس کے وفد کے 30 سے زیادہ اراکین نے پیرس کے اہم عوامی مقام پلیس ڈے لا کانکارڈ پر ہوئے جشن پریڈ میں حصہ لیا۔ ہندوستان کا 84 رکنی دستہ فرانس میں 12 کھیلوں کے مقابلوں میں زور آزمائی کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ پیرا بیڈمنٹن اور پیرا شوٹنگ میں بالترتیب 13 اور 10 اتھلیٹ پیرالمپک پوڈیم کے لیے ہدف رکھیں گے۔ پیرالمپک کھیلوں میں ہندوستان پہلی بار پیرا سائیکلنگ، پیرا جوڈو اور پیرا روئنگ میں شرکت کرے گا۔ اتھلیٹ پیرا تیر اندازی، پیرا کینو، پیرا پاور لفٹنگ، پیرا تیراکی، پیرا ٹیبل ٹینس اور پیرا تائیکوانڈو میں بھی حصہ لیں گے۔ غور طلب رہے کہ اس مرتبہ ہندوستان نے 84 اراکین پر مشتمل اپنا سب سے بڑا دستہ پیرالمپکس کھیلوں کے لیے بھیجا ہے۔ سال 2021 میں ٹوکیو پیرالمپکس میں ملک کے 54 کھلاڑیوں نے 9 کھیلوں میں حصہ لیا تھا۔ اس دوران ہندوستان کی جھولی میں کل 19 میڈل (5 طلائی، 8 نقرئی، 6 کانسہ) آئے تھے جو کہ اب تک سب سے بہتر مظاہرہ تھا۔ ایسے میں امید کی جا رہی ہے کہ اس مرتبہ پیرس میں ہندوستانی اتھلیٹس اس ریکارڈ کو اور بہتر کریں گے۔

بنگلہ دیش کیخلاف دوسرے ٹیسٹ کیلئے لیگ اسپنر ابرار احمد ٹیم میں شامل

ویب ڈیسک// پاکستان نے بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے اور آخری ٹیسٹ کے لیے لیگ اسپنر ابرار احمد کو اپنے اسکواڈ میں شامل کر لیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے رائٹرز کی خبر کے مطابق انہیں گزشتہ ہفتے راولپنڈی میں کھیلے گئے سیریز کے پہلے میچ میں سلو پچ پر تمام فاسٹ باؤلرز کے ساتھ کھیلنے کا فیصلہ غلط ثابت ہونے کے بعد واپس ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان کرکٹ ٹیم اتوار کے روز بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی پہلی شکست سے دوچار ہوئی جب کہ اس کے باؤلنگ اٹیک میں ایک بھی فرنٹ لائن اسپنر شامل نہیں تھا۔ سلو پچ پر پاکستان کے تیز گیند باز متاثر کن باؤلنگ نہیں کر سکے جب کہ بنگلہ دیش کے اسپنرز شکیب الحسن اور مہدی حسن میراز نے 7 وکٹیں حاصل کیں اور اپنی ٹیم کو 10 وکٹوں کی تاریخی فتح سے ہمکنار کیا۔ 6 ٹیسٹ میچوں میں 38 وکٹیں لینے والے ابرار احمد کو اب تک کوئی میچ نہ کھیلنے والے اسپن باؤلنگ آل راؤنڈر کامران غلام کے ساتھ اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ایک بیان میں کہا کہ آل راؤنڈر عامر جمال کو بھی واپس بلا لیا گیا ہے لیکن ان کی شرکت فٹنس کلیئرنس سے مشروط ہے۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان آخری ٹیسٹ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں جمعہ سے شروع ہوگا۔

دلیپ ٹرافی: سراج اور جڈیجہ پہلے راونڈ کے لئے انڈیا بی ٹیم سے باہر

نئی دہلی// بھارت کے تیز گیند باز محمد سراج اور آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ کو دلیپ ٹرافی کے لیے انڈیا بی ٹیم سے ریلیز کر دیا گیا ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے منگل کو مذکورہ بالا اعلان کیا۔ سراج بیماری کی وجہ سے پہلے راؤنڈ میں نہیں کھیلیں گے۔ تیز گیند باز عمران ملک، جو انڈیا سی کا حصہ تھے وہ بھی ایکشن میں نہیں ہوں گے۔ نودیپ سینی اور گورو یادو کو بالترتیب ان کے متبادل کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ جڈیجہ کے نہ کھیلنے کی وجہ نہیں بتائی گئی ہے۔ ہندوستان کے مصروف ٹیسٹ کیلنڈر سے پہلے میچ پریکٹس دینے کی امید کے ساتھ شبھمن گل اور یشسوی جیسوال سمیت کئی ہندوستانی کھلاڑیوں کو ٹورنامنٹ میں شامل کیا گیا تھا۔ بھارت دیگر پانچ میچوں کے لیے نومبر میں آسٹریلیا کا سفر کرنے سے پہلے بنگلہ دیش اور نیوزی لینڈ کے خلاف گھریلو میدان پر پانچ ٹیسٹ میچ کھیلے گا۔ یہ ٹورنامنٹ 5 ستمبر 2024 سے اننت پور، آندھرا پردیش اور بنگلورو میں شروع ہونے والا ہے۔ دلیپ ٹرافی کے لیے اپڈیٹڈ ٹیم۔ انڈیا اے: شبھمن گل (کپتان)، مینک اگروال، ریان پراگ، دھرو جورل (وکٹ کیپر)، کے ایل راہل، تلک ورما، شیوم دوبے، تنوش کوٹیان، کلدیپ یادو، آکاش دیپ، پرسدھ کرشنا، خلیل احمد، آویش خان، ودوتھ کاویرپا، کمار کشاگرا، شاشوات راوت۔ انڈیا بی: ابھیمنیو ایشورن (کپتان)، یشسوی جیسوال، سرفراز خان، رشبھ پنت (وکٹ)، مشیر خان، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر، نودیپ سینی، یش دیال، مکیش کمار، راہل چاہر، آر سائی کشور، موہت اوستھی۔

آرسنل نے ریئل سوسیداد سے ہسپانوی مڈفیلڈر میرینو کا معاہدہ مکمل کیا

لندن// آرسنل نے اسپین کے بین الاقوامی مڈفیلڈر میکل میرینو کو سائن کرنے کے لیے لا لیگا کلب ریئل سوسیداد کے ساتھ معاہدے پر اتفاق کیا ہے۔ 28 سالہ میرینو نے 33.5 ملین یورو (37 ملین امریکی ڈالر) کی ابتدائی فیس کے چار سالہ معاہدے پر آرسنل میں شمولیت اختیار کی، جس میں ترغیبی بنیادوں پر پانچ ملین یورو کی اضافی رقم کا امکان ہے۔ مینیجر میکل آرٹیٹا نے آرسنل کی ویب سائٹ پر کہا، "میکل ایک ایسا کھلاڑی ہے جو اپنے تجربے اور استعداد کے ساتھ ہمیں بہترین معیار فراہم کرے گا۔" کوچ نے کہا، "مائیکل اپنی تکنیکی صلاحیت، اپنے مضبوط اور مثبت کردار اور شخصیت سے ہماری ٹیم کو بہت مضبوط کرے گا۔" میرینو نے 2016 میں بوروسیا ڈورٹمنڈ میں شامل ہونے سے پہلے اوساسونا کے ساتھ اپنے کیریئر کا آغاز کیا اور 2018 میں اسپین واپس آنے اور پچھلے چھ سال ریئل سوسیداد کے ساتھ گزارنے سے پہلے انہوں نے نیوکیسل میں لون پر ایک سیزن بھی گزارا۔ پچھلے پانچ سالوں میں 242 نمائشوں میں ان کے 27 گولوں نے باسک ٹیم کو یوروپ کے ساتھ ساتھ 2020 کوپا ڈیل رے (جو 2021 میں کھیلا گیا تھا) کے لیے کوالیفائی کرنے میں مدد کی ہے۔ وہ اسپین کے لیے 28 بار کھیل چکے ہیں۔

ڈیوڈ ملان بین الاقوامی کرکٹ سے سبکدوش

لندن// سابق ٹاپ ٹی ٹوئنٹی بیٹر ڈیوڈ ملان جنہوں نے انگلینڈ کے لیے تمام فارمیٹس میں سنچری بنائی، نے بین الاقوامی کرکٹ کو الوداع کہہ دیا ہے۔ 36 سالہ ملان نے برطانوی اخبار کو بتایا کہ وہ وائٹ بال فارمیٹ میں اپنی کامیابی سے خوش ہیں لیکن ٹسٹ کرکٹ میں توقع کے مطابق مظاہرہ نہیں کر سکے۔ ملان نے 22 ٹسٹ، 30 ونڈے اور 62 ٹی ٹوئنٹی کھیلے ہیں۔ وہ 2020 میں ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں عالمی نمبر ایک بیٹر بنے۔ وہ گزشتہ سال ونڈے ورلڈ کپ کے بعد سے اس فارمیٹ میں نہیں کھیلے ہیں۔

افریقہ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف 3-0 کی شکست

اتارو بار نکولس پوران کی 13 گیندوں میں 35 رنز کی اننگز اور پھر ویسٹ انڈیز نے بارش کی وجہ سے تیسری ٹی 20 کرکٹ میچ اور سیریز میں جنوبی افریقہ کو شکست دی۔ بارش کے باعث کھیل ایک گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوا۔ جنوبی افریقہ کی اننگز کے پانچویں اوور میں بارش دوبارہ شروع ہوئی، جس سے میچ فی ٹیم 13 اوورز تک کم ہو گیا۔ جب بارش شروع ہوئی تو جنوبی افریقہ نے بغیر کسی نقصان کے 23 رنز بنائے تھے۔ ٹرسٹن اسٹبس نے 15 گیندوں پر 40 رنز بنا کر ٹیم کو چار وکٹوں پر 108 تک پہنچایا۔ اسٹبس نے اپنی اننگز میں پانچ چوکے اور تین چھکے لگائے۔ جواب میں پوران نے دو چوکے اور چار چھکے لگائے۔ چوتھے اوور کی پانچویں گیند پر پوران آؤٹ ہونے پر ویسٹ انڈیز کا اسکور دو وکٹوں پر 60 رنز تھا۔ شائی ہوپ نے 24 گیندوں میں ناٹ آؤٹ 42 اور شمرون ہٹمائر نے 17 گیندوں میں 31 رنز بنائے۔ دونوں نے تیسری وکٹ کی ناقابل شکست شراکت میں 56 رنز جوڑے۔ ویسٹ انڈیز نے اس سال ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے قبل بھی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں جنوبی افریقہ کو 3-0 سے شکست دی تھی۔

ایونز اور کھچانوف کا میچ، ریکارڈ پانچ گھنٹے 35 منٹ تک جاری رہا

نیویارک// یو ایس اوپن میں ڈین ایونز اور کیرن کھچانوف کے درمیان پہلے راونڈ کا میچ پانچ گھنٹے 35 منٹ تک جاری رہا جو کہ ٹورنامنٹ کا ایک ریکارڈ ہے۔ 1970 میں ٹائی بریکر کے ٹورنامنٹ میں متعارف ہونے کے بعد یہ سب سے طویل میچ ہے۔ ایونز نے کیرن کو 6-7 (6-8) 7-6 (7-2) 7-6 (7-4) 4-6 6-4 سے شکست دی۔ ایونز پانچویں سیٹ میں 4-0 سے پیچھے تھے۔ آخری مقام پر 22 شاٹ کی ریلی آئی اور ایونز نے اسے جیت کر کامیابی حاصل کی۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ پانچ گھنٹے 26 منٹ کا تھا جب اسٹیفن ایڈبرگ نے 1992 کے یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں مائیکل چانگ کو شکست دی تھی۔

اوساکا نے اوسٹاپینکو کو شکست دی

نیویارک// ایک سال کے وقفے کے بعد ناؤمی اوساکا یہاں یو ایس اوپن میں واپسی کی ہے اور ایک سال بعد اوساکا نے لیوس آرمسٹرانگ اسٹیڈیم میں 10 ویں رینک کی جیلینا اوسٹاپینکو کو راست سیٹوں میں 6-3، 6-2 سے شکست دی۔

کرکٹ کی دنیا نے جے شاہ کو آئی سی سی کے چیئرمین مقرر ہونے پر مبارکباد دی

نئی دہلی// ہندوستانی کرکٹ برادری نے منگل کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے نئے مقرر کردہ چیئرمین جے شاہ کو نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ جے شاہ کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کا بلا مقابلہ چیئرمین منتخب کر لیا گیا ہے۔ شاہ، جو اکتوبر 2019 سے بی سی سی آئی کے سکریٹری اور جنوری 2021 سے ایشین کرکٹ کونسل کے صدر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، یکم دسمبر 2024 کو یہ باوقار عہدہ سنبھالیں گے۔ آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا نے سوشل میڈیا پر جے شاہ کو ان کی تقرری کے بعد مبارکباد دی۔ پانڈیا نے ایکس پر لکھا، "جے شاہ بھائی کو آئی سی سی کا سب سے کم عمر صدر منتخب ہونے پر مبارکباد۔ آپ کو کرکٹ کو مزید بلندیوں پر لے جاتے ہوئے دیکھنے کا بے صبری سے انتظار ہے۔ آپ کا ویژن اور ڈرائیو آئی سی سی کی مدد کرے گی، بالکل اسی طرح جیسے بی سی سی آئی کے ساتھ کیا ہوا؟" ہندوستان کے سابق ہیڈ کوچ روی شاستری نے بھی شاہ کو آئی سی سی کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ شاستری نے ایک پوسٹ میں لکھا، "جے شاہ کو آئی سی سی کا بلا مقابلہ صدر منتخب ہونے پر مبارکباد۔ صرف 35 سال کی عمر میں اب تک کے سب سے نوجوان صدر! بی سی سی آئی کو چلانے کا ان کا تجربہ بلاشبہ ان کے لیے بہت کام آئے گا۔ کرکٹ کمیونٹی اس بات کا یقین کر سکتی ہے کہ جے شاہ ورلڈ کرکٹ اور آئی سی سی کو ان کی مکمل صلاحیتوں کا ادراک کرنے اور انہیں اگلے درجے تک لے جانے میں انتھک محنت کریں گے۔" نئے آئی سی سی چیئرمین کے طور پر تقرری کے بعد جے شاہ کو نیک خواہشات پیش کرنے والوں میں سابق آف اسپنر ہربھجن سنگھ، نوجوان ہندوستانی سلامی بلے باز شبھمن گل، بھارتی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر، آئی سی سی کے موجودہ چیئرمین گریگ بارکلے شامل ہیں۔

آئی سی سی رینکنگ؛ بابر اعظم کی 6 درجہ تنزلی، رضوان کی ترقی

ویب ڈیسک// انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے نئی ٹیسٹ رینکنگ جاری کر دی۔ آئی سی سی کی جانب سے تازہ ترین رینکنگ کے مطابق ٹیسٹ رینکنگ میں بابر اعظم کی ناقص کارکردگی کے باعث 6 درجہ تنزلی ہوئی ہے جبکہ رضوان 7 درجے ترقی پا کر ٹاپ 11 میں شامل ہو گئے ہیں۔ ٹیسٹ رینکنگ میں انگلینڈ کے جو روٹ پہلی، کین ولیمسن اور ڈیرل مچل بالترتیب دوسری تیسری پوزیشن پر براجمان ہیں جبکہ انگلینڈ کے ہیری بروکس 3 درجہ ترقی کے بعد چوتھی پوزیشن پر آ گئے ہیں۔ اسی طرح بابر اعظم تیسری پوزیشن سے نویں پوزیشن پر گر گئے ہیں، انکے رینکنگ پوائنٹس کی تعداد 734 ہے جبکہ رضوان 11 ویں نمبر پر موجود ہیں انکے رینکنگ پوائنٹس کی تعداد 728 ہے جبکہ 7 درجے ترقی ہوئی ہے۔ سعود شکیل ایک درجہ ترقی پا کر 13 ویں نمبر پر موجود ہیں۔ بالنگ میں بھی شاہین آفریدی 8 ویں سے 10 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں انکی رینکنگ میں دو درجہ تنزلی ہوئی ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹیسٹ فارمیٹ کی نئی رینکنگ جاری کر دی جس میں پاکستان کے مایہ ناز بلے باز بابر اعظم کی 6 درجے تنزلی ہو گئی۔

2026 ٹی 20 ورلڈ کپ میں بھی امریکی ٹیم پاکستان کو ہرائے گی، آصف کی پیشگوئی

ویب ڈیسک//

سابق کرکٹر محمد آصف نے پیشگوئی کی ہے کہ سال 2026 ٹی 20 ورلڈ کپ میں بھی امریکی پاکستان شکست دے گی۔ یوٹیوب پر ایک پوڈکاسٹ کے دوران گفتگو کرتے ہوئے فاسٹ بولر محمد آصف نے پاکستانی ٹیم کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پہلی بار ٹی 20 ورلڈ کپ کھیلنے والی ٹیم سے ہار رہے ہیں، ٹیم سے بڑا میگا ایونٹ کیلئے اسٹاف پہنچا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مخلص ہونے کی وجہ سے کھیلنے والی ٹیم سے ہارنا شرمناک ہے اور جس طرح کی پاکستان کرکٹ چل رہی ہے امریکہ ایک مرتبہ پھر پاکستان کو 2026 ٹی 20 ورلڈ کپ میں ہرا دے گا۔ سابق کرکٹر سے ہونے کی وجہ پوچھی گئی کیوں؟ جس پر انہوں نے کہا کہ 2026 ورلڈ کپ سے پہلے ہم کپتان، کوچ اور ٹیم تبدیل کر دیں گے۔۔ پوری دنیا 2، 3 سال کا پلان لیکر چلتی ہے لیکن ہمارے پاس ایسا نہیں۔ بالرز کو تنقید کے نشتر چلاتے ہوئے محمد آصف نے کہا کہ ہمارے بالرز اب فرینڈلی ہو چکے ہیں، انہیں بلے باز چھکا، چوکا لگاتا ہے تو ہنستے ہیں اور اگلے بال پر دوبارہ وہی غلطی دہراتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بھی سب سے دوستیاں تھیں لیکر گراؤنڈ میں کوئی چھکا چوکا لگاتا تھا تو وکٹ لینے کیلئے پریشان رہتے تھے ایسے میں کئی بار جرمانے بھی بھگتے مگر آج کی لاٹ سمجھ نہیں آتی۔

انگلینڈ نے ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ کے لیے ٹیم کا اعلان کیا

لندن//۔ انگلینڈ کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے اکتوبر میں متحدہ عرب امارات میں ہونے والے ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ کے لیے انگلش ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ وکٹ کیپر بلے باز بیس ہیتھ، آل راؤنڈر فریا کیمپ اور ڈینیئل گبسن ٹیم میں نئے چہرے ہیں۔ ہیدر نائٹ چوتھی بار ٹی-20 ورلڈ کپ میں ٹیم کی کپتانی کریں گی۔ ٹی-20 ورلڈ کپ کے لیے منتخب کیے گئے 15 رکنی اسکواڈ میں سے کم از کم 12 ارکان 2023 میں جنوبی افریقہ میں ہونے والے ٹی-20 ورلڈ کپ میں انگلینڈ کی ٹیم کا حصہ تھے۔ لارین ون فیلڈ-ہل، کیٹ کراس اور کیتھرین سایور برنٹ (ریٹائرڈ) وہ تین ایسی کھلاڑی ہیں، جو 2024 میچ کا حصہ نہیں ہیں۔ گبسن 2023 میں ٹیم کے ساتھ تھیں، لیکن صرف سفری ریزرو کے طور پر۔ ٹیم کے بارے میں، کپتان نائٹ نے کہا، "ایک کھلاڑی کے طور پر شرکت کرنے کے لیے ورلڈ کپ ہمیشہ خاص ہوتا ہے اور یو اے ای میں ٹیم ذمہ داری سنبھالنے کے لئے ہم نے جو ٹیم منتخب کی ہے، اس سے میں واقعی پر جوش ہوں۔ ٹیم کی قیادت کرنا ہمارے لیے ایک اعزاز کی بات ہے۔ ایک اور ورلڈ کپ میں ہم آنے والے چیلنجوں اور مواقع کا انتظار کر رہے ہیں۔" ہیڈ کوچ جان لیوس نے کہا، "کھلاڑیوں کے اس گروپ کے ساتھ ٹیم کا انتخاب کرنا ناقابل یقین حد تک مشکل اور دشوار رہا ہے۔ ایسے کھلاڑی ہیں جو واقعی بدقسمت رہے ہیں کہ وہ باہر ہو گئے ہیں اور ہم مستقبل میں انگلینڈ کرکٹ کے لئے جو کریں گے، وہ اس کا بڑا حصہ ہوں گے۔" انہوں نے کہا، "میرے خیال میں منتخب کردہ 15 کھلاڑی ہمیں تجربے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان حالات کا مقابلہ کرنے اور بہترین کارکردگی دکھانے میں ایک بہت ہی متوازن ٹیم دیتے ہیں، جن کے بارے میں ہمیں لگتا ہے کہ ہمیں متحدہ عرب امارات میں سامنا کرنا پڑے گا۔"

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,